رسالہ

دافع آتشک و سوزاک

طبع ثالث

آتشک کے مشرح حالات اور اس کے زہر کی جسم میں رہنے سے جو جو عوارض پیدا ہوتے ہیں اُنکا معالجہ بقاعدہ حکمائے یونان و اصول طب ڈاکٹر صاحبان و ہندی نسخہ جات جو تجربہ سے مفید ثابت ہوئے ہیں۔ وغیرہ

مؤلفہ

حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما مصنف رسالہ ہیضہ۔ مزید العمر۔ جوانی دیوانی۔ رسالہ حافظ۔ صورت گری۔ زینت شباب فی بیان کیفیت الشعر والخضاب صحت المدارس۔ مطلوب النساء۔ مزید الباہ والقوے وغیرہ وغیرہ

ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

سنہ ۱۸۹۶ء

مطبع زبدۃ المطابع اعوان منزل لاہور میں شائع ہوا

تعداد ۔ ۷۰۰

قیمت فی جلد ۸/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ظہر قدرتہ بایجاد الموجودات وابرز صنائعہ باحداث الکائنات وجعل لکل داء دواء وجعل للعقاقیر بقدرتہ شفاء والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ وعترتہ واصحابہ اجمعین۔

دیباچہ طبع اوّل

چونکہ اب تک کوئی رسالہ اس عام مرض آتشک کا اردو میں جو حاوی تجربات اور معالجات اطبائے سلف و حال ہو نہیں چھپا اسلئے بنا بر ترقی خواہ علم طب بغرض افادہ عام معتبر کتب انگریزی یونانی سے اس رسالہ کو جمع کیا اور عام عوارض و نتائج وغیرہ کا علاج اور وہ مجربات جو برسوں کے تجربہ کرنے سے مطب میں مفید ثابت ہوئیں لکھا اور اسمیں ارزاں ارزاں وہ دوا بھی لکھی ہیں جو اپنے ملک میں بکثرت ہر جگہ مل سکتی ہیں تاکہ نیٹو ڈاکٹر صاحبان بھی اُن سے محروم نہ رہیں اور وہ انگریزی دوا نسخہ جو سہل الوجود ہیں درج کئے تاکہ حکیم صاحبان اُن سے واقفیت حاصل کریں۔

دیباچہ طبع ثانی

پہلی دفعہ طبع ہونیکے چند یوم بعد شائقین کی قدردانی سے تھوڑی ہی عرصہ کے اندر کل جلدیں فروخت ہو گئیں اور چاروں طرف سے درخواستیں آنے لگیں۔ بکم فرصتی کے باعث ترمیم مضامین کا موقع نملتا تھا لاچار سوم ہجوم کر ساری دوا مجربہ ہی۔ یونانی اور ہومیوپیتھک اور ذاتی تجربات کو درج کیا گیا۔ یہ کہنا کہ طبع ثانی پہلی دفعہ پر فوقیت لیجاتی ہے اپنے منہ میاں مٹھو بننا ہے۔ ناظرین جب ملاحظہ فرماوینگے تو ثابت ہو جائیگا کہ اسقدر مضامین بہت سے بڑہا دیئے گئے۔ اور بہتیرے عمدہ عمدہ مجرب نسخے جو سالہا سال سے زیر مضمون آزمائی ہیں درج کئے گئے۔ مرض سوزاک کا مفصل علاج نیا لکھا گیا ہے۔

دیباچہ طبع ثالث

پہلی اور دوسری طبع ختم ہونیکے بعد ہم ہمیشہ درعام شائقین کی درخواستیں وقتاً فوقتاً اکثر اس رسالہ کی پہنچی۔ اور طبع ثالث کی ایسے موقع پر نوبت آئی کہ انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی درپیش تھا اسلئے ترمیم و ایزاد نہو سکا لہذا طبع چہارم میں بہت کچھ کرینگے۔

مرض آتشک کا تواریخی حال

اس مرض کے زمانہ ظہور میں بہت اختلاف ہے ٹھیک طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ کس زمانہ میں یہ مرض ظاہر ہوا۔ مگر اگر بنظر تعمق دیکھا جائے تو یہ بات آسانی سے کہی جاسکتی ہے کہ یہ مرض زمانہ سلف میں نہ تھا اسلئے ہم معتبر اطباء کے اقوال ذیل میں درج کرتے ہیں :-

یوروپ میں آتشک کی بیماری پہلے پہل ۱۴۹۵ء سپاہ فرانس مقیم نیپل میں ظاہر ہوئی اسوقت اسکا نام (مال فرانسیسی) رکھا گیا اور یہی نام آخرش جرمنی و انگلینڈ میں اختیار کیا گیا۔ ۱۴۹۳ء میں یہ عام طور پر معلوم ہوا۔ اور بکثرت پھیلا اسوقت اطباء نے اس مرض کی جو علامات لکھی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ بہ نسبت زمانہ حال زیادہ تر شدید تھا جسکی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ عوام کو صفائی جسم وغیرہ کی طرف اسقدر توجہ نہ تھی کہ جسقدر اب ہے اور اس مرض کے علاج میں بھی تساہل کرتے تھے اور چونکہ اس زمانہ میں یہ بیماری نو پیدا تھی اور طبیب اس کی ماہیت سے ناواقف تھے اسواسطے اسکا علاج بھی جیسا چاہیئے نہیں کرتے۔

پھر تو دن بدن اس مرض کی ماہیت وتشخیص کے لئے کوششیں شروع ہوئیں یہانتک کہ سنہ ایں حکماء یوروپ نے اس مرض کے تین درجہ مقرر کے درجہ اول پرائمری - دوم سکنڈری - سوم ٹرشری

اقوال حکماء سلف یونان

بعضے کہتے ہیں کہ زمانہ سلف میں یہ مرض تھا - اور یہی وجہ ہے کہ متقدمین کی کتابوں میں اسکا ذکر نہیں چنانچہ اس اقوال کا عماد الدین محمود شیرازی قایل ہے اور حکیم الطافکی صاحب فرماتا ہے کہ یہ مرض یوروپ میں پہلے پہل پیدا ہوا - اور عرب میں سنہ ۸۰۰ھ میں ظاہر ہوا مصر میں اسکو ضنان ومرض مبارک - عرب وحجاز میں شجر کہتے ہیں اور بعض کا قول ہے کہ یہ مرض عہد سکندری برابر چلا آتا ہے - اور بثور غریبہ سے (جس کا متقدمین کی کتابوں میں ذکر ہے) یہی مراد ہے - اور بعض فرماتے ہیں کہ یہ مرض عہد کیان میں اسطور پر ظاہر ہوا - ایک آدمی پر کسی جانور نے پنجال کر ڈالی جسکے گرتے ہی اوسکا خون فاسد ہوگیا - اور رفتہ رفتہ چھوت سے تمام جہان میں پھیل گیا -

ماہیت مرض

حکماء کا اسبات پر اتفاق ہے کہ سمّ حیوانی میں سے مثل سمّ آتشک کوئی زہر لیا

حاشیہ چھوت کے مقام پر جو آتشک کے علامات ظاہر ہوں اسکو پرائمری آتشک کہتے ہیں یا جسے (آتشک مقامی) (یا پہلی آتشک) جب اسکی سمیت بدن میں سرایت کرکے اور جگہ پھوڑے نکلے اسکو (سکنڈری) یعنے عام آتشک یا جسمانی آتشک کہتے ہیں یا جس زخم مقامی سے عام آتشک پیدا ہوئے اوسکو (ہاردیں) یا سرایت کنندہ کہتے ہیں - اور جسمیں یہ قدرت نہ ہو اوسکو نرم یا غیر سرایت کنندہ کہتے ہیں - حکیم غلام نبی عفے عنہ ۱۲

نہیں جس سے جسم انسان ابتر ونا کارہ ہوجاسے یہ خبیث زہر خون میں سرایت کرکے
جسم کے ہر رگ ریشہ میں اپنا اثر پیدا کرتا ہے اب تک اس زہر کی کما ینبغی حقیقت دریافت
نہیں ہوئی۔ مگر اسکا اثر اسکے وجود کے لئے کافی برہان ہے۔ یہ خبیث زہر مریض کو دین
دنیا کے کاموں سے نکما کر دیتا ہے۔ اور اپنا اثر پوشیدہ پوشیدہ ایسا ظاہر کرتا ہے
جس سے ہزار دل قسم کے امراض مزمنہ ظاہر ہوتے ہیں۔ جو اکثر خطرناک ہوتے ہیں۔ اور
اسکے سبب سے جو بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں خاص طور اور خاص ہی مقامات اور
حصۂ جسم پر محدود رہتی ہیں۔ اور زخم جو خاص ہی ماہیت کے ہوتے ہیں۔ اسکا حملہ
اوّل جلد اور غشا مخاطیہ پر بہیر رباطات۔ اور حجاب العظام پر۔ آخرش دوسرا غضیہ
دماغ کبد پر اثر اسکا پہنچتا ہے۔

معائنہ مریض بعد از وفات

تشریح کے محققوں نے دیکھا ہے چنانچہ ڈاکٹر ڈاکٹ صاحب فرماتے ہیں کہ خاص
تاثیر آتشک کی ایک قسم کی رطوبت کا پیدا ہونا ہے دلف یعنے رطوبت آبی۔ یا ریشہ دار
مادہ کا ریزاں ہونا ہر ایک اجزا جسم سے۔ کیونکہ مریضوں کو چیر کر دیکھا گیا تو اسکا کوئی
عضو صحیح نہیں ملا۔ ہر ایک کی ساخت میں کچھ نہ کچھ نقص پایا جاتا ہے۔ جگر میں ریشہ دار
دانہ وغیرہ ساخت جن خراب پائیے جاتے ہیں۔ خاص صورت اس مرض میں نہیں پائی
جاتی۔ بجز اسکے کہ ایک ریشہ دار مادہ موجود ہوتا ہے۔

اسباب و بحث متعدی وغیرہ

آتشک کا زہر علی العموم مواد کے لگنے سے سرایت کر جاتا ہے۔ اور یہ کئی طور پر
ہوسکتا ہے۔ اور قوی تر یہی قسم ہے جو جماع کے وقت زہر سرایت کرے۔

(۱) مریضہ مبتلائے مرض سے جماع کرنا جو ایک بڑا بھاری سبب ہے۔

(۲) آتشک والے مریض کے برتن میں پانی پینا۔

(۳) یا بوسہ لینا۔

(۴) یا بستر پر سونا۔

(۵) یا کپڑا پہننا۔

(۶) قابلہ کو مریضہ مبتلا مرض کو بچہ جنانے سے یا انگلی ڈالکر اندام نہانی کو دیکھنے وغیرہ

(۷) دائی کو آتشک والے بچہ کو دودھ دینے سے۔

(۸) اور بچہ کو بیمار دائی کے دودھ دینے سے۔

(۹) جس بچہ کے جسم میں آتشک کا زہر ہو اُسکے زہر سے مواد لے کر یا وراثۃً یا قسم آتشک والے بچے سے ٹیکا لگانے سے صحیح بچہ آتشک میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

(۱۰) عورت کو خاوند کی منی سے جسکو آتشک ہو چکا ہے۔

(۱۱) اور بچہ کو ایسے ماں باپ سے وراثۃً حاصل ہو سکتا ہے۔ اور اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ آتشک کے نطفہ کا جنین اپنی ماں کو مبتلا کر سکتا ہے۔

(۱۲) مبتلائے آتشک کے مریض کا خون صحیح آدمی کے بدن میں داخل کرنے سے علامات آتشک ظاہر ہو پڑتے ہیں۔

(۱۳) عام علامات آتشک یعنے سکنڈری مفلس سے اگر چیپ لگ جائے تو آتشک ہو سکتا ہے۔

(۱۴) اور یہ کچھ ضرور نہیں کہ اندام نہانی پر جو زخم ہو چھوت ہی سے کم سرایت کرے۔ بلکہ یہ ایسا تیز زہر ہے کہ ذرا سے مواد کے لگنے سے دوسرے میں سرایت کر جاتا ہے، چنانچہ اکثر ایسا ہی ہوا ہے۔ کہ

(۱۵) مریض مبتلائے مرض ہے کسی پارچہ یا ذری وغیرہ کے ساتھ اپنا زخم

پڑ جاتا اور پھینک دیا تو اسکی رطوبت اگر کسی طرح لگ جائے جیسا کہ بعض کی عادت
ہے کہ زمین سے جھنڈا وغیرہ اٹھا کر پیشاب وغیرہ کی جگہ صاف کر لیتے ہیں جسکا نتیجہ
تھوڑے دنوں کے بعد یہ ہوتا ہے کہ علامات آتشک ظاہر ہو جاتے ہیں۔ الغرض سم
آتشک خواہ کسیطرح سے لگ جائے اپنا اثر حسب استعداد مریض و قوت مرض ہر جگہ
پر جہاں وہ لگے ظاہر کریگا۔

اسماء و وجہ تسمیہ

اس مرض کے مختلف نام ہیں۔ اور مختلف ناموں کے وجوہات یوں بیان کئے
گئے ہیں ہندوستان میں گرمی و آتشک۔ وباد فرنگ کہتے ہیں۔ فارسی میں اس مرض کو
آتشک اس جہت سے کہتے ہیں کہ اسکی زہر سے مثل آتش کی اخلاط صالح جل جاتی ہیں
و اسلئے **فرنگ** اسلئے نام ہوا ہے کہ پہلے ملک فرنگ میں ظاہر ہوا اور عربی کی اکثر
کتب میں جمرہ کہتے ہیں۔ جمرہ کے معنے ہیں کوئلہ آتش یعنے۔ اس سے مثل کوئلہ آتش
کے لگنے سے بدن جل وسڑ جاتا ہے۔ اور بعض جگہوں میں آتشک کا نام بشو وغیرہ
و نمارمن بھی دیکھا گیا۔ اسکی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ مرض اول بلاد ارمن
میں نمودار ہوا تھا۔ اور چونکہ یہ مرض نواح **جمون وکشمیر** وغیرہ پہاڑوں میں
بکثرت پایا جاتا ہے اسلئے وہ لوگ اسکو پہاڑی روگ کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں
سفلس کہتے ہیں۔ یہ خاص قسم کا حیوانی زہر ہے جو اکثر مریض کے اعضاء تناسل پر زخم
کے طور پر اول ظاہر ہوتا ہے۔ اور پھر تمام جسم پر اسکے علامات ظاہر ہوتے ہیں۔

شناخت مبتلائے مرض

ٹھیک طور پر یقینی سرسری نظر سے ایک عمدہ تجربہ کار حکیم حکم نہیں دے سکتا

کہ یہ مرض میں مبتلا ہے۔ خصوصًا جب پہلے درجہ میں ہلکا زخم ہوتا ہے یا جب زور ٹوٹ کر آخیر درجوں میں زخم باقی رہجاتا ہے۔ ان علامات ذیل ہوں تو ضرور اسکی صحت میں فتور ہوتا ہے۔ اور وہ عورت قابل جماع نہیں ہوتی۔

(۱) بعد ساس ہتھلی کے اوسکو سونگھیں تو مچھلی سی بو آئے۔

(۲) جسم سے سفیدہ سی بو آئے۔

(۳) اندام نہانی سے رطوبت جاری ہو۔

(۴) اندام نہانی سے کپڑا اُٹھانے سے یعنی نیفہ عورت سے ایک سڑاند کی سی بو نکلے۔

(۵) لبیں اندام نہانی کی موٹی ہوں۔

(۶) دخول کے وقت غیر طبعی گرمی عضو کو محسوس ہو۔

(۷) عورت کا جسم چھاتی لگانے سے تمام گرم معلوم ہو۔

(۸) عورت خلاف معمول زیادہ احتیاط بستر کا کرے۔ وغیرہ۔

الغرض تجربہ کار و ہوشیار آدمی غور سے اسکی حرکات دیکھے تو کہہ سکتا ہے کہ یہ عورت صحیح وسلامت نہیں۔ اور ان باتونکی تصدیق یوں ہوسکتی ہے کہ کسیطرح ایک چھیرا آب لیموں یا کسی اور ترش عرق میں بھگو کر عورت کے اندام نہانی میں پہونچا دیں۔ اگر زخم ہوگا تو ترشی کے باعث بیتاب مارے درد کی بیچیں ہوجائیگی۔

مرض آتشک دو قسم ہے

ایک تو جبکا زخم اعضاء تناسل پر پیدا ہو کر علامات شدید ظاہر کرکے کمال تکلیف دیتا ہے اسی کا مواد متعدی ہوتا ہے۔ اسکو اصلاح جراحی میں سافٹ شنگر کہتے ہیں۔ دوم۔ وہ قسم ہے جسکے پہلے تو علامات خفیف ظاہر ہوتی ہیں۔ اور بعد

عرصہ کے سبب خون میں زہر اچھی طرح جذب ہو جاتا ہے تب علامات شدید اس قسم کے ظاہر کرتا ہے جس سے علامات ردی پیدا ہو کر مریض صحت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ یہی بُرا قسم ہے۔

بیان قسمِ اوّل

جسکو سافٹ شنکر یا شنکرائیڈ یعنے نرم یا خفیف آتشک بولتے ہیں۔

تعریف۔ اسکا[1] زخم صرف پہلے اعضاء تناسل پر یعنے حشفہ کے گرد اور اُسکی جلد کے اندر رہتا ہے۔ جوں جوں مواد ادہر اودہر لگتا ہی زخم پیدا ہوتے جاتے ہیں۔

علامات قسم آتشک

مرایت کرنیکے بعد جو زخم یا خراش یا تقشیر جسم پر پیدا ہوتے ہیں انکے واسطے کوئی مدت خاص مقرر نہیں چنانچہ ڈاکٹر ریکارڈ صاحب نے ایک ہفتہ میعاد مقرر کی ہے ڈاکٹر ڈیڈی صاحب ۱۴ دن بتاتے ہیں۔ ڈاکٹر جی بلایر صاحب ۹ مریضوں کے معالجہ سے ۱۶ دن فرماتے ہیں۔ ڈاکٹر بتوسلیڈ صاحب ۳-۴ اور ۵ دن بتاتے ہیں۔ لیکن اکثر مواد کے لگنے کے بعد ۲۴ گھنٹے کے اندر وہ مقام کسیقدر سُرخ

---

[1] اس قسم کے زخم اگر زیادہ ہوں تو اوسکو کبھی وجع المفاصل آتشکی نہ ہوگا۔ اگر زخم ایک آدھ ہو تو بعد خشک ہونے زخموں کے درد مفاصل ضرور ہو جاتا ہے۔ اور بعض کو موقع پر سر درد وائی کے پیچھے سے درد اعضاء شروع ہو جاتی ہو۔ اس قسم کے زخم کو خشک کرنیکی جلدی نہ کرنا چاہیئے اور مرہم ایسی لگائی جاہیئے جس سے زخم جلد مندمل ہو۔ کیونکہ بعد عرصہ کے قوت سامع وحس بدن میں فتور ہو جاتا ہے۔ بلکہ ایسی مرہم لگا جس سے زخم صاف ہوتا جائے۔ اور ہوشیار رہنا چاہیئے کہ وہ رطوبت غیر جگہ نہ لگنے پائے۔ فوراً پونچھتے جائیں۔ مستکبلہ غلام نبی عفی عنہ

ہوجاتا ہے۔ دوسرے تیسرے روز ورم ہوکر پھنسی سی بنجاتی ہے جسمیں غالباً
چوتھے روز رطوبت پڑجاتی ہے۔ اکثر نوک سیاہ اور گرد کا حلقہ سُرخ پایا جاتا ہے
پندرھویں روز تک اسمیں مواد پیدا ہوکر ۱۹ روز تک زخم گہرا ہوجاتا ہے جس سے
مواد بکثرت جاری رہتا ہے۔ اسکی تکلیف سے مریض ایسا بیچین رہتا ہے کہ دنکا
آرام اور رات کی نیند حرام ہوجاتی ہے۔ میعاد زخم کی ۳ ہفتہ سے تین مہینہ تک ہے
اور کبھی اسکے ساتھ بدہ ہوجاتی ہے جو بیٹ کرشل ای کے زخم کے بنجاتی ہے
اس بدہ کا زہر بھی متعدی ہے۔ البتہ خون میں ملکر دوسرے اعضاء پر
حملہ نہیں کرتا۔

اور آتشک دو صورت میں خفیف ہوتا ہے۔ اوّل اس
صورت میں جب مواد ایسے مریض سے حاصل ہو جسے آتشک خفیف قسم کا ہو دوم
چھوت کے وقت جسم میں استعداد کم ہو تو ب کھلی ہوا میں رہتا ہو۔ اور کسی قسم
کی کمزوری بھی نہ ہو۔ اگر استعداد بھی ہو تو زہر تھوڑا یا کمزور ہو تو اس صورت میں
بھی مرض خفیف ہوگا۔ جیسے درخت کے نشو ونما کے لئے تخم کی عمدگی اور زمین
کی آراستگی ضروریات سے ہے۔ ویسے ہی اس زہر کا اثر مواد کے حدت تیزی
اور مریض کی استعداد پر موقوف ہے۔

علاج

کاسٹک یا شورے کے تیزاب سے زخم کو ان صورتوں میں جلا سکتے ہیں۔
اوّل زخم چھ روز سے زیادہ نہ ہو۔ **دوسرا** سوزش شدید کی علامات بھی
پیدا نہوئے ہوں۔ **تیسرا** حشفہ کی جلد کے کنارہ پر ہو برخلاف اسکے اگر
زخم پرانا یا بڑہ کر نائزہ کے قریب ہوگیا ہو۔ یا علامات سوزش پیدا ہوئی ہوں

تو جلانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اگر مریض نازک مزاج یا جلانے سے ڈرتا ہو تو
وہ ادویات لگائیں جن سے اسکی رطوبت خشک ہوتی جائے اور زخم نہ بڑھنا پاوے ۔ اور
مثلاً لیپ پورا کرنیکے واسطے نسخہ جات مندرجہ ذیل کو تیار کرکے متواتر لنٹ بھگو بھگوکر
زخم پر رکھیں اور جہاں تک ممکن ہو اسکی رطوبت کو دوسری جگہ نہ لگنے دیں روئی وغیرہ
سے خوب پونچھتے رہیں ۔ اور زخم کو ہر وقت صاف رکھیں ۔

مقامی علاج

ٹانک ایسڈ دست مازو ۴ ماشہ ۔ ٹنکچر فائے اسپرٹ (قسم شراب) ۲ تولہ پانی ۲ تولہ
آپسمیں ملا کر رکھ لے ۔ دوم کاربالک ایسڈ ۴ ماشہ پانی گرم ۸ تولہ ملا لیں ۔ سوم
کتھ گلابی ۳ ماشہ ۔ سپاری سوختہ ۴ ماشہ ۔ پانی ۲ تولہ چھارم ۔ پھٹکری سفید ۴ رتی
پانی ۵ تولہ ۔ سلفٹ آف زنک ۱۰ رتی ۔ پانی ۲ پاؤ ۔ ان میں سے کسی کے اندر پارچہ
تر کرکے زخم پر لگائیں ۔ کیلومل ۱ ماشہ ۔ آب چونہ ۲ تولہ ۔

عام علاج

مسہل حسب طاقت مریض دینا ۔ اور رفع درد کے واسطے ڈاکٹ کو افیوں یا
کونا ئم کھلانا فائدہ کرتا ہے ۔

غذا زود ہضم و مقوی ہونی چاہیئے ۔ اگر مریض خوب توانا ہو تو غذا ہلکی دیں ۔

تنبیہ

اگر اسکا علاج جلدی نہ کیا جائے تو چاروں طرف مواد کے لگنے سے زخم بڑھنا
شروع ہو کر سخت متعفن ہو جائیگا ۔ اصطلاح میں ایسے زخموں کو (رمی جی ڈ بہنا)
کہتے ہیں ۔

بیان قسم دوم

جسکو ہارڈ شینکر یعنی مادین آتشک کہتے ہیں (دانہ ارمنی یا نملہ)

تعریف - چھوت سے آلت پر یا اور جگہ ایک خفیف سا زخم نمودار ہوتا ہے جس سے مریض کو کچھ تکلیف معلوم نہیں ہوتی۔ رفتہ رفتہ بڑھتا ہے بعد تھوڑے دنکے اچھے طور پر زخم بن آتا ہے۔ ایسا خیال کیا گیا ہے کہ اسکا زہر جسم میں ملکر عرصہ تک بیکار رہکر قریب دو ہفتہ سے ۵ ہفتہ تک بعد چھوت کے ظاہر ہوتا ہے اور بعض صاحب فرماتے ہیں کہ چھوت کیوقت ہی ایک ایسا ہلکا زخم ہوجاتا ہے جو مریضکو بسبب نہ ہونے تکلیف کے معلوم نہیں ہوتا آخر وہ زخم بڑھجاتا ہے۔

علامات

بعض دفعہ ایک پھنسی اور کبھی ایک نشیب سا یا جلد چھلی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور کبھی چھوٹا سا زخم ہوتا ہے۔ یہ سب خاصیت میں یکساں ہوتے ہیں وہ یہ کہ ان سب کے کنارے سخت اور چوڑے اور نیچے کی غدود لسیقہ پھولی ہوئی۔ اور زخم سے مواد تھوڑا سا بہت رقیق نکلا کرتا ہے۔ اگرچہ ہفتہ تک خود ہی اچھا ہوجاتا ہے لیکن بغور دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زخم بخوبی اچھا نہیں ہوا۔ اور اوسکے باعث سے دوبارہ تازہ ہوسکتا ہے زخم کے سخت ہوجانے کے بعد اگر مواد آتشک داخل کیا جائے تو نیا زخم نہیں بنتا البتہ جب زخم سے مواد جاری ہو تو وہ رطوبت متعدی ہوتی ہے

علاج

اسمیں تیزاب اور جلانیوالی چیزوں سے اسلئے فائدہ متصور نہیں کہ زہر نے اپنا

اثر تمام جسم پر اچھی طرح کر لیا ہے اور نہ صرف خارجی دوا پر کامل صحت کی امید رکھنی چاہیئے بلکہ داخلی و خارجی ہر دو علاج ضرور ہوتے ہیں۔

تجربہ وسیع حکما حال و یونان و ہندی وغیرہ سے ثابت ہی کہ اس زہر قاتل کا علاج بجز سمیات معدنی سریع النفوذ کے ممکن نہیں اور نہ پورا استیصال ہو سکتا ہے یہی وجہ ہر کہ تمام عالم کے جوگی شناسی وغیرہ مختلف سمیات معدنی برتتے ہیں اور ایسے دور کرنیہر جو تاثیر پارہ و مرکبات پارہ کو خصوصیت ہے اور کو شاید ہی ہو۔

چونکہ یہ پارہ بذات خود ایک تیز زہر ہے اور عوام اسکی ترکیب خوراک و پرہیز و حالات استعمال سے بالکل واقف نہیں ہوتے اسواسطے اکثر خرابی ظاہر ہوتی ہر۔ اسلئے ہم اس کے احتیاطات درج کرتے ہیں۔

پندرہویں صدی کے اخیر میں اس مرض کی ظہور کے تھوڑے دن بعد پارہ کی تیل کا استعمال شروع ہوا اس سے لوگوں کو تخفیف ہونے لگی۔ بعدہ سفوف جسمیں (ریڈ اکسائڈ آف مرکیوری) پڑتا تھا۔ کھانیکے واسطے دیئے جاتے تھے۔ اور اسی زمانہ میں پارہ کے دہونیکا چرچا ہوا۔ ابھی بہت عرصہ نہ گذرا تھا کہ اسکے بد نتائج سے (جو مرض سے کم نتہی) یعنی ۱۵۱۸ء میں اسکا استعمال ترک کیا گیا اور اسکی بجائے دگوئیکم، سارس اپریلہ وغیرہ نباتی ادویات کا استعمال شروع ہوا۔ ان سے کماینبغی بہود جب میں فایدہ نہ نظر آیا تو پھر دوبارہ ستارہویں صدی کے وسط میں پارہ آتشک کے لئے لاثانی دوا خیال کی گئی **پارہ** کے مفید ہونے میں اطبا کے مختلف خیالات ہیں بعض تو اسکو آتشک کے لئے لاثانی دوا

---

۵ حکماء ہر زمانہ نے سمیات معدنی کو اس زہر کے دور کرنیکے لئے اسواسطے اختیار کیا کہ اسکا زہر بہت جلد اپنا پورا اثر تمام اعضا دورگ و ریشہ پر جلدی کرتا ہے۔ تو ضرور ہوا کہ اسکا علاج بھی ادویہ سریع النفوذ سے کیا جائے اور وہ پارہ وغیرہ ذی روح معدنیات ہیں۔ حکیم غلام نبی عفی عنہ

۶ ہندوستان میں مرکبات پارہ اکثر برتے جاتے ہیں۔ دار چکنہ۔ رسکپور۔ شنگرف۔

کہتے ہیں۔ اور بعض سخت مضر خیال کرتے ہیں مگر ڈاکٹر براڈی صاحب نے بہت تحقیقات اور تجربہ کے بعد اس امر کا فیصلہ کر دیا ہے کہ اگر سیماب بر وقت اور مناسب مقدار میں دیا جائے تو بیشک اس سے نہایت مفید ہے۔ ورنہ اس سے خوفناک نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اس رائے سے بہت ڈاکٹر متفق ہیں ڈاکٹر وِلکٹ صاحب کا قول ہے کہ سیماب آتشک کا دشمن ہے لیکن سپید دار زخموں کا جو آخری آتشک میں نمودار ہوتے ہیں دوست ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ سیماب میں ایک خاص عمل تاثیر ہے جو مادۂ آتشک کو حل کر دیتی ہے۔

سیماب

اس کو تین طور پر برتا جاتا ہے اول تو دھونی دینا (فیومی گیشن) دوسرے مالش کرنا۔ دفر کشن تیسرا کھلانے کو دینا۔

اوّل ترکیب دھونی

اس ترکیب کو مالک ٹرکی میں ٹرکی حمام کہتے ہیں[1] پہلے مریض کو ننگا کر کے کرسی پر بٹھلائیں مع کرسی مریض کو کمبل سے ڈھانپ کر مونہہ ننگا رکھیں اور کرسی کے نیچے ایک بڑی اینٹ خوب گرم کر کے رکھیں۔ اور اُس پر کشتہ سیماب[2] کیلومل) ۵ رتی چھڑکیں آگ کی گرمی سے پارہ اُڑ کر مریض کے جسم پر لگجاتا ہے۔ ۵ امنٹ تک مریض کو بٹھلائے رکھیں۔ یہ ترکیب ہر روز شام کو کرنی چاہیئے۔ یہانتک کہ مسوڑے پھول جائیں اور علامات جسمانی و مقامی دور ہو جائیں۔ امراض جلدی کے لئے جو آتشک سے ہوں سہ یا ہم ہفتہ تک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے بعض دفعہ پہ پارہ سے بھی علامات

[1] یہ طریق مستعمل ہوا کرتا ہے خواہ مقامی مرض ہو یا ابتدائی یا درجہ دوم یا تمام جسم میں پھیل چکا ہو۔

[2] یہ ایک مرکب پارہ کا ہے اور عام انگریزی دوکانوں سے مل سکتا ہے۔

زہر سیماب ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اسلئے بہت ہوشیار رہی سے دہو لی دیں یہ سمجھ کر کہ بیرونی علاج سے زیادہ زیادہ مقدار میں سیماب دینا جلد موثر ہو گا خلاف تجربہ ہے

دوسری ترکیب مالش

پارہ کی مرہم کو دیلوانیٹ منٹ) ہر روز زانو اور بغلوں میں اندر کیجانب ملیں تا ظہور اثران ایام میں مریضکو کپڑا اندر پہننے دیں۔ اور مالش والے کو ہاتھوں پر چمڑے کے دستانے پہنا کر مالش کرانی چاہیئے۔

دیسی نسخہ

پارہ آب تلسی میں کھرل کر کے مالش کرنا مفید ہوتا ہے۔

تیسری اندرونی استعمال

پارہ یا اسکا کوئی مرکب خواہ وہ از قسم سفوف یا گولی ہو پہلے پہل ۲۔۰ رتی دیا ۵ گرین) سے زیادہ نہ دینا چاہیئے اگر چھٹے روز اثر نہ پیدا ہوا ہو تو رات کی خوراک دگنی کر دیں۔ اگر یہ خیال ہو کہ پارہ دستوں کے رستہ سے نکلجاتا ہے یا یہ کہ پارہ کا اثر جلد ظاہر ہو تو پارہ کو ہمراہ افیون کے دینگے مثلاً کیلومل ایک گرین۔ افیون ایکگرین صبح و شام دیں۔

پارہ کسدرجہ میں دینا چاہئے

یہ بات حالت مریض و مرض پر موقوف ہے علے العموم پہلے اور دوسرے درجہ میں دینے سے کمال فائدہ ہوتا ہے جب پارہ دیا جائے اور مرض کی کسی علامت میں کوئی تخفیف نظر نہ آئے تو اسکو چھوڑ کر دوسری دوائی شروع کرائیں یا چند روز وقفہ دیکر اور دو تین اجابت کرا کے پھر دوبارہ شروع کرائیں۔

احتیاط۔ جب آتشک کے سبب ہڈی گلنے لگے تب نہ دینا چاہیئے اور استعمال

کی وقت خواہ کسی طرح پر ہو۔ ترشی و سردی سے مریض کو بچنا لازم ہے۔ کیونکہ سردی لگنے سے درد مفاصل وغیرہ اور ترشی کھانے سے پارہ کی نکلجانیکا اندیشہ ہوتا ہے۔

خراب نتائج سیماب

اول سہال یا پیچش ۔ مسٹر میلس صاحب کے تجربات سے ظاہر ہے کہ سیماب اور دیگر معدنی ادویات ایک عرصہ تک جسم میں ہمراہ جسمی مادوں کے شامل رہتی ہیں تب (ایوڈ ایڈاف پوٹاسیم) کے استعمال سے تحلیل ہوکر گردوں کی راہ سے اخراج پاتی ہیں۔ تبدیل آب وہوا سیماب کے مضرات سے جلد نجات دلاتا ہے۔ کبھی پارہ کے دینے سے سخت تکلیف دہندہ پیچش ہوتی ہے اور یہ اکثر بے احتیاطی سے یا نازک مزاج آدمی کو جسکو اسکی برداشت نہ ہو دینے سے صورت واقع ہوتی ہے۔

علاج

یہ نسخہ دیں۔ سفوف صمغ عربی [۶ ماشہ] ۔ صاف گھڑیامٹی [۹ ماشہ] ۔ مصری [۱ تولہ] ۔ روغن دارچینی [۴ بوند] ۔ پانی [۱۵ تولہ] ۔

ترکیب ۔ گھڑیامٹی ۔ اور گوند کو دارچینی کے پانی میں خوب رگڑیں ۔ پھر مصری ملا کر رکھیں ۔ خوراک ۲ تولہ ۔ یا تر پھلہ و یا کتھ بھگو کر متقطر اسکا لیکر پینا چاہیئے تو بھی فائدہ کرتا ہے ۔ سردی سے مریض کو محفوظ رکھیں ۔

دوم منہ آنا ۔ (ٹائی لی زم) یا (سیلی ویشن) اگر مرکبات سیماب کے اعتدال سے تجاوز کئے جائیں تو یہ صورت واقع ہوتی ہے۔ اور بعض کو جنکی طبیعت میں اسکی برداشت نہیں ہوتی ۔ تھوڑے مقدار میں دینے سے منہ آجاتا ہے اور بعض کو سردی کے لگنے سے بھی آجایا کرتا ہے۔

علامات تھوک پیدا کرنیوالی غدود اور گال پھول جاتی ہیں اور منہ سے

بد بودار کف پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے مسوڑھے اور منہ کی غشاء مخاطیہ گلنے لگتی ہے آخر زخم پڑ جاتے ہیں۔ اور بعض کی زبان اسقدر پھولکر (متورم) ہو جاتی ہے کہ منہ میں سما نہیں سکتی۔ اور خون بستہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اندر سے خارج ہوتا ہے اور مارے بو کے مریض کے پاس بیٹھنا محال ہو جاتا ہے۔

علاج پارہ کا استعمال موقوف کردیں اور مختلف ادویہ سے غرغرہ کرائیں۔ کلورک ایسڈ سوڈا سے کلی کرائیں اور کلوریٹ آف پوٹاش ۱۲ گرین دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ کھلائیں۔ آب وہوا کی تبدیلی سے علامات شدیدہ میں تخفیف ہو سکتی ہے مگر زہر کا اثر معدوم ہونا ناممکن ہے اسکے لئے مسہل دیں۔ ایوڈائیڈ پوٹاسیم ہمراہ بارک دینے سے اکثر فایدہ ہوتا ہے۔ اور چھال کچنال۔ پوست چھال سرس۔ برگ چنبیلی۔ مازو سبز پوست ہلیلہ زرد۔ کات ہندی۔ پوست مغیلاں۔ ٹینک ایسڈ۔ ہڈرو کلورک ایسد وغیرہ مجموعًا۔ یا ہر ایک سے جوش دیکر کلی کرانا بہت فایدہ دیتا ہے۔

حکیم عبد العزیز صاحب کا قول ہے سیماب یا مرکبات سیماب کو بہت مبالغہ سے اگر دیا جائے تو منہ کم آتا ہے۔

سوم بعض دفعہ اسکے کھانے سے بغل ورجڈے اور کہنی کے مقام کی جلد سرخ ہو جاتی ہے بعدہ دانہ پیدا ہو کر ایک خاص قسم کی رطوبت رقیق خارج ہوتی ہے اور وہ مقام پھول جاتا ہے۔ اور کبھی اسپر زخم ہو جاتے ہیں عمومًا یہ سرخ رنگ ہوتا ہے۔

علاج تنکمید کریں۔ سبوسہ گندم یا گل بابونہ یا پوست سے مسہل دیں۔ پارہ کو یک لخت ترک کر دیں۔ اور عشبہ وبارک ہمراہ مختلف تیزابوں کے استعمال کریں۔ اصطلاح میں اسکو داری تھیما ٹر کیوریل کہتے ہیں۔

چھارم۔ خون کا کم پیدا ہونا اصطلاح میں داری تھر مس مرکیوریل ای بریا کہتے ہیں۔ یہ حالت اکثر زیادہ دن پارہ کو دینے سے ہو جاتی ہے جس سے دل دماغ کی پرورش

تبدیلی نہیں ہوتی۔

علامات

مریض بسبب پسینہ بہت آ اور متنفر رہتا ہے تنفس اور دل کا دھڑکنا۔ اور رات کو پسینہ آنا۔ اور نیند کا جاتے رہنا۔ اور دن بدن کمزور ہوتے جانا اسکے خاص علامات ہیں۔ آخر بیہوش ہو کر مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے۔

علاج۔ تبدیل آب و ہوا کرائیں اور مفرح (اسٹمولنٹ) ادویہ واغذیہ دیں۔ مثلاً جوشاندہ بارک (یہ ایک درخت کا چھال ہے) ہمراہ ایوڈاایڈ پوٹاسیم یا وائیلوٹ نائیٹرک ایسڈ یا مرکبات فولاد و کونین کبھی کچا سیماب کھانے سے درد اعضاء و اختلاج ہوتا ہے اسوقت یہ نسخہ چالیس روز ۲۔ تولہ کھانا۔ اور صبح شوربا اور رات کو چانول کھانے سے سب تکلیف جاتی رہتی ہے۔

نسخہ۔ شنار۔ ترپھلہ۔ گوگرد۔ آملہ سار۔ جوکھار۔ ریوند خطائی۔ جملہ مساوی لے کر باریک کریں۔

دوم سنکھیا

بعض تو اسکو مختلف دوائی کے ساتھ گولی باندہ کر اور بعض اسکو ہمراہ دار چکنا وغیرہ کے جوہر اڑا کر دیتے ہیں۔ اور یہ ان امراض مزمنہ آتشک کو خاص فائدہ کرتا ہے کہ وہ پرانی پھنسی ہوں۔ اور انپر چھلکا آتا ہو۔ اور یہ کہ وہ خاص وقت پر ظاہر ہوتی ہوں۔

احتیاط۔ نہار مونہہ نہ دیں بلکہ بعد غذا کے کھائیں عشا مونہہ بہت دن کھانے سے معدہ میں سوزش ہو جاتی ہے جس سی معدہ میں درد اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اور اسکو ناغہ سے دینا چاہیئے۔ بہت دن کھانے سی بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ بدن پر خاص قسم کے دانے نکل آتے ہیں۔ جب یہ علامات ظاہر ہوں فوراً موقوف کر دیں۔

لے بادی طاہیوہ تیزاب۔ یا شورہ ۱۲

سوم آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم

سنہ ۱۸۲۲ء شہر اٹلی میں اس دوا کا استعمال شروع ہوا۔ اور سنہ ۱۸۴۳ء تک یہہ دوا خوب
مشہور ہو گئی۔ آتشک کے ہر درجہ میں حکیموں نے اسے برتنا شروع کر دیا۔ مگر بعد تحقیقات
ڈاکٹر ہیگاہرڈ صاحب نے یہہ نتیجہ نکالا جیسے سیماب پہلے درجہ میں مفید ہوتا ہے
ویسے ہی یہہ دوا دوسرے تیسرے درجہ میں فائدہ بخشتی ہے۔ مگر اس رائے کو انگلستان اور
امریکہ کے بہت سے صاحب تسلیم نہیں کرتے اُنکا قول ہے کہ آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم
پارہ کے ہمراہ یا پارہ کھلانیکے بعد استعمال کرنیسے فائدہ دیتی ہے ورنہ لاحاصل
ہے علے العموم آتشک کے ہر درجہ میں حکما برتتے ہیں خاصکر اوس صورت میں کہ سیماب نے
فائدہ نہ کیا ہو۔ یا اُسکا دینا نامناسب سمجھا یا خراب نتائج اسکے دینے سے ظاہر ہوئے
ہوں یا دیا تو کچھ فائدہ نہ نظر آوے تو ان حالات میں بہت فائدہ کرتی ہے اسکے
دینے سے بعض کو موںہہ ناک آنکھ سے اسقدر پانی جاتا ہے کہ وہ تنگ آ کر دوا دینا چھوڑ دیتے ہیں
اگر اسکو اسوقت روکا جائے تو از خود بند ہو جاتا ہے۔ اسلئے اسکو ناغہ سے دینا چاہئے
افیون کا کوئی مرکب ملالیں اور یہہ وجع مفاصل آتشکی اور ہڈیکے پھول جانے میں
(پی ریاس ٹائیس) میں کمال فائدہ کرتی ہے۔ یہ **نسخہ** ازحد مفید ہے

ایوڈائیڈ پوٹاسیم (ہڑتالی)۔ ٹینکچر اوپیم (افیون)۔ فاولر سولیوشن (۳)۔ انفیوزن جنشن (جنطیانا)۔ یا انفیوزن
سارس پریلا (عشبہ)۔ ٹینکچر ارشپائی۔ **خوراک** ۲۰ تولہ۔

چہارم نباتات مثل عشبہ و چوب چینی و چرائتہ وغیرہ

اول چوب چینی شناخت۔ رنگ گلابی۔ کم گرہ دار اور سنگین
بہت بڑی بینگی اور سخت نہ ہو۔ جو چاقو وغیرہ سے بدقت کاٹی جائے کرم خوردہ و

کہنہ وبھیگی ہوئی - اور کافور - وہینگ کی بو سے وسورج کی گرمی سے محفوظ ہو - اور
سطح بیرونی برابر ہو - اور اندر باہر سے رنگ میں برابر ہو - بلکہ اندر سے توڑ کر دیکھنے
سے ذرا سرخی ہو اور اسمیں نہ ریشہ اور نہ کوئی قسم کے رائحہ ہو -

مزاج محققین نے بعد تحقیقات کے مرکب القوی قرار دیا ہے -

منافع و استعمال مقوی اعضاء رئیسہ و باہ ومعدہ محلل مواد غلیظ اور خشک کرنیوالی
رطوبات غریبہ کو سریع النفوذ عمق بدن میں مدر بول معرق مصفی خون - کثافت سے
میٹھلانیوالی غدود - دور ہوں سخت کو دور کرنیوالی - کدورت چہرہ وصاف کرنیوالی
رنگ رو دفع ہوتی ہیں - اسکے کھانیسے امراض مزمنہ آتشکی مثل وجع مفاصل و امراض
جلدی و زخم کہنہ و نزلہ و زکام و داء الثعلب و داء الحیہ و مقوی حرارت غریزی -

مجربین کا اسپر اتفاق ہے کہ کوئی دوائی مفرد فوائد میں اسکے برابر نہیں جو استیصال
مرض کرسکے -

احتیاط - گرم مزاج لاغر و نحیف جسکی طبیعت میں قبض رہتا ہو نہ دیں شروع
سے پہلے کچھ اسہال وغیرہ کرنا اچھا ہوتا ہے - سرد مزاج والیکو ربیع میں اور گرم مزاج
کو خریف میں کھانی چاہیئے سخت سردیوں اور گرمیوں میں اسکو دینا مضر ہے
اصل سن اسکے دینے کا ابتدائے شیخوخت و کھولت ہے -

پرہیزات جس مریض کو یہ دوائی دیجائے اوسکو نمک کم کھانا چاہیئے
اور سرد ہوا و ترشی و بقولات سبز و دودھ و میوہ جات تر اور جماع اور حمام اور حرکت
سخت سے بچنا چاہیئے **غذاء** - نان گندم و جو - گوشت کا شوربا پلاؤ مرکبات و چوزہ مرغ
کم پیاز و نمک دیں

مرکبات چوپ چینی

نسخہ شربت چوب چینی - چوب چینی دو تولہ - گلاب کے پھول دو تولہ - بسفائج

دو تولہ سنائکی دو تولہ سونف دو تولہ نبات ۷ د۔

ترکیب۔ سب دوائیونکو جدا جدا باریک کرکے رکھیں اور مصریکا قوام پکا کر اسمیں دیں۔

استعمال۔ جب مریض آتشک کو زخم دیرینہ ہوں اور قبض بھی رہتا ہو تو یہ شربت دیا جاتا ہے۔

خوراک دو تولہ۔ غذا دال مونگ وخشکہ برنج و کھچڑی۔

عرق چوب چینی

نسخہ۔ چوب چینی کا برادہ (نیم طل) - گلاب کے پھول (نیم طل) - برادہ چوب سیاہ شیشم (نیم طل) - شاہترہ (نیم طل) - سر پھوںکہ (نیم طل) - خارخسک (نیم طل) - پوست ہلیلہ کابلی (نیم طل) - گل منڈی (نیم طل) - پوست مغیلاں (۲۰ تار) - قند سیاہ - عناب (۱۰۰ عدد)

ترکیب۔ ادویہ بالا کو پانی ڈالکر کسی برتن میں ڈالکر بحفاظت رکھیں جب لاہیر تیار ہو جائے عرق کھینچ لیں۔ اور دو آتشہ کرتے وقت برادہ صندل سفید ۶ تولہ خس ہندی ۶ تولہ گلاب کے پھول ۶ تولہ تازہ ڈال دیں۔

استعمال۔ جب عادی شراب کو آتشک ہو کر ضعف بدرجہ کمال ہو جائے اور شراب نہ چھوڑ سکے۔ تب اس عرق کو دیا جاتا ہے۔ اسکے پینے سے کیقدر سرور و تفریح رہتی ہے۔

معجون چوب چینی

نسخہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ۔ افتیمون ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ شاہترہ ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ تربد سفید ۱۰ تولہ سنا ۳ تولہ عشبہ ۸ تولہ۔ چوب چینی نیم پاؤ۔ قند سفید للار۔ شہد پاؤ۔

ترکیب۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کریں پھر قند و شہد کا قوام کرکے ملالیں۔

استعمال۔ آتشک سے جب خون بگڑ جائے اور عام کمزوری بھی ہو اور مسہل دینا بھی

سلہ طل ۹ مثقال کا ہوتا ہے۔ اور مثقال ۴۲ ماشہ کا اطباء نے مقرر کیا ہے۔

نامناسب سمجھا جائے تب اس معجون کو دیتے ہیں اس سے ایک آدہ اجابت با فراغت آجاتی ہے ۔ اور کمزوری بھی نہیں ہونے پاتی خوراک ۱۰ تولہ۔

جوشاندہ چوب چینی

نسخہ۔ چوب چینی کا برادہ ۴ مثقال ۔ پانی ۱۰ سیر۔
ترکیب۔ رات کو چوب چینی بھگو رکھیں صبح جوش دیں جب آدہ سیر پانی رہجائے اوتارلیں ۔ اسمیں سے نصف پانی صبح مصری ڈالکر بطور قہوہ استعمال کریں اور نصف شام کو بطور قہوہ نوش فرمائیں اور جو پھوگ چوب چینی کا بچے اسکو رکھ چھوڑیں دوسرے دن پھر تازہ چوب چینی ۴ مثقال پانی ۱۰ سیر ۔ اور پھوگ پہلے دنکا ملا کر جوش دیں جب نصف پانی جلجائے تب اوتار کر بطور مذکورہ بالا استعمال کریں ۔ الغرض ۴ روز تک ایک ایک مثقال چوب چینی بڑہاتے جائیں جب ۱۷ مثقال ہوجائے تب دو سیر پانی ڈالکر جوش دیں جب آدہ رہجائے تب بطور بالا پئیں ۔ اس ترکیب کو ۲۲ دن بے کم وکاست استعمال کریں پھر اسکو دن بدن ایک ایک مثقال کم کرتے جائیں ۔
استعمال۔ جب سخت قوی الجسم مرض آتشک ہو جائے اور بہت دنوں سے ستا رہی ہو اور درد مفاصل وغیرہ ہوتی ہوں تو اسکو دیا جاتا ہے ۔
فائیدہ۔ چوب چینی کو جوش دیتے وقت برتن کا خوب منہ ڈہانپ رکھیں کہ بخار نہ نکلنے پائے ۔ اور اسکو دہیمی آنچ پر جوش دینا چاہیے ۔

سفوف چوب چینی

اس ترکیب کو بہت کم برتا جاتا ہے اور خاصکر جسکو قبض ہوتا ہو سفوف نہ دینا چاہیے خوراک سفوف آدہ مثقال سے ۲ مثقال تک ۱۵ ۔ روز سے زیادہ نہیں دینا چاہیے ۔

تغیرات اتفاقی - کبھی چوب چینی کھلنے سے - اور کبھی درمیان طبیعت میں عجب قسم کے تغیرات ہوتے ہیں - بعض کو بے رغبتی طعام اور کسیکو کاہلی وضعف وغیرہ معلوم ہوتا ہے - اس سے متردد نہ ہونا چاہیئے - اور نہ دوا کو چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ یہ علامت نہائت عمدہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دوائی نے اپنا پورا اثر پیدا کیا - یا مواد کو تحریک دی -

دوم عشبہ

عشبہ (سارس اپریلا) اسکو مغربی اسلیے کہتے ہیں کہ اول اہل مغرب نے اسکے فوائد سے اطلاع پائی یا یہ کہ ملک مغرب سے آتا ہے (مزاج گرم وخشک)

فائدہ مصفی خون ۔ مقوی قوے - دافع رطوبات وغیرہ -

شناخت - اچھا وہ عشبہ ہوتا ہے جولہسن کے پر کے برابر باریک وہمرنگ ہو اور مائل بسرخی ہو - اور جب اسکو توڑیں اس سے غبار ظاہر ہو - اور اندر سے رنگ مائل بہ سفیدی نکلے اور بے بو ہو۔۔۔ ذائقہ تلخ وتیز ہونا چاہیئے۔

استعمال درد مفاصل ونقرس وضعف معدہ وفالج واسترخا - لقوہ - ورعشہ میں دیا جاتا ہے - اور جب جلدی امراض بہت دیرینہ ہوں تب اسکے دینے سے بڑا فایدہ ہوتا ہے -

مرکبات

شربت عشبہ - نسخہ - عشبہ ۴ تولہ - چوب چینی ۳ درم - عناب ۲ دانہ - برادہ صندلین ۳ درم جوشاندہ ۲ درم - چرائتہ ۲ درم - برادہ چوب آبنوس ۲ درم -

ترکیب - رات کو سب کو کوٹ کر بھگو دیں - صبح جوش دیکر پھوگ پھینک دیں اور دو چند مصری میں قوام کرکے شربت بنالیں -

خوراک ۲ تولہ -

معجون عشبہ

چوب چینی ۶ تولہ۔ بسفائج ۳ تولہ۔ سنا ۳ تولہ۔ بادیاں ۱۰ تولہ۔ بُرادہ آبنوس ۱۰ تولہ
بُرادہ شیشم ۱۰ تولہ۔ ترید سفید ۱۰ تولہ۔ آملہ ۲۰ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۲۰ تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۲۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲۰ تولہ
گُل سُرخ ۱۲ تولہ۔ برگ شاہترہ ۲۰ تولہ۔ برگ حنا ۲۰ تولہ۔ بکو تولہ۔ آردگلو تولہ۔ انیسوں تولہ
گُل بابونہ ۲ تولہ۔ افتیموں ۲۰ تولہ۔ گاؤزبان ۹ ماشہ۔ گُل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ خوبانی ۲۰ عدد۔ شہد سفید
ترکیب۔ ہر ایک کو علیحدہ کوٹ چھان لیں۔ اور شہد کو قوام کر کے معجون ترکیب
معروف بنالیں۔ اور ایک اچھے صاف برتن میں رکھ کر مونہہ کو خوب باندہ دیں
اور جو میں چالیس روز تک دبا رکھیں بعدہ نکالیں **خوراک** ۱/۲ تولہ سے ۳ تولہ
تک **غذا** نان روابی نمک و قورمہ۔

استعمال وجع مفاصل اور خرابی خون میں اور آتشک کے دوسرے تیسرے
درجہ میں دیتے ہیں۔

جوشاندہ عشبہ

نسخہ۔ عشبہ ۵ تولہ۔ چرائتہ ۴ تولہ۔ اننت مول تولہ۔ سناکی ۶ ماشہ۔ پانی ۲ سیر
ترکیب۔ پانی میں انکو بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیکر سرد کر کے چھان لیں۔
خوراک تولہ سے ۴۔ تولہ تک۔

استعمال وجع مفاصل اور اُن زخموں میں جنسے نہایت بدبو دار رطوبت
جاتی ہو دیتے ہیں۔

سفوف عُشبہ

نسخہ۔ عشبہ ۲۰ تولہ۔ ریوند خطائی ۲۰ تولہ۔ جلب ۲۰ تولہ۔ سناکی ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ
زرد ۲۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲۰ ر۔ پوست ہلیلہ سیاہ ۲۵ تولہ۔ گلاب کے پھول ۲ ر۔ مصری ۱۲ تولہ

ترکیب۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں اور مصری ملا کر سفوف کو ہمراہ عرق شاہترہ کے کھائیں۔ خوراک ایک تولہ۔ اگر قبض زیادہ ہو تو گرم پانی سے غذا دو پیازہ مرغن۔ کم نمک۔

حکیم اہرزانی کا قول ہے بعض دفعہ زیرہ مثقال ۲ عشبہ کا سفوف برابر وزن مصری کے ساتھ دینے سے بہت فائدہ مشاہدہ ہوا۔ بیس روز تک برابر دوا دینی چاہیئے اور ۱۲ دن بعد چھوڑ دینے کے سرد پانی سے بچنا چاہیئے۔ اور ترشی سے پرہیز کریں۔

الغرض یہ کل ادویہ نباتی اُس درجہ آتشک میں فائیدہ مند ہوتی ہیں جب مریض کمزور ہو جائے اور اُسکے زخموں سے مواد بہت جاری ہو۔ اور یہ علی العموم دوسرے درجہ میں ہوتا ہے۔

احتیاطیں جو مبتلائے مرض آتشک کو تا صحت ضروری ہیں!

اول۔ سردی سے بچنا۔ دوم۔ گرم کپڑا پہننا۔ سوم زود ہضم غذا کھانا۔ چہارم۔ بہت رات تک نہ جاگنا۔ پنجم تنقیہ شکم کا رکھنا جس سے قبض نہ رہے ششم سب سے مقدم طاقت کو مقویات سے قائیم رکھنا۔

انجام۔ جب مرض آتشک کا زہر جسم میں سرائیت کر جاوے۔ اور علاج معقول اسکے دفعیہ کے لئے نہ کیا گیا ہو۔ تو وہ بیماری بعد عرصہ کے مہلک نتائج پیدا کرتی ہے۔ اور کبھی تو اعضائے رئیسہ کے فعل کے بگاڑ سے اور کبھی اُنکی ساخت کے خراب ہونے سے مہلک ہو جاتی ہے چنانچہ بعضے دفعہ حلق و جگر و طحال و گردہ اور کبھی قلب کے کیواڑوں پر ایسی خرابیاں برپا کرتی ہے جسکا آخر نتیجہ مرگ علاج نہیں ہوتا۔ اور کبھی نظام عصبی مثل دماغ حرام مغز وغیرہ کو بگاڑ دیتی ہے۔ اور ششش میں مادہ ٹیوبرکل پیدا ہونا اس سے تو مشہور بات ہے۔ جس سے مریض مسلول ہو کر مر جاتا ہے اور ہزاروں قسم کے مختلف عصبی درد و نامردی و عقم و اسقاط حمل و مرجانا جنین کا رحم

ہیں اور استخوان وجلد ومیوکس ممبرین (غشاء مخاطیہ) وغیرہ میں مٹھیلی بیماریوں کا پیدا ہونا جو علاج سے بدقت وبدیر جاتے ہیں۔ اور بہت سے خراب نتائج پیدا کرتا ہے اکثر اعضاء اندرونی میں سے اعضاء مندرجہ ذیل شامل ہو جاتے ہیں۔ خصیہ۔ جگر۔ دماغ دیورائیٹر۔ حرام مغز۔ اعصاب شش۔

درجۂ دوم آتشک

اسکو سکنڈری سفلس یعنی عام علامات آتشک کہتے ہیں ؎

اسدرجہ میں جو جسم پر عام علامات ظاہر ہوتے ہیں یہ ہیں اور یہ بعد عرصہ دراز کے مختلف طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

علامات درجۂ دوم۔ ۱ یا ۲ ہفتہ یا کئی مہینے بعد جب زخم خشک ہو کر زہر خون میں سرایت کرکے خون کو زہریلا کر دیتا ہے تب علاماتِ ذیل پیدا ہوتے ہیں جسم پر گلابی رنگ کے پھنسیاں و چٹیں تالو و حلق میں سوراخ انگلی پر (راونیکا) زبان ولبوں پر زخم سوزش چشم۔ کانڈی لوما نوڈس ہڈی کا پھولنا۔ کن پیٹریوں کا زخمی ہونا اور انکی علامات و مدت میں بڑا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اور یہ مرض خاص طور پر اعادہ کرتا ہے۔ چنانچہ پہلے زہر غشاء مخاطیہ اعضاء اندرونی پر بعدہ رباط غشاء الحاقیہ استخوان وجلد وغیرہ پر حملہ کرتا ہے۔ آخر کار جگر و دماغ وغیرہ شامل مرض ہو جاتے ہیں جس سے اُن میں پہلے سوزش ہو کر پھر مواد بھر جاتا ہے۔ اور کبھی استخوان وغیرہ گل کر نکلجاتے ہیں۔ سکنڈری اور ٹرشری وہ صورت مرض شنکر کی ہے کہ جسمیں ایک قسم کا مادہ پیدا ہو کر کہیں سخت اور کہیں نرم ہو جاتا ہے اسدرجہ میں اگر بخار آئے اور سینہ میں درد ہو تو ادویات کھاری دینی چاہئیں اور غُسل آب گرم سے کرنا اِس درجہ میں ازحد مفید ہوتا ہے۔ اندام نہانی وغیرہ کے

زخم خشک ہو جانے کے عرصہ دراز بعد علامات درجہ سوم پیدا ہوئی ہیں۔

فائدہ آتشک کا زخم جسقدر دیر تک رہی یا شدید ہو اسیقدر علامات درجہ سوم تیز و تند ہونگے۔

جلدی[1] چند امراض جو آتشک کے باعث اکثر ہوا کرتی ہیں یعنی آتشک کا زہر سرائیت کرنیسے جو زخم یا دھبہ بدن پر نکلتے ہیں اُن کی پہچان ہے

واضح ہو جو زخم یا دھبے آتشک بدن پر پھوٹ نکلتے ہیں دو قسم ہوتے ہیں عمیق وغیر عمیق اور یہ دونوں خواص و علامات میں متفق نہیں ہوتے بلکہ ہر ایک کی علامات جداگانہ مقرر ہیں۔

پہچان غیر عمیق دھبہ کے خواص سے چنانچہ غیر عمیق زخم یا دھبہ اکثر گول ○ یا چھلوں کی مانند ○ یا ہلالی شکل ◠ کا ہوتا ہے۔ اور کبھی اور شکل کے بھی ہو سکتے ہیں خواص چھلے کیطرح کے زخم کے اندر ایک بیضوی یا گول صحیح جلد کا ہوتا ہے اور اُسکے گرد زخم ہوتا ہے جسکے اندر کی طرف کی جلد اچھی ہو جاتی ہے۔ اور باہر کی طرف کے کنارے پھیلتے جاتے ہیں۔ خاص چاند کی شکل والے زخم بھی افعال میں مثل چھلے والے کی ہوتے ہیں۔ اور کبھی یہ صورت بے آتشک کی ہو سکتی ہے۔ تعداد ان زخموں کی مختلف ہوتی ہے کبھی ایک اور اکثر بہت سا مجمع ملکر گول یا پوری گولائی کا

---

[1] کل امراض جیسے جلدی وغیرہ جو آتشک کی زہر سرایت کرنے سے ہوتے ہیں مثل درد اعضا و گوش و سر و دندان وغیرہ ان کا خاصہ ہے کہ وہ خارجی دوا لیپ اور مسہل دینے سے نہیں رہتیں بعض دفعہ کمزوری سے جو مسہل وغیرہ سے ہوتی ہیں۔ علامات شدید میں کچھ تخفیف چند روز کے لئے ہو جاتی ہے۔ تھوڑے دن بعد وہی پہلی علامتیں زیادہ تر شدید ہو کر تکلیف دیتی ہیں۔ حکیم غلام نبی

ایک نصف سکہ ا ہوتا ہے۔ ⁘ ⁘ ⁘ ⁘ یہ سب زخم ایک مقدار کے نہیں ہوتے جسقدر بہت زخم مجمع ہوں اسیقدر انکا مقدار بھی چھوٹا ہوتا ہے کنارہ ان زخموں کا عموماً صاف و ہموار کٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی ناہموار بھی ہوتا ہے لیکن نیچے سے اُکھڑا ہوا اونچا کنارہ کے ساتھ جلد کی ساخت میں کچھ تغیر نہیں ہوتا۔ لال کبھی زیادہ سُرخ نظر آتے ہیں۔ ان زخموں پر انکی رطوبت جم کر کھرنڈ بنجاتے ہیں۔ ان زخموں کے اندر یا اُنکے گرد سختی کچھ نہیں ہوتی۔ اکثر جلد سے زیادہ اونچے ہوتے ہیں اور گرد کی جلد نرم اور ڈھیلی ہوتی ہے۔ اور وہ نہیں صاف چمکدار ہوتے ہیں۔ علے العموم نہیں سکڑتے اور یہ دھبے اکثر پشت سینہ شکم شانہ جوڑوں پر ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ بازو اور چہرہ ٹانگوں درداڑھی کے بالوں میں ہوجاتے ہیں اور ممکن ہے کہ ہر جگہ ہوسکیں۔ ان زخموں کے ساتھ ایک وقت اور دیگر قسم کی آتشکی امراض و علامات عموماً نہیں موجود ہوتیں۔ بلکہ اُنکے گذرچکنے کے علامات و نشان پائے جاتے ہیں جس سے اور علاوہ تشخیص کو مدد پہنچ سکتی ہے۔

سرایت کردہ آتشک کے عمیق زخم کیونکر بنتے ہیں

آتشک کی زہر سے جب عمیق زخم بنتے ہیں۔ تو پہلے ہر ایک زخم کیواسطے جلد کے نیچے والی ساخت میں ایک قسم کی گلٹی نرم دبلی درد ہوجاتی ہے اور جلد سے ملی ہوئی نہیں ہوتی لیکن چند روز سے لیکر ایک مہینے کے عرصہ کے بعد گلٹی کا درمیانی حصہ نرم ہوجاتا ہے اور جلد بسبب تازہ ہونے ورم کے ملجاتی ہے۔ آخر زخم ہو پڑتا ہے۔ اور اس قسم کے زخم ٹانگوں اور بازوؤں اور شانوں کے نزدیک اور سر ناک و پیشانی پر ہوتے ہیں۔ اکثر بار یہ زخم ایک جگہ پر ایک سے زیادہ ہوتے ہیں۔ اس صورت میں کسی کا شروع کوئی قریب اندمال ہوتا ہے۔ ان زخموں کے کنارے محدود اور صاف

سے کئے ہوئے۔ جیسا کسی نے گوشت کا ٹکڑا خوب گہرا کسی آلہ سے کاٹ لیا ہے جب زخم بڑھتا ہے تو گرد کی ساخت یا گلٹی مذکور سب طرف سے برابر گھٹتی ہے۔

جسم پر دانہ نکلنا

اگر بعد مسہل کے جسم پر ثبور رہ جاویں اور موسم بھی گرم ہو تو یہ **نسخہ** مفید ہوتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ قصب الذریرہ ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب ۶ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۶ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ۔ بیخ حنظل ۴ ماشہ۔ گلقند ۴ ماشہ۔ ان سب کو جوش دیکر ہر صبح پلاویں۔

دیگر اوپر صندل سفید برنگ حنا۔ مرداسنگ۔ ہر ایک ایک ماشہ روغن حنا میں ملا کر ضماد کریں۔

جسم پر داغ سیاہ اور چہرہ پر آتشک سے چھالے نکلنا

اگر مریض کو ظاہر زخم وغیرہ تو اچھا ہو جاتا ہے۔ مگر رنگت چہرہ کی سیاہ پڑ جاتی ہے بعض کو خارش اور کلف نکلتا ہے۔ اور بعض کو جوڑوں میں درد اور دماغ میں بیس نفخ اور قبض پیدا ہو کر موجب رنگا رنگ الم کے ہوتے ہیں۔ اسوقت اس معجون کو دینے سے آرام ہوتا ہے۔

نسخہ۔ عشبہ ربع رطل برگ سنا ۱۲ درم۔ بادیان ۱۲ درم۔ بسفائج ۱۲ درم۔ صندل سرخ ۴ درم تفند سفید ربع رطل عسل نصف رطل۔ تربد سفید ۶ درم۔ ان ادویات کی معجون بنا کر برتن میں رکھیں۔ **خوراک**۔ ایک تولہ۔

تشخیص زخم آتشک کا ہے یا خنازیر کا

اس قسم کے زخموں کے گرد ایک نیلگوں سرخی ہوتی ہے اسکے باعث یہ زخم خنازیری مادہ زخموں

سے پہچانے جاتے ہیں۔ کیونکہ انکے گرد کی جلد گلابی ہو جاتی ہے۔

داغ سفید کا پڑجانا (سفلیٹک روپیا)

یہ روپیہ کیطرح گاہے دوائی کی مانند چپٹے آبلہ جلد پر پیدا ہو کر بعد مدت کے بھر جاتے ہیں اور آخر کار خشک ہو کر طبق دار موٹے چھلکوں میں بدل جاتے ہیں اور ان چھلکوں کے نیچے زخم ہوتا ہے۔

علاج

آبلوں کو جلد گال کر روئی یا لنٹ سے خوب صاف کر کے باندہ دیں ورکھانے کو مقویات مثل مرکبات فولاد و کاڈ لور ائیل دیں اور ایوڈائیڈ پوٹاسیم دینا بھی فائدہ کرتا ہے

بالوں کا گرنا (سفلیٹک سوسائی سس)

یہ مرض تاوقتیکہ دوسری علامات اس مرض کی پیدا نہوں نہیں ہوتا اور بال صرف ابرو اور سرہی کے نہیں جھڑا کرتے۔ بلکہ مونچھ ڈاڑھی پتیاں کے بھی جھڑ جاتے ہیں۔ اور اکثر ساتھ اسکے ناخن سکڑ جاتے ہیں اور کنارے انکے جھڑنے لگتے ہیں۔ اور بعض وقعہ ناخنوں سے چھلکے اترتے ہیں اور جلد پر بھی چھلکے اور دہبے پیدا ہوتے ہیں۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمام جسم پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں مواد سے بھری ہوئیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جسکو سفلیٹک اگزیما کہتے ہیں اور کبھی جلد موٹی ہو کر پہلے سرخ دانہ بنتے ہیں جنپر سے چھلکے اُترنے لگتے ہیں۔ آخر کار تانبے کے رنگ کے زخم بنجاتے ہیں۔ اسکو ریپر اسغلیکا کہتے ہیں۔ اور گاہے تمام بدن پر خاصکر ناک کی نتھنوں اور رخساروں کے پاس پیدا ہو کر تھوڑے دن بعد مواد نکلنا شروع ہوتا ہے جیسے آخر کھرسے زخم بنجاتے ہیں۔ جو خشک ہو کے سختی اور کھپاوت پیدا کرتے ہیں

اسکو (سفلیٹک ٹوبرکل) کہتے ہیں ۔

علاج ۔ گرم سنخود اور گندم آمیز بپھارہ دیں ۔ اور انگوئنٹم ہائیڈراجیرائی نائیٹریٹ ڈائلوٹس (سیماب اور شورہ کے تیزاب کا مرکب) لگائیں ۔ اور کروسی سیبلی پٹ (رسکپور) کے عرق لگانیسے اکثر ہفتہ بھر میں آرام ہوجاتا ہے ۔

آتشک (کانڈی لوما)

اکثر یہ مرض غشاء مخاطیہ (میوکس ممبرین) کا ہے ۔ یعنے جہاں جلد اور میوکس ممبرین آپسمیں ملتے ہیں یا محاذی سطح جلد کی رگڑ کھاتے ہی پیدا ہوتا ہے ۔ یہ سخت ٹکڑے جلد کے ہوتے ہیں اور ان سے لیسدار رطوبت رقیق جو نہائیت بدبودار ہوتی ہے خارج ہوتی رہتی ہے ۔ مردوں میں مقعد اور فوطہ کے قریب عورات میں اندام نہانی کے لبوں اور سیون کی جگہ پر ہوتے ہیں ۔ اور کبھی تالو اور نتھنوں کے قریب بھی ہوتے ہیں ۔ اور اسمیں سے جو مواد نکلتا ہے وہ منندی ہوتا ہے ۔ بعض دفعہ تو ان کا رنگ سفیدی مایل اور کبھی مثل تانبے کے ہوتا ہے ۔

علاج اسکے معالجہ کی نسبت حکیموں کی مختلف رائے ہیں ڈاکٹر بانڈ کی رائے میں مقراض سے کتر کر کلورائیڈ آف ایرن سے جلا دینا چاہیئے اور پھر بہت پانی سے دھوکر صاف رکھنا چاہیئے ۔ اور اگر بہت پرانی ہوں تو اندرونی پارہ کی استعمال سے جلد رفع ہوجاتے ہیں ۔ ڈاکٹر ہنری صاحب نائیٹرات مرکیوری کی استعمال کرتے ہیں ۔ اور ڈاکٹر اکیس صاحب زنگار دھاہون ہموزن سے کہ سوختہ چھڑکنے سے علاج میں کامیابی ہونیکی امید دیتا ہے جسکے استعمال کی ترکیب یہ ہے پہلے مسونکو خوب پانی سے دھوکر اسفنج سے خشک کردیں اسکے بعد دوائی بالائی لگائیں اور بعض حکیم جو سرکہ سے جلانا [illegible]

بہترین علاج خیال کرتے ہیں۔ اور نازک مزاج یا کمزور مریض جسکو سخت تکلیف کی برداشت نہ ہو سکتی ہو۔ کاسٹک لیوشن ۲۰ گرین طاقت کا ہر روز لگانا یا کلورائڈ آف سوڈا کا عرق لگاکر اکسائیڈ آف زنگ چھڑکنا یا کیلومل ہر روز لگایا کرنا عجیب مفید ہیں اور مسّو نیر پہ مرہم ہر روز لگانے سے منہ دور ہو جاتے ہیں۔

نسخہ بلو اسنٹ منٹ ۲ گرین۔ کافور ۲ گرین۔ اسپرٹ ۲ ڈرام۔ کافور کو حل کرلیں اور ابہار و نبر لگایا کریں۔ اور ان حبوب کو مؤلف نے بہت برتا ہے۔ اکثر تین ہفتہ تک کھاتے سے جاتی رہے۔ **نسخہ** سنکھیا اصیل تولہ۔ عرق کیٹلی لار۔ عرق کو دوبارہ صاف کرکے رکھیں اور کھرل میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر سنکھیہ کھرل کرتے جائیں۔ جب عرق تمام ہو چکے گولیاں ماش کے برابر بنالیں۔ **خوراک** ایک گولی دہی کی بالائی میں لپیٹ کر نگل جائیں اور اوپر سے آدہ سیر جغرات گاؤ کہالیں۔ **غذا** دال ماش مقشر جسمیں گھی زیادہ ہو اور گیہوں کی روٹی چرب۔ **پرہیز**۔ چاول۔ ترشی۔ دودہ۔ دال مونگ و شیرینی سے بچیں۔ اس سفوف کو آتشکی مسوں پر دن میں تین دفعہ چھڑک دینے سے دیکھتے دیکھتے مرجھا کر جھڑ جاتے ہیں **نسخہ**۔ کیالومل ۳۰ گرین۔ بوراسک ایسڈ ۵ اگرین سی۔ لی سی لک ایسڈ ۵ گرین سب کو ملاکر سفوف کریں

ناک کا بیٹھ جانا اور تالو میں سوراخ ہونا

اس حالت کو اصطلاح میں (سفلیٹک السریشن اف نوز) کہتے ہیں۔

اسمیں ناک مونہہ اور تالو کے غشاء مخاطیہ (میوکس ممبرین) میں اول زخم ہو کر پھر (پریاسٹیم) زخمی ہو کر ہڈی گلنے لگتی ہے۔ آخر کار ناک بیٹھ جاتا ہے سخت و نرم تالو میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ اور مریض گنگنا کر بولتا ہے۔ اور نکیائی لگتا ہے اسوقت کبھی غذا

ناک سے بھی نکل آیا کرتی ہے اور ہڈی کے ٹکڑے ہمراہ مواد جو سخت بدبودار ہوتا ہے نکلتے ہیں۔

علاج

زخم پر کاسٹک لگائیں۔ دافع عفونت وخشک ادویہ کی پچکاری کریں مثل سلفٹ آف زنک اور بعض دفعہ سلفیورس ایسڈ کے دہونے سے بہت فایدہ ہوتا ہے۔ اگر زخم پڑتا جلے تو پانچ پانچ گھنٹہ بعد پانچ پانچ گرین کونین دیں۔ تب اسکا اثر ہو جاتا ہے چھوڑ دیں **مولف** نے اس مرض میں روغن کر لگانیسے بہت فایدہ دیکھا ہے **نسخہ** ریٹھہ پاؤ۔ نکھہ ۹ عدد **ترکیب**۔ ریٹھہ ثابت کو نکھہ کے ساتھ شام کو تھوڑے پانی میں بھگو دیں صبح کو دونو کو ایک شیشہ میں ڈالکر گل حکمت کر دیں اور بطریق دیپتال جنتر، تیل نکال لیں۔

استعمال ہر روز دو دفعہ انگلی ساپہ پر لگا کر زخم پر خوب ملیں اور اینہ کی وہ پتے جو درخت سے زرد ہو کر گرے ہوں اُنکی دہونی دینی بہت فایدہ کرتی ہے۔ اور چھوٹا سا ٹکڑہ چوب چینی کا چھیل کر منہ میں رکھنا مفید ہوتا ہے۔

آواز کا بیٹھ جانا یا جاتے رہنا

اس حالت کو اصطلاح ڈاکٹری میں (سفلیٹک السریشن آف لی رنگس) کہتے ہیں

صورت حال اس امراض میں سوزش ہو کر حنجرہ (لی رنگس) کے کریاں گر پڑجاتے ہیں۔ تب اسکے میوکس پردہ پر زخم ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ زخم گہرا ہوتا جاتا ہے آخر کار وہ آلہ جس سے آواز پیدا ہوتا ہے (دوکل کارڈ) گلنا شروع ہو جاتا ہے جس سے مریض کا آواز بالکل نہیں نکلتا۔ اور طاقت گفتار جاتی رہتی ہے گلے کے مقام پر درد ہوتا ہے اور کھانسی سخت ستاتی ہے اور بلغم خون پیپ ملی ہوئی خارج ہوتی ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اور آخرالامر زخم سگڑنے لگتے ہیں جس سے مریض دم بند ہو کر راہے عدم کا ہوتا ہے۔

علاج ۔ ایوڈائیڈ کے استعمال سے عموماً فایدہ ہوتا ہے ۔ اگر چند روز کے استعمال سے کچھ فایدہ نہ ہو ۔ بن آیوڈائڈ مکسچر استعمال کرائیں ۔ حنجرہ کے زخمات سیمابی بخارات سے جلد مندمل ہو جاتے ہیں ۔ یا ہر پلستر لگا بیٹھیں ۔ ہلکا کاسٹک لوشن زخموں کو جلد بھر دیتا ہے ۔

لوزتین کا زخمی ہونا

یعنے

(سفلیٹک سور۔ تھروٹ) یا ٹان ۔ سے ۔ لا ۔ ئے ۔ ٹس)

اسمیں لوزتین و تالو و غشا مخاطیہ (میوکس ممبرین) کا بالائی طبق چھل جاتی ہیں جسکے سبب وہ مقام سوج جاتا ہے ۔ اور سُرخ ہو کر آخر لوزتین پر زخم ہو جاتے ہیں اور یہ زخم بہت گہرا ہوتا ہے کبھی ایک زخمی لگاہے دونوں ہو جاتے ہیں مُنہ کے کھولنے سے سخت بو آتی ہے ۔ مریض کا آواز ایک خاص طور پر ہو جاتا ہے ۔ درد کی ٹیسیں کانوں میں پڑتی ہیں اور تھوڑا بہت بخار و نبض سریع گلے میں گرمی ہیں خشکی نگلنے و تکلم کرنے میں درد و تکلیف اعضا شکنی اسمیں سخت ہوتی ہے ۔ اور ٹان سلس گلند زیادہ سُرخ اور اوپر زرد بھورے رنگ کی رطوبت جمی ہوئی زبان میلی جسپر سفید رنگ کے فرجمع ہوتی ہے ۔ جوں جوں یہ مرض بڑہتا جاتا ہے ۔ نگلنا و تکلم مشکل معلوم ہوتا ہے اور اکثر لب ار رطوبت بہتا رہتا ہے جب عدود مذکورہ پر زخم ہو جاتا ہے تو کنارے زخم کے اُبھرے ہوئے متورم ہوتے ہیں ۔ جب زخم گلنے لگتا ہے تب رنگ خاکی ہو جاتا ہے ۔ اور گردکی جلد نیلی پڑ جاتی ہے اسوقت اگر علاج نہ کیا جائے اور زخم بڑہتا جائے علے الخصوص جب یہ زخم زبان کے نیچے ہو تو زبان کی شریان گل کر

✲ یہ عام امراض اکثر بچونکو ہوا کرتا ہے جسکو ہندی میں گلے کہتے ہیں ۔ بڑوں کو اکثر یہ مرض آتشک سے ہوا کرتا ہے ۔ اور گرمی کی حالت میں سرد پانی پینے سے بھی ہو سکتے ہیں ۔ حکیم غلام نبی

جریان خون ہو جاتا ہے۔

مدت یہ بیماری اکثر پانچ سے سات روز تک اور اس سے زیادہ بھی رہتی ہے۔

انجام

جب اس سوزش کا باعث آتشک ہوتا ہے تو علی العموم پیپ ہی پڑ جایا کرتی ہے یا تو علاج سے رک گئی ورنہ مردار پڑ جاتی ہے۔ اگر اور باعث سے ہو تو اکثر سوزش تھوڑے دن کے بعد رفع ہو جاتی ہے۔ یا حاد (اکیوٹ) سے مزمن (کرانک) ہو جاتی ہے

علاج

باہر حلق گلنڈ پر جونکیں لگا دیں تکمید کریں۔ گلے کو روئی گرم کر کے بار بار باندھیں یا گلوبند گرم لپیٹ دیں۔ اور سردی سے احتراز رکھیں ابتدا میں کیلومل (کشتہ پارہ) دافیون سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ اور دودھ گرم جس میں نصف پانی ملا ہو غرغرہ کرائیں جب تکلیف تنفس ہو تو مقیات کو تھوڑی تھوڑی مقداریں جن سے صرف متلی رہے فائدہ ہوتا ہے زخم پر تیز عرق ۲ ماشہ ۲ تولہ پانی میں) نائٹریٹ آف سلور کا لگا دیں اور کلورائیڈ آف سوڈیم کے غرغرہ کرائیں۔

زبان کا زہر آتشک سے مبتلا ہونا

بعض دفعہ زہر آتشک سے زبان پر شقاق پڑ جاتے ہیں۔ اور کبھی اس پر ایک سفید مادہ بنا ہوا مثل پیپوں کے جما ہوا معلوم ہوتا ہے۔ گاہے زبان کی جڑ و کناروں پر چھوٹے چھوٹے آبلے یا دانے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ایسا ہوا کرتا ہے کہ بظاہر نہ تو چھالا اور نہ رطوبت جمی ہوئی نظر آتی ہے۔ اور زبان سکڑ کر کسیقدر سخت ہو جاتی ہے

اور موںہہ سے باہر مریض اگر زبان کو نکالنا چاہے تو آدہ انچہ سے زیادہ نہیں نکل سکتی۔ اور یہی حالت کبھی پارہ کو بے احتیاطی کی استعمال کرنے سے ہوجایا کرتی ہے۔

تشخیص

جب اس مرض کا سبب آتشک ہوتا ہے تب مریض سے اسکا پورا حال دریافت کرنی سے اور موجود ہونے دوسری علامات آتشک کی تشخیص ہوسکتی ہے جب زخم آتشک کا زبان کے کنارونپر پیدا ہوتا ہے تو وہ چھونے سے سخت محسوس ہوتا ہے۔ اور تیز چیز کے کھانے سے درد کرنے لگتا ہے۔ اور اُسپر میلی زرد رنگ یا سفید رطوبت ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کسی نے تھوڑا سا ٹکڑہ گوشت کرید کر پھینک دیا۔

اور جب پارہ

سے جب اس مرض کا ہونا ہے تو پارہ کا کھانا پہلے مرض کے شاہد حال ہوتا ہے اور اسوقت اسکے جبڑے کے نیچے کی گلٹیاں دیکھنے سے تشخیص میں کچھ دقت نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ گلٹیاں پھول کر درد کرنے لگتی ہیں۔

نجز الانف (اوزینا) یا رائی نوریا

یہ مرض بہت قسم کا ہوتا ہے۔ ایک جسمیں پیشانی پر درد اور بوجھ معلوم ہوتا ہے اور پتلا سا مواد پانی کیطرح نکلتا ہے۔ **دوسرا** وہ جو ضعیف البدن کمزور آدمی کو یہ صورت اس طور پر واقع ہوتی ہے۔ صبح اُٹھتے ہی پیشانی پر بوجھ و درد معلوم ہوتا ہے۔ اور ایک بلغم کے رنگ کا مواد بدبودار ناک سے بہتا ہے اور اکثر آنکھوں سے آنسوں بھی نکلتے ہیں۔ اور ساتھ ہی کمال کمزوری کی شکایت

کھانسی بھی ہوا کرتی ہے۔ اور یہ عرصہ تک ستاتی ہے۔

علامات

یہ بیماری اکثر زکام کی علامتوں سے شروع ہوتی ہے۔ ناک کا میوکس پردہ موٹا ہو جانے سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ناک سے پیپ آمیز بلغم نہایت بدبودار جاری رہتی ہے۔ اور کبھی ناک سے سخت ٹکڑے جمے ہوئے (جن کو چھوڑی) کہتے ہیں نکلتے ہیں۔ اور یہ سخت بدبودار ہوتے ہیں۔ جب ناک میں کیڑے پڑ جائیں تب یہ مہلک ہو جایا کرتی ہے۔ تب تو راتیں قیامت کی گذرتی ہیں جب یہ بیماری عرصہ تک رہتی ہے تو نتھنوں کی دیوار درمیانی زخمی ہو جاتی ہے۔ اور کبھی ہڈیاں گل کر نکلجاتی ہیں اور گاہے گاہے یہ مرض خفیف ہوتا ہے تب ناک سنکنے سے بلغم پیپ کی طرح رومال سے لگجاتی ہے۔

علاج

داخلی وخارجی کریں ناک کو گرم پانی سے یا دافع عفونت ادویہ سے پچکاری کرنی چاہیئے مثل پھٹکری پرمنگی نٹ۔ اف پوٹاش۔ یا گلائی۔ سرین آف کاربالک ایسڈ یا سپریٹ۔ امنٹ منٹ۔ ایک حصہ لیکر ۸ حصہ سفید مرہم (سمپل اینٹ منٹ) میں ملا کر ناک میں لگایا کریں۔ جب زکام بھی ہو تو مقویات مثل کاڈلیور آئل (روغن ماہی) وغیرہ دیں۔ اسکرافیولس مزاج کو روغن ماہی (ایوڈائیڈ پوٹاسیم) از حد مفید ہوتا ہے۔ اور تبدیلی آب وہوا کافی علاج ہے۔ اور مسہل اور مقویات نباتی سے فائدہ ہوتا ہے **مثلاً** نائٹرو میوریاٹک ایسڈ ہمراہ بارک یا چرائتا کے۔

بہرہ پن

یہ دو قسم ہے ایک موروثی (فنکشنل) عربی اسکو طرش کہتے ہیں دوسرا
جو بسبب کسی عارضہ مثل آتشک وغیرہ کے ہو اُسکو (لڈ گانک ڈفنس) اور عربی
میں صُمم۔ فارسی میں کر کہتے ہیں اسکا ایک اور قسم ہے (نروس ڈفنس) یہ وہ حالت ہے
کہ مریض بسبب تغیر اندرونی حصہ کان کے جنکا ظاہری سبب بیمار پر ظاہر نہیں ہوتا
بہرہ ہوتا جو اندرونی آلات سماعت میں تغیر ہونے اور عصب آڈیوری
کے ماؤف ہونے سے علامات ظاہر ہوتے ہیں یہ ہیں۔

علامات

کانوں میں کھولتے پانی کے سے سنسناہٹ اور ہوا کے چلنے سے جو درختوں کے
پتوں میں آواز ہوتی ہے ویسا معلوم ہونا اور کبھی یک آواز دہتبہ سی یکایک معلوم ہوتی ہے۔

علاج

مرکبات پارہ تھوڑی مقدار میں دیں۔ اگر مرض تھوڑے دن کا ہے
تو اکثر اسکے دینے سے جاتا رہتا ہے۔ اور جب عرصہ دراز سے ہو تو البتہ امید صحت
کم رکھنی چاہیئے اس واسطے کہ بالعموم ہے کہ آلات میں ایسا تغیر واقع ہو جاتا ہے
کہ اوسکو اصلی حالت پر لانا ممکن نہیں ہوتا۔ پھر بھی علاج سے نہ چوکنا چاہیئے
رات کو دفع قبض کے لئے ۴ رتی کیلومل دیا کریں۔ اور صبح اُٹھتے ہی سالٹ
(نمکین جلاب) دینا چاہیئے۔ اور اس حالت ہے جو سر اوندھا کرنے سے بوجھ
معلوم ہوتا ہو یا کسی حالت میں اچھا سنائی دے۔ اور دوسری وضع میں کم تو
تھوڑی ہی تھوڑی مقدار میں ایوڈائڈ پوٹاسیم کمال فائدہ کرتا ہے۔ اگر مریض کمزور ہو

تو عشبہ دیں اور کان کے پیچھے متواتر ہفتہ وار پلستر لگایا کریں۔ اور مسہل سے مثل سلفٹ مگنیشیا کا ہے دینا مفید ہوتا ہے۔

اسباب بہرہ ہونے کے

استخوان کا ٹوٹنا یا مردار ہو جانا۔ اعصاب سماعت کا پھٹ جانا۔ اعصاب کا سُن ہونا۔ تشنج۔ سوزش پردہ کان۔ یہ سب اکثر مواد آتشک سے ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ اور بعض مریضوں میں دیکھا گیا ہے کہ موسم بہار میں کان بھاری اور نہیں آوازیں سن سنائی دینے لگتے ہیں۔ اور دم پڑھ جاتا ہے۔ اس حالت میں یہ نسخہ مفید ہوتا ہے۔

نسخہ

شاہترہ ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ چرائتہ ۴ ماشہ عشبہ ۳ ماشہ۔ چوب چینی ۳ ماشہ۔ نبات ۱۰ تولہ بعدہ مسہل دیں۔

نسخہ۔ بیخ حنظل ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ ہلیلہ سیاہ تولہ۔ سنائی تولہ گل سرخ ۹ ماشہ۔ جوش دیکر پلادیں۔

سوراخ کان کی سوزش

کبھی کان کے چھلے میں شدید سوزش (انفلامیشن) ہو جاتی ہے۔ اور اس کی شدت سے اکثر بخار بھی ہو جایا کرتا ہے۔ جب تک کہ سوزش کا معقول نہ کیا جائے تب وہ پردہ موٹا ہو جاتا ہے جس سے مریض کی قوت سامع میں فرق پڑ جاتا ہے۔

علاج

گرم پانی سے کان کو صاف کریں اور سرد مسہل دیں۔ اگر درد شدید ہوتا ہو

تو روئی سے خوب سینگیں اور یہ نسخہ کان میں ڈالا کریں۔
نسخہ۔ لاڈنم ڈرام بسبولیوشن ایبونیا اڈرام۔ بادام روغن ۲۔ تولہ صبح شام ڈالا کریں
یا یہ **نسخہ** بطریق بالا ڈالا کریں۔ تارپین کا تیل ۳ ماشہ۔ بادام روغن ۲۔ تولہ
اور کیلوملدن بہر میں دو دفعہ دورتی دیں۔ اگر پیپ بہت نکلتی ہو تو کاسٹک
لوشن۔ ڈالنے سے خشک ہو جاتی ہے۔

بہرہ ہونا بسبب بند ہونے یوسٹیکن ٹیوب

یہ دو نالیاں حلق (فیرنگس) سے شروع ہو کر جھلی کان کے اندرونی سرپر ترچھی
واقع ہے آخر ہوتے ہیں۔ اس جھلی یا پردہ کو عربی میں (طبقہ طبل الاذن) اور
انگریزی میں (ممبرنیا ٹمپنیائی) کہتے ہیں۔ فعل ان نالیوں کا یہ ہے کہ حالت صحت
میں جو ہوا منہ کے اندر سے ہر وقت پہنچے جاتی ہے اسمیں سے کچھ ان نالیوں کے
ذریعہ ممبرنیا ٹمپنیائی پر لگ کر مساوات پیدا کرتی ہے۔ اور اس ہوا کے زور سے
جو کان کے سوراخ کے رستہ پردہ مذکور پر لگتی ہے۔ جسکے صدمہ سے اندرونی
کان کی ہڈیاں ٹکراتی ہیں۔ اور عصب سننے والے کو خبردار کرتے ہیں۔ ایک
مساوات دونو ہواؤں سے ہو جاتی ہے۔ جب بسبب گلنے زخم یا سوزش سے
ان نالیوں کا رستہ بند ہو جاتا ہے۔ اور یہ یا تو نیا زخم پیدا ہونے سے دلا نہ کری
بند ہو جاتا ہے۔ یا بعد اچھا ہونے زخم کے سکڑنے سے بند ہو جاتا ہے جس کو

حاشیہ۔ یہ نالی قریب ہونے دو انچ کے لمبی اور ٹمپنیم کے مابین واقع ہے۔ اگلے حصہ
میں کریسی اور پچھلے حصہ میں ہڈیسی مرکب ہے جو منہ حلق میں ہے بڑا اور جو ٹمپنیم کی دیوار پر کھلتا ہے
چھوٹا ہے۔ اسکا منہ نتھنوں کے پچھلے سوراخوں کے بیرونی پہلو پر کھلتا ہے۔ ان کے راہ
ہوا اندرونی کان میں پہنچتی ہے۔

وہ ہوا جو لہراتی تھی نہیں پہنچ سکتی۔

علامات بند ہونے یوس ٹیکن ٹیوب کے وتشخیص

اسکے بند ہونے کی کیفیت بذریعہ ایک آلہ کے جو (آٹس کوپ) کہتے ہیں۔ معلوم ہوتی ہے۔ اور یہ آلہ گوندسے بنتا ہے۔ قریب گیارہ انچہ کے لمبا۔ دونوں سرے ہاتھی دانت کے ہوتے ہیں۔

طریقہ دریافت کرنیکا یہ ہے

ایک سرا مریض کے کان میں داخل کریں۔ دوسرا اپنے کان میں لگائیں۔ اور مریض کے ناک مونہہ کو بند کر کے تھوک نگلنے کو کہیں اگر یہ سوراخ کشادہ ہے تو مریض کو گرانی کان کے اندر معلوم ہوگی۔ اور دوسرے کو ایک خشک آواز (گرا گلنگ) کی محسوس ہوگی۔ اگر ٹمپنیم موٹا ہوگیا ہوگا تو آوار ند کور مثل تھپکی کی آواز کے معلوم ہوگی۔ برخلاف اسکے جب کوئی آواز یا گرانی وغیرہ نہ محسوس ہو تو یہ نالی بند ہوئی سمجھنی چاہیئے۔

حالات ذیل کی بعد بہرہ ہونا بسبب بند ہونے کی کے اکثر ہوا کرتا ہے

سوزش و زخم کا ہو چکنا گلومیں اور کانوں میں کسی قسم کا نہ درد اور نہ پیپ کا نکلنا اور سنسناہٹ و گنگناہٹ کا سنائی دینا اور اگر مریض کے مونہہ میں گھڑی رکھیں تو اسکی آواز مریض کو سنائی دینا۔

علاج

ہر روز دو تین بار منہ میں تمباکو کا دھواں بھر کر منہ اور ناک بند کر کے پندرہ

دقیقہ تک زور سے سینگیں تاکہ دھواں یوس ٹیکین ٹیوب کے رستہ ممبرینا ٹمپنک پر پہنچ جائے جس سے آواز کرک کی آئے چھوڑ دیں اور کان کے نیچے متواتر پلستر لگایا کریں اور مرکبات پارہ کھانے کو دیں۔

بہرہ ہونا بسبب پھٹنے پردہ ٹمپنک کے

یہ یا تو بسبب سوزش کان یا اسی پردہ کی سوزش سے ہو جایا کرتا ہے۔ اگر تھوڑا پھٹتو تو کچھ قدرے سنائی دیتا ہے اگر بہت پھٹ جائے تو بالکل سنائی نہیں دیتا۔

علامات سوزش پردہ ٹمپنک

سر میں درد کبھی کم کبھی زیادہ ہونا اور اسکے ساتھ ہی بخار کا ہونا۔ سر کا بھاری وحواس کا کند رہنا۔

علاج

اگر صرف سوزش ہی ہو اور پیپ نہ پڑ گئی ہو تو فصد حسب طاقت مریض لیں نہیں تو کان کے نیچے جونکیں لگائیں اور سر کو سردی سے بچائیں اور گرم کھیر مدر ومعرق دوائیں پلائیں اور سرد جلاب متواتر دینا اور اگر مریض توانا ہو تو سوزش کے روکنے کے لئے کیلومل ۵ گرین ہمراہ ایک گرین افیون کے کھلانا فائدہ کرتی ہے۔

سوزش پردہ عنبیہ

دائی۔ رائی۔ ٹس۔

یہ مرض جب آتشک کے باعث ہوتا ہے۔ تب درجہ دوئم کی کوئی نہ کوئی

حاشیہ۔ یہ رطوبت جو کرۂ چشم کے اگلے اندر کے چیمبر اور پچھلے پوشیدہ چیمبر میں واقع ہے۔ ایک طرح شفاف نکا ہیں عرق ہے۔ وزن میں ۵ گرین ۲۰ رتی ہوتی ہے ۱۲ حکیم غلام نبی

علامت پائی جاتی ہے۔

علامات

ابتدا میں طبقہ عنبیہ (ایرس) کی چمک و گولائی جاتی رہتی ہے جس سے بخوبی معلوم نہیں ہوتا۔ رنگ اگر سیاہ ہو تو سرخ اگر نیلا ہو تو سبز ہو جاتا ہے پتلی (پیوپل) بے حرکت اور بیڈول سکڑی سی رہتی ہے۔ بعدہ مادہ (لمف) پیدا ہونا شروع ہوتا ہے کبھی رقیق رویئدا کبھی ایک پردہ بنجاتا ہے اور یہ پردہ لمف بتدریج موٹا ہوتا جاتا ہے۔ اور لگا ہے دانہ دار بعض دفعہ پتلی (مردمک) مادہ مذکور سے بند ہو جاتی ہے اور لگا ہے کل خانہ رطوبت بیضہ (الکوی اس ہومر) کا بھر جاتا ہے جس سے پردہ قرنیہ (کارنیا) کبھی تو شفاف اور اکثر بہ سبب پیدا ہونے چھوٹے دھبوں کے مکدّر ہو جاتا ہے۔ رگوں کا حلقہ برازخون پردہ صلبیہ (اسکلیراٹک پر) پیدا ہو جاتا ہے جسسے روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ اور بصارت کم ہو جاتی ہے۔ اور درد جلن پپوٹے اور آنکھ کے گرد رات کیوقت زیادہ ہوتی ہے۔

یہ دو قسم ہے

اوّل جسمیں بہ سبب زیادہ ہونے درد کے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور آنکھ نہائت سرخ ہوتی ہے۔ اسکا انجام جلد ظاہر ہو جاتا ہے۔

دوم۔ غرض یہ بھی یہی صورت ہے لاکن اسمیں کل علامات خفیف سی ظاہر ہوتے ہیں اسی سبب اسکا انجام پذیر ہوتا ہے۔

علامات

آتشک کے سبب سے پردہ عنبیہ کے اندر باہر لمف پیدا ہوتا ہے اور چھوٹے چھوٹے

دانہ سُرخ یا بھورے رنگ کے نمودار ہو کر تتلی کی شکل بدل دیتے ہیں۔ رات کو درد اور ٹیسوں کی شکایت رہتی ہے جس سے مریض رات بھر کمال بے چین رہتا ہے صبح ہوتے ہی کسیقدر درد وغیرہ کم ہو جاتی ہے اور اس بیماری کے ساتھ ہی درجہ دوم کی جسمی علامت بھی کوئی نہ کوئی پائی جاتی ہے۔

علاج

مرکبات سیماب مثلاً کیو لومل یا بلو پل ۳ گرین (ا رتی) ہمراہ نصف رتی افیون کے چھ چھ گھنٹہ بعد دیں۔ اگر کمزور نازک مزاج ضعیف البنیہ و نحیف ہو تو (لائیڈ کرائی) چرائی۔ کم کرنیٹا ہمراہ رب جوائن خراسانی (لائیسوسس) کے دن رات میں ۴ دفعہ دیں اور یہ مرکب اوس حالت میں کہ جب مریض جو کھائے قے کر دیتا ہو۔ یا ترش ابکائیاں کرتا ہو نہایت مفید ہوتا ہے۔ اگر مریض بہت کمزور ہو گیا ہو تو (آیوڈائیڈ۔ آف۔ ایرن) ہمراہ روغن ماہی کے یا کونین کے دیں اور تُتلی کو (سولیوشن۔ ایٹروپیا) وغیرہ سے پھیلا رکھیں یا بلاڈونا یا جوائن خراسانی کا لیپ کیا کریں۔ رفع درد کے واسطے مخدرات یعنی سنٹ او پیائی (یعنے مالش افیون) یا بلاڈونے یا کونائٹی کی مالش کریں۔ اگر مرض بہت بہت دنکا ہو تو مسہل حسب طاقت مریض متواتر دیں کنپٹی پر پلستر لگائیں اور مواد کے جذب کرنے کی کوشش کریں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرض ایک دفعہ اچھا ہوا دوبارہ اعادہ کرتا ہے۔ تو اس حالت میں حسب ہدائیت و تجربہ ڈاکٹر ہاہونیمکل یہ نسخہ دینا چاہیئے روغن تارپین ایک ڈرام ۲ ماشہ ہمراہ گوند یا شیرہ بادام کے ۲ دفعہ کھلائیں۔ کبھی ایک ماؤف ہوتی ہے تو دوسری بھی ہو جایا کرتی ہے۔ اسوقت بھی اسکو جاری رکھیں۔

سوزش پردہ شبکیہ

(آئی - رائی - ٹس)

یہ بیماری آنکھ کے پردہ نورانی کی ہے جو بسبب زہر آتشک کے ہوا کرتی ہے
جس سے بصارت جاتی رہتی ہے -

علامات

اسکے درد رات کو زیادہ اور دن کو کم دو منٹ آرام پھر چپک پڑنی شروع
ہو جاتی ہے پتلی کبھی ٹھہرے اور گاہے متحرک اُسکے سامنے سیاہ دھبے ایک
جگہ کٹی ہوئے مریض کو معلوم ہوتے ہیں -

علاج

ایوڈائیڈ پوٹاسیم ہمراہ جوشاندہ عشبہ یا چرائتا کے دیں کانوں کے پیچھے کے ایکدفعہ
پلستر متواتر لگائیں -

استخوان میں سوزش ہونا

(پری - آس ٹا - آئی - ٹس)

یہ سوزش اکثر اُن ہڈیوں میں ہوتی ہے جو صرف پتلی سی جلد سے پوشیدہ
رہتی ہیں مثلاً ارزنداعلی) ٹیبس (ٹبیا) قصبۃ الکبری یعنے پنڈلی کی ہڈی)
کلاویکل (ترقوہ) یعنے ہنسلی کی ہڈی (سینہ کی ہڈی) سٹرنم) عظم القص یا
پیشانی فرنٹل (عظم الجبہ) پہلے وہ مقام پھول جاتا ہے - اور خفیف سا درد

رہتا ہے پھر جون جون ورم زیادہ ہوتا جاتا ہے درد بڑھتا جاتا ہے۔ ہڈی اوراس کے غلاف (فیشیا) میں جتنی بیماریاں آتشک کے باعث ہوتی ہیں اون میں جو تکلیف دہندہ شدید درد ہوتا ہے وہ رات اور گرمی کیوقت زیادہ ہوتا ہے۔

انجام

اکثر تو ہڈی گلکر مردار ہو جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ عرصہ تک اسی حالت پر رہتی ہے۔

علاج

جب ہڈی گلنے لگے تب سیماب نہ دینا چاہیئے اور جب صرف ورم ہی ہو تو ایوڈائیڈ پوٹاسیم وغیرہ دینے سے بیٹھ جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ اسمیں مواد پڑجاتا ہے۔ جس کو نکال دینا چاہیئے۔

وجع مفاصل آتشکی

(سفلیٹک ریومائزم)

عموماً اس مرض کا حملہ پنڈلی کی ہڈی گلائی کی ہڈی پیشانی کی ہڈی ہنسلی کی ہڈی پر ہوتا ہے۔ الغرض انہیں ہڈیوں پر اکثر اسکا اثر ہوتا ہے جو لا بنی اور ظاہر ہوتی ہیں پہلے پہل ہڈی نرم ہو جاتی ہے۔ اور سخت درد شام سے لیکر صبح تک تمام رات رہتا ہے۔ دنکو خفیف ہو جاتا ہے بعدہٗ ورم بیضادی شکل کا شامل ہوکر اکثر پھوٹ جاتا ہے۔ یہ بیماری خاصکر زیادہ تر اُن اشخاص کو ہوتی ہے جو مرکبات سیماب کھا چکے ہوں بے موقعہ یا زیادہ مقدار میں خام اور زہر آتشک جسم سے نہ نکلا ہو۔

علاج

شدید سوزش و رفع درد کے واسطے جونکھیں لگائیں۔ تکمید کریں۔ صفائی شکم کے لئے ہلکا مسہل دیں اگر قوت وفا کرے تو تیز مسہل بھی دیسکتے ہیں اور نسخہ ذیل اکثر بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ

وائنیم کالچی سائی یعنے سورنجان ۲۰ پونڈ۔ ٹنگچر ادیم یعنے افیم ۱۰ پونڈ۔ سلفٹ اف سوڈا ۱۰ اگرین۔ ایوڈائیڈ پوٹاسیم ۴ گرین۔ پانی ۲۰ تولہ۔

چھ چھ گھنٹہ بعد دینا چاہیئے یا یہ نسخہ دیا کریں۔

ایوڈین ۱ گرین۔ ایوڈائیڈ پوٹاسیم ۲۰ گرین۔ پانی ۲۰ تولہ۔

ترکیب ۔ سب کو ملا کر ۵ قطرے سے ۱۵ تک دن میں دو بار کھلا دیں یہ سکنڈری سفلس کے علامات کر نیکے واسطے مجرب ہے۔

سوزش خصیہ

(انفلامیشن اف دی ٹیسٹیکل یا ڈ آر۔ کائی۔ ٹس۔)

یہ مرض دو قسم ہے ایک شدید۔ دویم مزمن اسباب آتشک سوزاک کے دوسرے درجہ میں پچکاری کرنا و علاج کیوقت پٹی (سسپینسر بینڈیج) نہ باندھنا۔

علامات

فوطہ پھول جاتا ہے اگر ورم شدید ہو تو بخار ہو جاتا ہے تھوڑی بہت قے بھی آیا کرتی ہے۔ دل متلاتا رہتا ہے (اپی ڈڈ مس) پر درد ہوتا ہے اور بہروہ

دھونیکا دیجائے اُس میں سیرم اور لمف بھرجاتا ہے جس سے سخت تناوٹ ہوتی ہے۔

علاج

مریض کو چلنے پھرنے سے روکیں مقام ورم پر جونکیں لگادیں اوسینک دین اگر طاقت ہو تو مسہل دیں رفع درد کیواسطے افیون وغیرہ دیسکتے ہیں۔ اور لنگوٹ بندھا رکھیں جب علامات شدید درد کو تخفیف ہو تو قابض عرق لگائیں مثل زنک لوشن وغیرہ اگر مریض جوان ہو اور سخت تناوٹ ہو تو پچھنے بھی لگا سکتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں ظاہر ہو تو ایوڈائیڈ زیادہ زیادہ مقدار میں دیں اوپر مرہم پارہ کی مالش کریں۔

نوڈس

جب جسم میں آتشک کا زہر بہت سا سرایت کرجاتا ہے تب یہ بیماری پیدا ہوتی ہر ہڈیکے بالائی ساخت کے سوزش (انفلامیشن) کے باعث استخوان اور اسکے پردہ (پی۔ری۔آس۔ٹی۔ایم) کے مابین ایک رطوبت جمع ہوجاتی ہے تب وہ مقام پھول جاتا ہے اُس محدود ورم کو (نوڈس) کہتے ہیں اور یہ اکثر ان مقاموں پر ہوتے ہیں جنپر گوشت کم ہوتا ہے گاہے گوشت والے مقام پر بھی ہوجاتے ہیں۔

علاج

فرمزمن ہو تو بار بار پلستر لگائیں۔ اگر تھوڑے دن کا ہو تو جونکیں لگائیں اور کھانے کو ایوڈائیڈ پوٹاسیم ۲ گرین ہمراہ چراتا وغیرہ کے دیں۔

بدیا باگی انگریزی میں بیوفارسی میں خیارک و باغرہ عربی میں ورم الاربیہ اور

ورم المغابن کہتے ہیں

تعریف

چند ونکی غدد وجاذبہ کی سوزش و ورم ہے جو اکثر آتشک و سوزاک کے ہمراہ ہوا کرتی ہے۔ اور چوٹ وغیرہ سے بھی ہو سکتی ہے۔

تشخیص کہ باگی آتشک سے ہے یا اور سبب سے

(جو بدہ آتشک کے باعث ہوتی ہے وہ صرف پوپارٹ لگامنٹ) کے اوپر ترچھے طور پر واقع ہوتی ہے۔ اور ضرب وغیرہ کے لگامنٹ کے نیچے سیدھی ہوتی ہے سخت بدہ کی علامات مثل دنبل شدید کی ہوتی ہیں۔ اگر بوجہ نرم آتشک کے سبب (شنکرائیڈ) سے ہو تو غددوں کے اندر مواد پیدا ہو کر کل سطح مانند نرم آتشک کے ہو جاتی ہے کنارے زخم کے گھڑ ودڑ سے اور اوسپچے جو مواد نکلتا ہے وہ متعدی ہوتا ہے۔ اور جو کمزور خنازیری مزاج کو ہوتا ہے وہ غدود دیر تک پھولے رہتے ہیں رفتہ رفتہ گل کر بڑے زخم ہو جاتے ہیں۔

علاج

ابتدا میں مسہل دیں اور تکمید کرائیں۔ اگر سوزش زیادہ معلوم ہو تو جونکیں لگا دیں جب علامات سوزش شدید کے گھٹ جائیں اور ورم موجود ہے تو ٹنکچر ایوڈین یا عرق نائٹریٹ آف سلور ۲۰ گرین طاقت کا لگا دیں اور آرام سے رکھیں اور آیوڈیز نیٹ یعنی طلا ایوڈین جو نسبت ٹنکچر کے سہ چند تیز ہوتی ہے یا سوپ لینی منٹ لگا کر ٹکور کیا کریں اور گدی سے خوب دبا کر باندھ دیا کریں۔ اگر مریض کمزور ہو تو مقویات دیں۔ اکیوٹ یعنی شدید بدہ پر اگرچہ دوائی لگائی جائے

بٹھلا دیتی ہے۔ اور اگر زخم ہو جائے تو سفید مرہم لگانیسے جاتا رہتا ہے۔

تجربہ ڈاکٹر ہنری طامسن

کاسٹک ۱ آدھ ڈرام، میٹرک اسڈ اسٹرانگ۔ تیزاب شورہ حسب ضرورت جسقدر تیزاب میں حل ہو سکے حل کر کے رکھ لیں اور تھوڑا بدہ پر لگایا کریں۔ بدہ بٹھلانیکا نسخہ صابون تولہ۔ گوگل تولہ۔ بیروزہ تولہ۔ زنگار۔ تولہ۔

ترکیب۔ گوگل و صابون کو پگلالیں اور آنچہ سے اتار بروزہ ڈالیں اور خوب گھول کر کے کپڑے پر لگائیں۔ جب بدہ پر لگانا چاہیں تو قدرے گرم کر کے لتہ پر چپکا دیں اور جب پٹی ڈھیلی ہو جائے تو بوتل میں گرم پانی ڈال کر آہستہ آہستہ پٹی پر پھیریں۔ اسیطرح دوسری پٹی لگا دیں ڈاکٹر ہنریہ صاحب بدہ پر پلستر لگا کر اوپر سے مرہم پارہ ملتے ہیں۔ یہ سب تدبیریں بٹھلانے کی تب ہی چلتی ہیں کہ پیپ نہ پڑے ہو اگر مواد پیدا ہو جائے تو ترچھے طور پر شگاف دیں جو باہر سے خوب کھلا ہو اور پولٹس باندہ کر صاف کر کے ۳ روز روئی یالنٹ کو نائٹریٹ آف سلور کے عرق یا نیلا طوطیا کے پانی سے تر کر کے سلائی سے زخم بھر دیں اور اوپر مرہم سفید وغیرہ لگایا کریں۔ اگر بدہ میں ناصور ہو جائے اور بہت سے باریک باریک سوراخ ہوں تو چیر کر سبکو ایک کر دیں۔ یا کاسٹک سے جلا دیں اگر مواد بدہ میں پڑا ہو تو اس نسخہ کی پچکاری کرنے سے اکثر بیٹھ جاتی ہے۔

نسخہ

ایوڈائیڈ پوٹاسیم (۳۰ گرین) پانی ۱ اونس
بذریعہ پچکاری بدہ میں داخل کیا کریں۔

سپاری کے چمڑے کا پیچھے نہ ہٹنا سنسکرت میں اس کو نردہ پرکاش کہتے ہیں

یہ کئی طور ہوتا ہے یا تو حشفہ کی جلد پیچھے کو چڑھ جاتی ہے اسکو اصطلاح میں (پی رافائی موسس) کہتے ہیں اور اسمیں جلد حشفہ پر نہیں آ سکتی اور متورم ہو جاتی ہے۔

علاج

اسکا دستکاری وغیرہ سے ہوسکتا ہے اگر پہلے ہی بیمار زخم چڑا ہو تو بجائے ڈاہی اسے ٹی ٹس لگائیں اگر فائدہ نہ ہو جراح تیل لگا کر وائے اور پھر اس کو لنٹ سے پوشیدہ کرکے ایک ہاتھ کی انگلیوں سے پیچھے کی طرف ہٹا دے اور دوسرے ہاتھ سے حشفہ کی جلد کو سانے کھینچیں اگر جلد سامنے کو نہ آئے تو بذریعہ آلہ بسٹری کے حشفہ کے جلد تقسیم کریں۔ اور جب ورم پرانا ہو جائے تو ٹنکچر آیوڈین لگایا کریں۔

حشفہ کا سامنے سے چڑھ جانا

(رفائی موسس)

تعریف - اسمیں حشفہ کی جلد سامنے کیطرف چڑھ کر حشفہ کو بالکل پوشیدہ کر دیتی ہے اور پیچھے کو نہیں ہٹتی غشاء مخاطبہ موٹی ہو کر جلد سے جڑ جاتی ہے۔

علامات

شروع پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور آخرکار بند ہو جاتا ہے اور حشفہ کی جلد کے

پیچھے جمع ہوتا رہتا ہے جس سے مریض کے حشفہ میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اور کبھی ضعیف آدمیوں کو مرض (راپی تھیلی اوما) پیدا ہوتا ہے۔ اور آتشک کے زخموں سے تکلیف زیادہ رہتی ہے۔ اور کبھی یہ مرض زخموں کے سکڑنے سے بھی ہو سکتی ہے۔ اور کبھی مولودی ہوتی ہے۔ اسوقت بچہ پیشاب بالکل نہیں کر سکتا۔

علاج

اگر سوراخ موجود ہو تو اسمیں گرم پانی اور گلائی سیرین کی پچکاری کریں اور بتی بنا کر اس میں رکھا کریں جس سے وہ کشادہ ہو جائے اگر آتشک کے زخم ہوں بلاک واش کی پچکاری کرنی چاہیئے۔ اور تکمید رفع درد کے واسطے اچھی ہے اگر ان چاروں میں سے کوئی نہ چلے تو دستکاری کرنی چاہیئے۔

ویل صاحب کا عمدہ علاج تجربہ کردہ

جب قلفہ کا چمڑا سپاری کے آگے اور پیچھے نہ ہٹے تو انگریزی میں (فائی موسس) کہتے ہیں۔ یہ دو قسم ہے ایک مولودی دوئم عارضی یعنے جو بعد پیدائش کے کسی عارضہ کے سبب پیدا ہو پیدائشی والے قلفہ کا چمڑہ قضیب کی نسبت بہت لمبا ہوتا ہے اگر یہ چمڑا اسقدر پیچھے ہٹ سکے کہ بچہ کا سپارو نظر آجائے تو اسمیں کوئی اندیشہ نہیں ہوتا۔ اکثر بعد بلوغت کے خود بخود قلفہ کشادہ ہو جاتا ہے۔ اور اس سے قضیب کے فعل میں کچھ ہرج واقع نہیں ہوتا ہے۔

ہاں حالات مندرجہ ذیل میں سوائے دستکاری کے کچھ چارہ نہیں۔

(۱) جبکہ باوجود عرصہ دراز تک پچکاری کرنیکے مواد جاری رہے۔ اور قلفہ بھی پیچھے نہ ہٹ سکے۔

(۲) جبکہ گوشت خورہ ہو جانیکا اندیشہ ہو۔

(۳) جب باوجود مواد بند ہونے کے چمڑا پیچھے نہ ہٹے تو یہ سمجھا جائیگا یا تو قلفی اور حشفہ کے موٹا ہو جانیکے یا قلفہ کے سوراخ تنگ ہو جانے کے باعث صحت نہیں ہوئی۔ اور ایسی حالت بعض دفعہ آتشک اچھا ہو جانے کے بعد قدرے سختی رہجاتی ہے جو اندرونی علاج آتشک سے جاتی رہتی ہے۔

(۴) جب پیشاب کرتے بار کچھ پیشاب قلفہ کے اندر جمع ہو جایا کرے تو اس صورت میں یا تو قلفہ کا سوراخ احلیل کے سوراخ سے چھوٹا ہوگا یا ٹھیک اوسکے سامنے نہیں ہوتا۔ اسمیں ضرور دستکاری چاہیئے۔ ورنہ کبھی نہ کبھی بسبب چند قطرہ رک رہنے پیشاب کے ورم ہو جائیگا۔ جسکا نتیجہ پہلے پیپ کا پیدا ہونا۔ اور بعد مادہ نباتی کا جمنا جس سے قلفہ سپاری سے پیوستہ ہونا آخری امر ہے۔

(۵) جب قلفہ کا سوراخ بہت ہی چھوٹا ہوتا ہے تب بسبب نہ صفائی رہنے کے قلفہ کے اندر رطوبت فاسدہ جمع ہو جاتی ہے جسکے سبب ورم مزمن لاحق ہوتا ہے۔ اور اس ورم سے سپاری اور قلفہ کی کوئی جگہ چڑھ بھی جا سکتی ہے جس سے احلیل اور مثانہ میں کسیقدر لذع پیدا ہو کر سنگ مثانہ کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

(۶) قلفہ اور سپاری کسی جگہ اگر پیوستہ ہو چکی ہو تو بھی دستکاری اہم امر ہے کیونکہ چپٹی ہوئی قلفہ کی سپاری پر بسبب دبا رہنے کے آلت پر ہر وقت لذع و تنشر رہتی ہے جس سے بقول پروفیسر شیرلی ہند کے قسم کے نقص عائد ہوتے ہیں۔ از انجملہ پہلے پہل تو اعضا تناسل متواتر مشتعل رہتے ہیں۔ بعدہ فالج ناتمام پیدا ہوتا ہے جس کے ساتھ ہے بد ہضمی ٹانگوں

کے لاحق ہوتی ہے۔ یہانتک بعض کے زانو اسقدر سکڑ اور جڑ جاتے ہیں۔
جس سے وہ ٹانگ پھیلا تک نہیں سکتے۔ اور بعض حدبہ پشت اور بعض لنگڑی
اور بعض کو خروج مقعد اسی باعث ہوتی ہے۔ ان صورتوں میں دستکاری
کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۷) اگر ورم تحلیل ہوچکے پر بھی قلفہ موٹا اور تنگ ہے۔

(۸) اگر ورم کے سبب خون جاری ہوجائے۔

(۹) اگر زخم اندرونی متعفن ہوجائے۔

حالات بالا میں دو طرح پر دستکاری ہوسکتی ہے

اوّل ۔ یا تو حشفہ کی جلد کو جڑے ہوئے مقام سے تقسیم کریں۔

دوم یا اُسکے جانبی حصہ میں شگاف دیں۔

صورت اول میں کلورفارم سے بیہوش کرنا چاہیئے۔ اور حشفہ کی جلد کو جسقدر ہوسکے سامنے کھینچکر آلہ (ڈریسنگ فارسپس) کے پہلوؤں کے درمیان میں جلد مذکور کو قایم کریں اور چھرے سے سامنے کی جلد کو کاٹ ڈالیں اور پھر غشاء مخاطبہ کو بھی حشفہ کی گردن تک مقراض سے تراش دیں جوانوں کو بذریعہ ٹانگوں کے سی دینا چاہیئے اور بچہ میں سلائی کی ضرورت نہیں ہوتی پھر حشفہ کو پوشیدہ نکریں۔

دوسری صورت یعنی ترکیب اسطور پر انجام پاتی ہے کہ ڈائی رکٹر یعنے نالیدار سلائی کو حشفہ اور جلد کے اندر داخل کرکے ایک ٹیڑھی چھری کو نالیدار سلائی کے اندر رکھکر جلد وغیرہ کو تقسیم کردیں اور ٹانکیں لگائیں اور زخم پر سرد پانی لگائیں۔ اور ۴ یا ۵ روز تک ٹانکیں کاٹکر زخم کا علاج کریں۔

علاج نزدہ پرکاشش عارضی

یعنے وہ نزدہ پرکاشش جو مولودی نہو بلکہ بعد پیدائش بسبب کسی عارضہ کے ہوگیا ہو مثلاً صفائی کے نہ کرنے سے یا آتشک نروبا دین کے زخموں سے یا سوزاک یا حشفہ پر ثبور نکلنے سے یا بنانی اجزا حشفہ پر پیدا ہونے سے تو ان حالات میں جہاں ممکن ہو اول ہاتھ کو دستکاری سے روکیں - اور کبھی یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ بےسبب ظاہری قلفہ کا سوراخ تنگ ہوتا ہے -

علاج

اگر یہ مرض بسبب آتشک ہو تو حتے الوسع دستکاری نہ کریں - کیونکہ دستکاری کے وقت سے نئے زخم زہر آتشک سے آلودہ ہوکر زیادہ خرابی کرتے ہیں اصل تو یہ ہے کہ جبتک بیمار کی سرگذشت ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو اس امر کا تشخیص کرنا محال ہے کہ اس عارضہ کے ورم کا اصلی سبب و باعث کیا ہی پھر بھی بہرحالت جسقدر ہو سکے ورم کے دور کرنے کی تراکیب عمل میں لانی چاہیئے - چنانچہ بیمار کو چلنے پھرنے سے منع کریں - اور نرم بستر پر بٹھیا رکھیں - برف لگائیں آلت کو اونچا رکھیں نرم قابض اور مخدر عرق پچکاری کے لیئے تیار کردیں اگر شدہ ہو تو بقول وبیل صاحب نیلا طوطیا - شوگراف لڈ - یا سی سیلک ایڈ افیون وغیرہ کی پچکاری کرنے سے غالباً تھوڑے عرصہ میں اچھا ہو سکتا ہے - اور یہ بھی ضروریات سے ہے کہ وقتاً فوقتاً قلفہ کے چمڑے کو پیچھے آہستہ آہستہ ہٹاتے رہیں جلدی کو چھوڑ کر صبر و احتیاط کو کام میں لائیں -

ڈاکٹر ایرلشین صاحب کا قول ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ کیا اچھی بات

ہو کیونکہ یہ رواج (ختنہ) مشرقی قوموں کا خواہ بطور مذہبی یا بطور رواج ہمارے انگلستان میں رائج ہو کیونکہ تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ وہ اقوام جو اس چمڑے کو پہلے ہی سے کاٹ دیتے ہیں۔ مثل قوم مسلمان و یہود اس بلائے وقت سے نجات میں رہتے ہیں۔ اور ہنود و عیسائی اسمیں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

درجہ سوم آتشک

اعضاء اندرونی پر زہر آتشک کی تاثیر

(ٹرشری سفلس)

فی الحقیقت (سکنڈری سفلس) اور ٹرشری میں چنداں فرق نہیں البتہ اسمیں مریض کمال ناطاقت و کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اسمیں پورے علامات یُبس (انیمیا) پائے جاتے ہیں وہ یہ کہ چہرہ کا رنگ پھیکا بدن لاغر و کمزور بعض بسبب ضعف مسلول ہو جاتے ہیں۔ اور امراض جگر و طحال و معدہ و استسقا و فالج اور کئی طرح کی دماغی و نخاعی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ گلو کی گلٹیاں پھول جاتی ہیں بھوک ندارد کھانسی شب و روز ستاتی ہے کل عوارض و نتایج درجۂ دوم اسمیں پورے پورے ظاہر ہوتے ہیں اور اس درجہ میں مریض کے نطفہ سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے اسکی طبیعت امراض خنازیری (سل و دق) (ٹیبس مسنٹریکا) (ہائیڈروکفلس) و دیوانگی و صرع و فالج وغیرہ کی طرف مایل رہتی ہے۔

علاج - مرکبات سیماب کا دینا پہلا علاج ہے۔ اور پھر

ایوڈائیڈ پوٹاسیم وغیرہ کا دینا بعدہ نباتات وغیرہ سے چارہ جوئی
کرنا ان سب کے کرنے سے کچھ نہ ہوسکے تو بذریعہ (سفلائی زیشن)
علاج کرنا چاہیئے۔ اور جو لوگ کھلی ہوا میں رہتے ہیں۔ ان کا آتشک
خودبخود بھی اچھا ہوسکتا ہے۔

تنبیہ

اگر مرکبات سیماب کو (پرائمری سفلس میں) ہوشیاری سے دیا جاوے تو
یہانتک کی نوبت ہی نہیں پہنچتی اکثر اچھے ہوجاتے ہیں۔

اور اگر مرکبات سیماب کو (سکنڈری میں) دیا جاوے تو مواد فاسدہ
جذب کرکے ٹرشری سے بچاتا ہے۔

اور اگر مرکبات سیماب بے احتیاطی سے (ٹرشری میں) دیجائیں تو اوسکو
زیادہ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اور چونکہ یہ درجہ مختلف مریضوں میں مختلف
طور پر ہوتا ہے۔ علاج ہوشیاری سے کرنا چاہیئے۔ اصل تو یہ ہے کہ
اس درجہ میں علاج مقویات سے کریں مثلاً ایوڈائیڈ آف آئرن۔ یا کاڈ
لورائل ہمراہ ایوڈائیڈ پوٹاسیم کے دیں۔

سوزاک

جسکو انگریزی میں گنوریا۔ اور عام زبان میں کلیپ عربی
میں قرحہ مجاری البول کہتے ہیں یہ ک
میں سوزاک کا پتہ موثر کرچکا اور موثر کہا [illegible]

پر یہ خصوصاً تسکر ح موثر کرچھاور روشن دات سے ملتا ہے

تعریف۔ سوزاک ورم ہے غشار مخاطیہ (میوکس) کا جو آلات جماع کے اندرونی سطح پر ہوتا ہے۔ اور اوسکے ساتھ صرف رطوبت مخاطیہ یا پیپ سے ملی ہوئی رطوبت مخاطیہ کا جریان لازم ہے پس ورم احلیل و ورم فرج سوزاک میں شامل ہیں۔ اصلی سوزاک تو یہی ہے۔ لغوی معنے سوزاک کے جو مشہور ہیں سوزش بول ہے۔ چونکہ سوزش بول ایک مشترک علامت ہے جو اورم حقون میں بھی ہوتی ہے۔ مثل ریگ مثانہ ، سنگ مثانہ حرقت البول وغیرہ میں بعض دفعہ آتشک کا زخم نایزہ میں ہونے سے بظاہر علامات سوزاک معلوم ہوتے ہیں۔ جو بعد از چند مدت علامات عام آتشک ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جو جماع وغیرہ سے منہ آلتہ کے قریب زخم ہونے سے ہوتا ہے۔ بظاہر سوزاک معلوم دیتا ہے۔ مگر اصل میں زخم ہلکے چھوت زخم آتشک سے پیدا ہوا کرتا ہے۔ یہ وہی حالت سوزاک ہے جس میں جسقدر مدرا اور سرد دوائیں اور قابض ادویہ معروفہ سوزاک دیں۔ بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا جاتا ہے۔ ایسا زخم آتشک احلیل کے اندر بہت دور تک نہیں ہوسکتا۔ بلکہ قریب منہ کے ہوتا ہے جو سرخی اور درد اور گھولنے سے پہچانا جاتا ہے بعض دفعہ نظر نہیں بھی آتا۔ اور ایسی حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے جب کسی عورت کے بدن میں عام آتشک موجود ہو اور اُسکے اندر سے مواد پیپ مرد کے احلیل میں سرایت کرجاوے (ایسی عورتوں کے جسم سے مواد اکثر جاری ہو جاتا ہے) تو اوس مرد کو سوزاک بھی ہوگا۔ اور

احلیل کے اندر آتشک بھی ہوگی۔ اور دونوں مرض ساتھ ہی ساتھ اپنا دورہ کرتے رہیں گے۔ اور عام آتشک میں اسطرح مخاطبہ سے مواد آتا ہے۔ اسیطرح احلیل سے بھی بباعث عام آتشک کے آسکتا ہے۔ پس اس مواد کے ذریعہ دوسرے آدمیوں میں آتشک پیدا ہوسکتی ہے جیسا کہ آتشک والے کے خون سے اور دنکو آتشک ہوسکتی ہے۔ اگر ایک شخص کو سوزاک ہووے جس کے اندر پہلے آتشک سرایت کرگئی ہوا سکے سوزاک والی پیپ جب ایک اور شخص کے احلیل میں داخل کریں تو خالی سوزاک پیدا ہوتا ہے۔

ماہیت مرض و اسباب پھیلنے مرض کے

ماہیت تو اس کی تعریف سے معلوم ہوگئی ہوگی وہ یہ کہ ورم غشائے مخاطیہ کا نام سوزاک ہے۔ اور یہ قاعدہ مقررہ ہے جہاں ورم ہونے والی ہو وہاں خون زیادہ جمع ہوتا ہے اور خون کے اجزاء رگوں میں سے بسبب امتلا باہر ٹپک کر نکلتے ہیں۔ جب اسمیں ریشہ زیادہ ہوں تو مواد جم جاتا ہے۔ اور اگر خون کے کیسے ناقص زیادہ ہوں تو رقیق رہتا ہے ہر دو قسم کا (فایبرن) مواد خراب ہوکر پیپ بن جاتا ہے۔

خواص۔ ورم غشاء مخاطیہ۔ اس پردہ میں جب ورم ہوتا ہے تو اسکی رگوں میں سے منجمد مادہ کم نکلتا ہے۔ اکثر ماہیت خون یا مخاط غلیظ یا پیپ کبھی خون نکلتا ہے۔ اور یہ ورم اکثر محدود رہتا ہے اور جاتا ہے دیر سے کبھی دوسرے ساختوں تک بڑھ سکتا ہے۔ اور یہ بھی اس پردہ کا ایک خاصہ ہے۔ کہ پیپ بہت جلد بنتی ہے۔ اور اکثر اسکے ورم دو ہی جگہ میں عرصہ تک

ٹہری رہتی ہے۔ ایک بوقعہ فاسانیوکیولرس دغا رکشتی نمار دوسرا
بلب اندری یعنی تیرا ذعجزہ) کے قریب وجوار ہیں ابتدا میں نو ورم احلیل
کے غشا رمخالیہ کے دہانوں کے اندر تک پھیلتا ہے۔ مگر بسبب مسلسل ہونے
غشار کے احلیل کے پچھلے سرے تک پہنچ جاتا ہے۔ بلکہ مثانہ ومجاری میں
وخصیتین وحشفہ وقلفہ مردمیں اور فرج ہر دو لب خورد وہر دو لب کلان
عورتوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔

اسباب سوزاک

علے العموم یہ مرض دوسرے مبتلا مرض کے چھوت سے ہوتا ہے۔ مگر اور
اسباب متفرقہ بھی ہیں جن سے علامات سوزاک پیدا ہوسکتی ہیں۔

(۱) سوزاک کے مادہ کے چھوت سے جو اکثر بوقت جماع حاصل
ہوتا ہے۔

(۲) تیز مادہ کا طوفان احلیل میں بھی باعث سوزاک ہوسکتا ہے مثل
خون حیض یا جریان رحم۔

(۳) نالی میں تیز چیز کے لگنے سے بھی علامات سوزاک ظاہر ہوسکتی
ہیں مثلاً تیز چیز کی پچکاری۔ سلائی کا داخل کرنا۔ ان بجھے چونے پر پیشاب کا کرنا
(۴) گرم اور تیز چیز کا کھانا مثل تلین مکھی۔ بادنجان مرچ سرخ شراب وغیرہ۔
(۵) بعض دفعہ دھوپ میں لمبا سفر گھوڑے پر کرنے سے بھی علامات
سوزاک ظاہر ہوتی ہیں۔

(۶) چوٹ لگنے سے وغیرہ۔

(۷) اور کبھی احتلام ناقص سے بھی ایسے علامات ظاہر ہوتے ہیں۔

(۸) ایک محقق نے اس بارہ میں بہت سی تحقیقات کی ہے کہ آیا کس قسم کی عورت سے سوزاک ہوجاتا ہے۔ اسکی تحقیقات کا نتیجہ یہ ہے کہ سوزاک اسقدر سوزاک کے چھوت سے پیدا نہیں ہوتا جسقدر کہ کثرت جماع سے خواہ یہ کثرت بطور مجامعت دراز کے ہو خواہ بطور متواتر جماع کے یا یہ کہ جماع کرنے یا رُکنے سے خاص قسم کا جوش ہو۔ طب اکبر میں بھی کثرت جماع باعث سوزاک لکھا ہے۔ کیونکہ کثرت سے رطوبت احلیل فنا ہوجاتی ہے۔ اور یہی باعث سوزاک کا ہے۔ حکمائے انگلستان متفق ہیں جیسا حکیم ریکے اور سرہنری طامسن کہ سوزاک اکثر سوزاک کے زہر سے نہیں ہوتا۔ بلکہ اور دیگر اسباب سے۔

مگر اسمیں کچھ شک نہیں مکرر سہ کرر تجربہ نے ہمکو بتلایا اور ہمنے اپنے مطب میں بہت سے مریضوں کی حالت دیکھی کہ اوس سوزاک سے جو چھوت سے ہو خصوصاً بوقت جماع اور اوس سوزاک میں جو اور بواعث سے ہو بہت فرق ہے چھوت والے سوزاک کے علامات شدید ہوتے ہیں اور وہ بہت ہلکا ہوتا ہے اور اصل میں یہی سوزاک ہے جسکے صدمہ سے عمر بھر لوگ خاک چھانا کرتے ہیں سیروں سفوف اور منوں حبوب نوش جان کرنے سے بھی اسکے پنجہ سے رہائی نہیں پاتے۔

علامات

درجہ اوّل۔ میں آلت کے منہ پر کسیقدر سُرخی معلوم دیتی ہے اور خارش اور گدگدی سی بھی معلوم ہوتی ہے۔ اور خفیف رطوبت سی جو بے رنگ لیسدار ہوتی ہے جڑ جاتے ہیں۔ ہوتے ہوتے یہ رطوبت مائل بہ زردی اور گاڑھا ہونا شروع ہوتی ہے۔ اور اسوقت لب احلیل بھی کسیقدر پھولے ہوئے نظر آتے

ہیں۔ ابتک پیشاب میں جلن نہیں ہوتی۔ مگر ذرا گرم اور تھوڑی چنکاری معلوم پڑتی ہے۔

درجۂ دوم

ہے میں اب پہلی علامات ترقی پاکر اچھی طرح نمایاں ہوتے ہیں۔ ورم پڑجاتا ہے حشفہ خوب سُرخ ہوجاتا ہے۔ قلفہ کی جلد کبھی پھول جاتی ہے۔ کبھی تھوڑی اور کبھی اسقدر کہ پیچھے ہٹانا دشوار ہوجاتا ہے۔ مواد زرا گاڑھا مائل بہ سبزی بصورت پیپ جاری ہوتا ہے۔ نالی میں درد اور کپڑا اور لہنہ لگتے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب میں سخت جلن ہوتی ہے۔ اور تھوڑا تھوڑا تکلیف سے آتا ہے۔ رات کو بعض مریضوں کو سخت انتشار بار بار ہوتا ہے جس سے مریض ماہی بے آب کی طرح بستر پر سے چونک کر لوٹ پڑتا ہے جب ذرا اونگھ آئی پھر وہی حالت جس سے بار بار چیختا ہے۔ ہر رات تارے گنتے گتتی ہے۔ الغرض یہ علامات ایک ہفتہ سے تین ہفتہ تک رہتی ہیں حسب مزاج اب اسکے بعد درجہ تیسرا شروع ہوتا ہے۔

درجہ سوم

ہے میں ورم آہستہ آہستہ گھٹنے لگتے ہے مواد نسبت پہلے کے تھوڑا کم آنا شروع ہوتا ہے پیشاب کے جلنے کی وہ شدت نہیں رہتی اور نہ آلہ کو چھونے سے درد ہوتا ہے الغرض کل علامتوں کی کمی کا نام درجہ تیسرا ہے۔ اب یا تو بالکل مواد بند ہوجاتا ہے یا رطوبت سی رہ جاتی ہے۔ اگرچہ اس درجہ میں بظاہر تو تکلیف دہ علامات نہیں ہوتیں۔ مگر یہ درجہ بہت دنوں تک ٹھہرا رہتا ہے جو ادنے بے احتیاطی اور بد پرہیزی سے پھر تازہ علامات ہوجاتی ہیں۔ اسدرجہ میں اور چوتھے میں کوئی حد مقرر نہیں بغیر کسی دقت کے چوتھا درجہ آجاتا ہے

درجہ چہارم

میں تکلیف وہ تو کوئی علامت نہیں ہوتی۔ جریان احلیل سے برابر
جاری رہتا ہے۔ جب مریض صبح بستر سے اوٹھتا ہے تو صرف منہ بند سا
معلوم دیتا ہے جو پیشاب کرنے سے کھلجاتا ہے۔ ہاتھ سے ذرا منہ کو دبایئں
تو تھوڑا سا مواد بھی خارج ہو سکتا ہے اور یہ مواد سب میں مساوی نہیں ہوتا
اگر صرف رطوبت مخاطیہ کا جریان ہے تو اُسکے خواص سے اور اگر اور غدد
کی رطوبت ہو تو ان کے خواص سے تمیز ہو سکتی ہے۔ اکثر یہ رطوبت لیسدار
شفاف بے رنگ ہوتی ہے۔ کبھی گاڑہی بھی۔ جماع شراب وغیرہ سے پھر
ورم تازہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اور علامات بڑہ جاتی ہیں اور کوئی خاص باعث
نہ ہو تو کوئی دوسری علامت اچھی نہیں ہوتیں۔ کبھی سوزاک اچھی طرح پر
صحت نہ پانے سے جریان طول کھینچتا ہے۔ اور کبھی اس سبب سے مرض
ٹھہر جاتا ہے۔ کسی خاص جگہ میں ورم مزمن قسم کا ہو جاتا ہے۔ یا احلیل کی
نالی میں غشاء مخاطیہ کے نیچے مواد جمع ہو کر تنگی احلیل کی پیدا ہو جاتی ہے
یا غدود ورم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض خواہ کسی سبب سے ٹھہر جاوے
اگر مزاج میں کوئی فساد ہو تو جلد اچھا نہیں ہوتا۔ فساد مزاج خواہ موروثی
ہو یا عام یا خنازیر۔ یا نقرس۔ یا وجع المفاصل والی مزاج۔ یہ سب حالتیں
اس مرض کو صحت یاب ہونے سے باز رکھنے والی ہیں۔ یہ امر یاد رکھنے کے
لائق ہے کہ سوزاکی جریان بہت دیرینہ ہو تو اکثر تنگی احلیل کا باعث ہوتا ہے
اور یہ مواد بیشک متعدی ہی ہے۔

عوارضات سوزاک

سوزاک کے معمولی علامات اور نشان تو اکثر اسیطرح ظاہر ہوتے ہیں جیسا کہ

اوپر ذکر ہوا۔ مگر بعض دفعہ خاص مزاجوں اور حالتوں میں اور کئی طرح کے عوارضات شامل ہو جاتے ہیں۔

(۱) سوزاک خشک۔

(۲) سوزاک بیرونی یہ اُن مریضوں کو ہوتا ہے جنکا ختنہ نہیں ہوتا۔

(۳) اعضائے بول کا زیادہ مُبتلا ہونا۔

(۴) خون جاری ہونا۔

(۵) ورم غدود اور پھوڑے پیدا ہونا۔

(۶) چڈو کی گلٹیاں پھول جانا۔

(۷) چمڑے کا پیچھے نہ ہٹنا۔ اور قلفہ کا بند ہونا۔

(۸) قلفہ کا نیچے بند ہونا۔

(۹) پراسٹیٹ گلینڈ (غدود قدامیہ) کا سوج جانا۔

(۱۰) خصیہ کا ورم۔

(۱۱) رمد فیمی (ہیوریولنٹ افتھلمیا)

(۱۲) ورم مفاصل۔

(۱۳) اختناق رحم

بیان غیر معمولی اقسام سوزاک

کبھی کبھی سوزش اور جلن عرصہ تک رہتی ہے۔ اور پیپ نہیں آتی اور سب علامتیں سوزاک کی سی پیدا ہوتی ہیں۔ اور کبھی صرف میلا پن سے اور کبھی چھوت سے قلفہ اور حشفہ کے اندر سے مواد جاری ہو جاتا ہے چنانچہ بچوں کے آلہ کو اکثر دیکھا جاتا ہے چمڑا بڑا ہوا پیچھے کرنے سے ایک سفید رطوبت جمی ہوئی ہوتی ہے یہ بھی باعث خراش ہو کر مواد جاری ہو سکتا ہے معقول

علاج نہ کیا جائے یا تشخیص میں غلطی رہے۔ بیرونی علاج میں چمڑے کو پیچھے
ہٹا کر صاف نہ کیا جائے تو عرصہ بعد سطح دانہ دار ہو کر مدت تک تکلیف دیتی
ہے۔ اور کبھی احلیل کے عمیق حصوں میں بھی خراش سے سیون (عجان) کی جگہ
سخت درد ہوتا ہے۔ اور تشنج کے باعث تنگی سے پیشاب آتا ہے۔ اور کبھی مثانہ
میں ورم پہونچنے کے باعث پیشاب گھڑی گھڑی قطرہ قطرہ آتا ہے۔ اور کبھی بوقت
پچکاری یا تیز دوائی یا بد پرہیزی شراب وغیرہ سے گردوں میں درد۔ کمر ٹوٹنے
لگتی ہے۔ اور کبھی چھوٹے انتشار کے بار بار ہونے سے باریک رگ ٹوٹ جانے
سے خون جاری ہوتا ہے۔ جو تھوڑے مقدار میں تو کچھ مرض کو مضر نہیں بلکہ
مفید ہے۔ اور کبھی چڈوں اور آلہ کی غدود پھول کر سپٹ بھر لاتے ہیں جس سے سپاٹا
کھڑا ہونے سے اور بیٹھا رہنے سے آرام رہتا ہے۔ اور کبھی قلفہ کے تنگ ہونے
سے سر حشفہ ننگا نہیں ہو سکتا اوسکو نزدعہ برکاش کہتے ہیں۔ اور کبھی غدود قدامیہ
کے ورم کے باعث پیشاب بار بار درد سے آتا ہے۔ تار ورہ ڈھندلا اور پیپ والا
ہوتا ہے۔ پیٹرو اور سیون کی جگہ درد ہوتا ہے۔ جو حرکت کرنے سے زیادہ
ہوتا ہے۔ اور کبھی بوقت پچکاری لگانے سے اور لنگوٹ نہ رکھنے سے
خصیہ پھولجاتے ہیں اور کلہے سوزاک کا مواد کسیطرح آنکھ میں لگنے سے
آنکھ سخت دکھنے آتی ہے۔ جس سے اکثر مریض اندھے ہو جاتے ہیں۔ ایک
دفعہ دونوں آنکھوں کا نہ دکھنا بلکہ دو چار روز ایک کے بعد دوسری دکھنا
چھوت کی علامت ہے۔ اور کبھی مفاصل میں درد ہو جاتا ہے۔ بہ سبب ورم
ہونے سائنو ویل ممبرین (غشاء مدہونہ) اور یہ اکثر سوزاک کے تنزل کیحالت
میں پیدا ہوتا ہے۔ اور گورے رنگ اور خنازیری مزاج والے اکثر مبتلا
ہو جاتے ہیں۔ کبھی ایک مفصل میں محدود رہتا ہے۔ اور اکثر تا تو بعض دفعہ

نخنہ میں درد رہتا ہے۔

تشخیص مرض سوزاک و فرق اوروں سے

جو کچھ علامات بیان کیگئی یعنے جماع کے بعد پیشاب میں جلن ہونا منہ آلکا سرخ اور سوجنا پیپ کا آنا علامات خاصہ سوزاک کے ہیں۔ اگرچہ قروح مثانہ۔ سنگ مثانہ وغیرہ میں بھی جلن پیشاب ہیں۔ اور پیپ آسکتی ہے۔ مگر آلہ کا منہ نہیں سوجتا۔ اور نہ سرخ ہوتا ہے۔ اور جب قلفہ ورم کے باعث پیچھے نہ ہٹ سکے تو اُسوقت تشخیص آیا پیپ آتشک کے زخم سے آتی ہے۔ یا سوزاک ہے۔ اسوقت قلفہ کو ٹٹولیں اگر سخت معلوم ہو اور چند دنوں میں بادامی طرح کی گلٹی پائی جاوے تو زخم آتشک سمجھنا چاہیئے اور جب ختنہ شدہ میں فرق کرنا ہو آیا سوزاک ہے یا احلیل میں زخم آتشک تو اسوقت منہ احلیل کو کھولکر ملاحظہ کرنے سے زخم نظر آسکتا ہے۔ کیونکہ جب آتشکی سوزاک ہوتا ہے تو وہ منہ کے قریب ہی زخم ہوتا ہے۔ اور غدد قدامیہ کی ورم سے یوں فرق کرتے ہیں۔ غدود کا جریان انڈے کی سفیدی کی طرح ہوتا ہے۔ اور بوجھ وغیرہ علامات سیون کی جگہ زیادہ تکلیف دیتی ہیں اور درجوں کی تشخیص یوں کرتے ہیں۔ پہلے درجہ میں خالص پیپ نہیں آتی پیشاب کی جلن بھی قوی نہیں ہوتی۔ صرف چنک پڑتی ہے۔ دوسرے درجہ میں یہ علامات سختی سے پیدا ہوتی ہیں۔ تیسرے درجہ میں علامات گھٹنے لگتی ہیں۔ چوتھے میں ورم بالکل نہیں ہوتا۔ صرف رقیق رطوبت رہتی ہے۔

سوزاک عورات

عورتوں کے سوزاک میں تین طرح کے اعضاء مبتلا ہوتے ہیں۔

(۱) اعضاء بیرونی مثل لب ہائے خورد وکلان وگوشت بڑا ہوا۔

(۲) فرج۔

(۳) عنق رحم۔ چھوت سے جب سوزاک ہوتا ہے تو اسمیں اعضاء بیرونی اور فرج مبتلا ہوتے ہیں۔ اور اصل میں سوزاک عورات بھی ہے جو جماع کرنے سے ہوتا ہے۔ اور کبھی اعضاء بیرونی میں ورم بہ سبب میلا رکھنے ور دانت نکلتی وقت چھوٹے لڑکوں میں بھی ہو جاتا ہے۔

عورتوں کو جریان سوزاک تین قسم کا ہوتا ہے

ایک تو وہ جو سوزاک کے باعث ہوتا ہے۔ دوسرا جو ورم عنق الرحم سے جسکو لیوکوریا یا سیلان رحم کہتے ہیں جوانڈے کی سفیدی کیطرح کا ہوتا ہے جو اکثر عورتیں بہ سبب کمزوری یا اور بواعث کے مبتلا ہوتی ہیں۔ تیسرا جریان رطوبت جو اچھی آب وہوا میں نہ رہنے اور کمزوری کے باعث جاری رہتا ہے۔ الغرض سوزاک والے جریان میں مواد اور پیپ زیادہ ہوتی ہے اور فرج شامل ہوتی ہے۔

سوزاک کا مانعی علاج

سب سے عمدہ اور مؤثر علاج اتقا یعنے خراب اور پلید جماع سے بچنا۔ اور حائضہ اور جریان رحم والی کے ساتھ قربت نہ کرنا۔ اور احیاناً اتفاق جماع پڑے تو بعد از فراغت عضو کو دھولینا چاہیے اور عورتوں کو اور بالخصوص جب اسکی صحت سے نا واقف ہوں سخت مضر ہے۔ فرانس سے ایک عمل تارک پیا ہوا موسومہ فرنچ لیٹر بھی امراض متعدیہ سے بچنے کے لئے اکثر

مدد دیتا ہے۔ اور اسکے پہننے سے علاوہ سوزاک و آتشک کے حمل ٹھہرنے کا ڈر بھی نہیں رہتا۔ اور جن عورتوں کے حالات سے کما ینبغی واقفیت نہ ہو یا بازاری عورت کے پاس جانا چاہیں تو پہلے اوسکو ہدایت کرنی چاہیئے کہ اندام نہانی کو دھو لے تاکہ خراب رطوبت جاتی رہے۔

علاج سوزاک

قبض ہو تو گندا مسہل دیویں مثل السپم سالٹ وغیرہ یا سدلز پوڈر اور مدرات بار دکا استعمال کریں مثلاً تخم خیارین۔ مغز تخمدانہ۔ مغز کدو۔ خرفہ۔ کاسنی۔ زیرہ سفید۔ سہاگہ۔ مغز خربوزہ۔ تخم السی۔ کھوپرہ۔ سیداندانہ۔ صندل۔ قلمی شورہ۔ جوکھار بائی کارب۔ ریوبند۔ ایسٹ آف پوٹاش۔ آب خیرہ۔ سمج۔ دودھ کی لسی۔ خمیر۔ سوڈا۔ شورہ ملا کر۔ الغرض ایسی دوائیں جن سے پیشاب خوب کھل کر آئے ایسی حالت اور درجہ میں قابض اور دافع جریان ادویہ مثل پھٹکڑی۔ کوٹی۔ دال۔ بیروزہ کبابہ وغیرہ سے استعمال مضر ہوتا ہے۔ مریضکو آرام سے رکھنا چاہیئے۔ ورم دور کرنیکے لئے آب شیر گرم کی ٹکور۔ یا نیم کا پیپارہ کافی ہوتا ہے۔ چلنا پھرنا سواری گھوڑے وغیرہ سے روکیں۔ غذا سریع الہضم ہونی چاہیئے۔ مثلاً شیر برنج۔ دال مونگ۔ اور چاول۔ سبز ترکاری۔ اور آش جو۔ کوئی ترکاری ہو نمک مرچ کم کردیں۔

پرہیز۔ گوشت۔ چاء۔ کافی۔ شراب۔ شیرینی۔ وغیرہ سے کریں۔ اگر اسوقت قابض دوائی کی ہلکی سی پچکاری کی جائے تو مفید ہوتی ہے۔

نسخہ۔ پانی ۸ اونس۔ کاسٹک ۴ گرین۔ (۱)

نسخہ۔ پانی ۶ اونس۔ سلفیٹ آف زنک ۲ گرین۔ (۲)

نسخہ - پانی ۸ - اونس - پھٹکڑی بریاں ۲ گرین - پیلا طوطیا ۲ گرین (۳)
نسخہ - شوگر آف لیڈ ۸ - گرین - پانی ۶ - اونس - (۴) -
نسخہ - شوگر آف ۲ گرین - افیم ۳ - گرین - پانی ۱ - اونس - (۵)

علاج درجۂ دوم

مریض کو لنگوٹ بندوا دینا چاہیئے - اور سخت حرکت سے منع کر دیں - غذا ہلکی اور نرم دیں - جب علامات شدید گھٹنے لگیں تو دافع جریان دوائیں شروع کریں - مثلاً کوپیبا - صندل کا تیل - کبابہ - پھٹکڑی - وغیرہ -

نسخہ - کبابہ چینی ۲ تولہ - شکر سفید ۲ ڈرام - لعاب گوند ۵ تولہ - دارچینی ۶ - اونس سب کو ملا کر دن میں ۳ دفعہ ایک ایک اونس دیں -

نسخہ - کبابہ ۴۰ گرین - کاربونیٹ سوڈا ۱۰ - اگرین - ایسڈ ٹارٹریٹ پوٹاش ۱۰ - اگرین - دن میں ۳ دفعہ ایسا بنا کر کھائیں - **غذا** - اسمیں ہلکی یخنی کھائی جائے تو مضائقہ نہیں - اسمیں جوشاندہ السی معہ لعاب کبھرا مفید ہوتا ہے - اور روغن تلسان یا کوپیے واکے ۵ قطرہ بتاشہ میں ڈالکر بھی مفید ہیں - ورم زیادہ ہو تو نکور ورنہ سیون کی جگہ جونکیں لگادیں - اسوقت پچکاری مفید نہیں ہوتی - جب آلہ کا منہ سرخ نہ ہو اور پیشاب میں جلن کم ہو گئی ہو تو ہلکی کا مضائقہ نہیں -

علاج درجۂ سوئم

اس درجہ میں غذا کی احتیاط ضروری ہے - اور رمتیا کو زیادہ بہتا مضر ہے اور یہ وہی درجہ ہے جس میں ادویات دافع جریان خصوصیت سے دیسکتے ہیں - پہلے سفوف کبابہ دیں - اسکے استعمال سے فائدہ نظر نہ آئے

تو کو بہا دیں ۔

الغرض تبدیل کرکے بتجربہ کریں ۔ اور پچکاری لگانا اس درجہ میں عین مصلحت ہے ۔ دوم درجہ والے ادویات کو ذرا کڑا کرکے پچکاری دن میں کئی بار لگانی چاہیئے ۔ اگر دوا کے کھانے یا پچکاری سے مواد رک جائے تو تبدیل دوا کی ضرورت نہیں ۔ اور اگر کم ہو کر ایک جگہ ٹھہر جائے تو دوسری بدل دیں پہلے تو ہلکا عرق بنائیں ۔ آہستہ آہستہ ۔

نسخہ پہلے پانی ۸ ۔ اونس سلفیٹ آف زنک ۸ گرین ۔ دوبارہ پانی ۸ ۔ اونس سلفیٹ زنک ۱۶ ۔ گرین ۔

ایضاً ۔ شوگر آف لڈ ۱۶ ۔ گرین ۔ پانی ۸ ۔ اونس ۔

اس درجہ میں اگر پیشاب میں جلن نہ ہو تو موم بوجی (میل) روغن یا دوا آلودہ کرکے دن میں ایک دو دفعہ استعمال کرنے چاہیئے ۔ اگر داخل کرنے سے درد ہو تو داخل کرنا کچھ مفید نہیں ۔ اور اگر درمیان جا کر درد کرے تو تھوڑی دیر وہیں سلائی کو ٹھہرنے دیں جو پھر آگے کر دیں ۔

ہماری ایجاد کردہ مرکب دوائی اس درجہ میں حکم اکسیر رکھتی ہے ۔

علاج درجہ چہارم

یہ درجہ تب ہی دیکھنا نصیب ہوتا ہے ۔ یا تو علاج میں بے ترتیبی رہے یا بدپرہیزی سے یہ نوبت پہونچے ۔ یا خون میں فساد ہو ۔ ایسی حالت میں مقویات کا استعمال مثل ٹنکچر اسٹیل وغیرہ مفید ہوتا ہے ۔ پورٹ وین کا استعمال اس درجہ میں احتیاط سے ہو تو مفید ہوتا ہے میل داخل کرنا اور پچکاری اسمیں بھی فائدہ کرتی ہے ۔ دوائی آبلہ انگیز لگانا اس حالت میں بہت فائدہ

کرتا ہے ۔ اور جو کھلے آب و ہوا میں رہنا ۔ نمکین پانی سے غسل کرنا جسم کو خوب زور سے خشک کرنا ۔

علاج عورتوں کے سوزاک کا

اصول علاج اور ادویات وہی ہیں جو مردوں کے علاج میں بتلائے گئے ۔ مگر عورتوں میں ادویات دافع جریان دینا کچھ فائدہ نہیں دیتے مثل کوبیبا ۔ کبابہ وغیرہ ہاں جب احلیل میں ورم ہو تو مفید پڑتی ہیں ۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عورتوں میں مقامی علاج یعنے پچکاری یا کپڑے کے ٹکڑے کو دوائی میں بھگو کر رکھنے سے زیادہ مفید ہوتے ہیں ۔ اور یہ کہ مرد کی نسبت عرق زیادہ تیز ہونا چاہیئے ۔ بلکہ چند یا چہار چند تیز کافی ہوتا ہے ۔

نسخہ (۱) شوگر آف لیڈ ۱۲ گرین ۔ پانی آدھ سیر

(۲) نائٹریٹ آف سلور ۱۰ گرین ۔ پانی آدھ سیر

(۳) پھٹکڑی ۸ گرین سلفیٹ آف زنک ۴ گرین ۔ آب شیر گرم ۲۰ اونس ۔ اگر رحم سے مواد آتا ہو تو ٹنکچر پسیلی وغیرہ کا پھاہا لگانے چاہئیں ۔ الغرض عورتوں کے سوزاک میں ایک تو عرق کا مقدار زیادہ چاہیئے دوسرا تیز تیسرا پچکاری وغیرہ پر زیادہ زور دینا چاہیئے ۔

انتشار کاذب

سوزاک میں یہ بھی ایک تکلیف دہ علامت ہے ۔ اس میں تدابیر ذیل مفید پڑتی ہیں :-

(۱) خواب کے وقت ہلکے کپڑے پہننے ۔

(۲) کھانا سونے سے پہلے بہت سویرے کھانا۔

(۳) بستر سخت ہو۔

(۴) سونے سے پہلے خوب گرم پانی سے آلہ کو دھونا۔

(۵) کمر پر نہ سونا۔ اور کھانے کے لیئے۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم دس گرین کافور کے پانی میں پلائیں۔ یا کافور ۴ گرین۔ افیون ایک گرین۔ صابن تو دہتی بناکر مقعد میں سوتے وقت دہرادیں۔ یا کافور ۵ گرین۔ اکسٹراکٹ بلاڈونا نصف گرین۔ سوتے وقت کھلادیں۔

نتائج سوزاک۔ نامردی۔ حبس بول۔

بعض لوگوں کو پچکاری کرنے سے تکالیف بڑھ جاتے ہیں۔ اُنکو چاہیئے کہ بند کردیں۔

غرض سوزاک میں مصفیات سے علاج کرنا چاہیئے۔ اور مقویات سے بھی مثلاً قتیہ آئیوڈائیڈ۔ جوہر چینی۔ ٹنکچر سٹیل وغیرہ سے جب غدود قدامیہ سے رطوبت نکلتی ہو۔ رال ۵ رتی ۳ دفعہ دن میں دینے سے بہت فایدہ ہوتا ہے۔ اور جریان خون میں۔ برف آلہ پر لگانا۔ کپڑا بھگو کر گدی سے دبا کر باندھنا۔ اور پچکاری داخل کرنا مانع جریان خون ہیں۔ پیشاب بند ہوجاوے تو مثانہ پر کیسو کے پھول باندھیں۔ یا گرم پانی میں بٹھلائیں یا مقعد میں کافور۔ افیون کے شیاف رکھیں۔ چند دن کے غدود پھولجائیں تو اونپر ٹکور کرنا خصوصاً سینک کے مفید ہوتی ہے۔ ٹنکچر آئیوڈین یا سوپ لینی منٹ کو دن میں کئی دفعہ لگائیں۔ سفیدی انڈے میں چونہ ان کچھ ملاکر لیپ کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ ورم خصیوں میں ہوجاوے تو پچکاری چھوڑ دیں اور محلل ادویہ کا لیپ کرائیں۔

اگر وجع مفاصل ہو جائے تو مرہم فینکو زرم نمکین جلاب دیگر امیونیا اور عرق لیموں کا استعمال کرائیں۔ یا آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۲۰ گرین ٹینکچر گوالکم ۴ بونڈ۔ پانی ۲ اونس ایک چمچہ دن میں ۳ دفعہ دیں۔

علاج سوزاک بیرونی

دن میں کئی دفعہ زخم کو صاف کریں۔ بذریعہ پچکاری۔ عرق سلفیٹ آف زنک یا شوگر آف لیڈ یا نیلا طوطیا۔ کیلومل۔ اور میگنیشیا باریک کرکے رات کو دھوڑا دیں صبح صاف کریں سلفیٹ آف زنک ۸ رتی۔ پانی ایک سیر۔ دن میں ۲ دفعہ پچکاری لگائیں جب مواد بند ہو جائے تب بھی ایک ہفتہ تک بھی پچکاری ہلکے عرق کی کرتے رہیں۔

متفرق نسخہ جات

(۱) نیلا طوطیا ۱ ماشہ۔ پانی ایک سیر۔ دن میں ۴ دفعہ پچکاری لگائیں۔

(۲) سو ربنجاں۔ کا پیکم ایک ٹنکچر ۲۵ بوند سے ۳۰ بوند تک دن میں ۳ دفعہ پانی اور بلاؤ ٹم کے ساتھ دینے سے آرام ہوتا ہے۔

(۳) اگر وائکم کا پیکم نصف درم سے ایک درم تک سوتے وقت یا جاکر قزرات کو ۔۔۔ نہیں ہوتا۔

(۴) شوگر آف لیڈ ۸ رتی۔ پانی ۴ چھٹانک۔ کاربالک ایسڈ ۴ گرین گلسرین نصف اونس۔ پانی آدھ اونس دن میں کئی دفعہ پچکاری کریں۔

(۵) قرص کاکنج مغز تخم خیارین ۴ درم۔ تخم کرفس ۲ درم گل ارمنی ۴ درم صمغ عربی ۲ درم۔ افیون ۱/۲ درم۔ تخم کاکنج ۲ درم۔ شہدانہ ۲ درم۔ اور

دم الاخوین ۲ درم۔ بذرالبنج ۲ درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں۔ اور شربت خشخاش کے ساتھ دیں۔ خوراک ۱ درم۔

(۶) کبابہ چینی ایک درم پسکر اوپر پیالی دہی تازہ کے چھڑک کر سرپیالہ کا کپڑے سنگین سے مضبوط باندہ کر صبح ملاکر پئیں ۳ دن یا ۵ دن واسطے قروح مجاری بول کے مؤثر ہے اثر اُسکا مفرح ہے۔ اور لاضمہ کو بڑہتی ہے۔ بول میں اسکے بو پائی جاتی ہے۔ روغن کبابہ کے ۵ قطرہ شکر یا بتاشہ میں ڈالکر مفید ہوتے ہیں۔

(۷) کبابہ ۵ تولہ۔ شب ۳ تولہ۔ ۹ پوڑیہ بناکر ایک ایک پوڑیہ کھلادیں جنکو کبابہ نہ فایدہ کرے گو پیبا دیں۔

(۸) کبابہ ۲ ماشہ۔ شب سوختہ ۱ ماشہ ایک خوراک ہے۔

(۹) کوپیبے ۱۰ درم۔ نائٹرک ایتھر درم۔ لائیکوار۔ پوٹاسی درم۔ ٹنکچر لوموس ۱/۲ پونڈ۔ پانی ۱۴ اونس۔ لعاب صمغ عربی ۱۲ اونس۔ تین تین تولہ تین یا چار مرتبہ دن میں پینا چاہیئے۔

پچکاری مفردہ یا مرکبہ ہندی میں دستی کرم

عرق پچکاری کو ہمیشہ بند بوتل میں رکھنا چاہیئے۔ تاکہ گرد اور باہر کی ہوا سے محفوظ رہے پچکاری کے ذریعہ تین قسم کی دوائیں برتی جاتی ہیں۔ حاد و مسکن۔ مرخی۔ قابض۔ تیز دواؤں کی پچکاری جب علامات شدید ہوں الہ پر سوجن ہو نہیں برتنی چاہئیں۔ یا خصیہ میں درد ہو۔ اور مرخی درد کے دور کرنے کیلئے دیجاتی ہیں۔ اور قابض تیسرے چوتھے ورجہ سوزاک میں برتی جاتی ہیں قابض اودویہ مطبوخ مازو۔ مطبوخ چھالیہ۔ عرق شب

طوطیا سفید - کلورائیڈ آف زنک - گیالک ایسڈ ، طوطیا سبز - کاسٹک قابضات معدنی کے ہلکے عرق کی پچکاری سے رطوبت بعض منجمد ہو جاتی ہے - اور انہی عرقونکو تیز کیا جائے تو بجائے منجمد ہونے کے حل ہو کر جاری ہو جاتی ہے - جب ایک دوائی پچکاری کئی دن استعمال کرنے سے فایدہ نہ نظر آئے تو اسکو چھوڑکر دوسری شروع کریں پچکاری دن میں چار دفعہ لگانی چاہیئے اور بہتر ہوگا کہ پچکاری بلوری لی جائے - ایک تو صاف اچھی طرح رہ سکتی ہے - دوسرا دہات کے ساتھ ملکر مرکبات بننے کا ڈر جاتا رہتا ہے -

پچکاری کا طریقہ

اول پچکاری سے پیشاب کرلے تاکہ جو رطوبت وغیرہ زخم پر ہو دہل جائے - اور جو دوا پچکاری کیجاوے خوب اثر کرے -

(۲) نوک پچکاری احتیاط سے ایک انچ اندر کرنی چاہیئے - بعدہ آہستہ آہستہ دستے کو دباتے جائیں -

(۳) عمل کرتے وقت ہاتھ سے احلیل کے مُنہ کو پچکاری کے ساتھ دبائیں تاکہ عرق واپس نہ نکلے -

(۴) جب نوک پچکاری نکالنے لگیں تو انگشت شہادت سے حشفہ کو دو یا تین لمحہ دبائیں تاکہ عرق اپنا اثر کرے -

(۵) مثانہ کے مُنہ برابر آلہ کو دوسری انگلی سے تھوڑا دبا رکھیں تاکہ عرق مثانہ میں نہ جائے -

مجرب نسخہ جات سوزاک

نسخہ - نائٹریٹ آف سلور ۵ رتی ، پانی پاؤ -

نسخہ۔ ارجنٹ آف سلور ۵ رتی۔ دن میں ۳ دفعہ دینا چاہیئے۔ پہلے اور پرانے
درجوں میں یکھی عورت اور مردوں کے سوزاک میں مفید ہوتا ہے۔
نسخہ۔ ٹہرکی دانہ شری آدہ درم شکر سفید درم گھوٹ کر دینے سے مواد رک جاتا ہے
نسخہ۔ [illegible] دو درم یا پانچ قطرہ پتاشہ میں ڈالکر بہت فایدہ کرتا ہے۔
نسخہ۔ چھٹا لیاں کا سفوف ۲ ماشہ مصری ملا کر دینا بھی ازحد مفید ہے۔
نسخہ۔ روغن صندل [illegible] کو پتاشہ میں ڈالکر ۳ قطرہ صبح۔
ایسا ہی شام۔
نسخہ۔ بیروزہ جسکو بارود کہتے ہیں اسکا جوہر نہائت فایدہ کرتا ہے۔ صاف
کرنے کی ترکیب۔ ہانڈی پہ کپڑا باندھ دیں۔ اوپر بیروزہ رکھکر اوپر
ڈھکنا دیکر نیچے نرم آنچ دیں۔ جب تمام پانی میں آجاوے تو سرد کریں۔ ایکدفعہ
صاف ہو جائے تو اچھا ورنہ مکرر سہ کرر کریں۔ بیروزہ میں تارپین کا تیل ہوتا ہے
اور وہ اندر کا سلنے سے پیشاب میں آجاتا ہے۔
نسخہ۔ بیروزہ صاف شدہ کے دو قطرہ پتاشہ میں دے سکتے ہیں۔
نسخہ۔ گندہ بیروزہ ۲ تولہ نشاستہ ۲ تولہ چنے کے برابر گولیاں بنا کر لعاب
اسبغول سے دن میں سات دفعہ کہائیں۔ پہر ہر روز ایک گولی بڑہاتے جاویں
چودہ دن میں سوزاک جاتا رہتا ہے۔
نسخہ۔ بیروزہ صاف شدہ۔ تولہ آملہ خشک تولہ الائچی کلاں تولہ باریک
پیسکر ملاویں۔ گائے کے دودہ کی لسی کے ساتھ دیں۔
نسخہ۔ بیروزہ کا ست ماشہ کشتہ قلعی ۱ ماشہ طباشیر ۱ ماشہ ان سب کا سفوف
کرکے شیرہ اصل السوس ۴ ماشہ بہیدانہ ۴ ماشہ شربت بزوری ۲ تولہ۔
نسخہ۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ایک ایک ماشہ دو دو گھنٹہ بعد ۳ دفعہ استعمال

کریں۔ پہلے درجہ میں ۲ اور ہر درجہ میں دے سکتے ہیں۔ بہت جلد آرام ہوتا ہے
تجربہ ڈاکٹر بلائی صاحب۔

نسخہ۔ برومائیڈ پوٹاسیم ۶۰ گرین۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا ۴۰ گرین ٹنکچر
ہایوس آدھ اونس۔ عرق کافور ساڑھے پانچ اونس سب کو ملا کر چھٹا حصہ دن میں
دو دفعہ۔

نسخہ۔ پرمنگنیٹ اوف پوٹاش کو پانی میں حل کرکے دن میں ۴ دفعہ پچکاری
بھی بہت فایدہ کرتی ہے۔ ۴ درجہ میں اسکی پچکاری لگائیں۔ اور ٹنکچر سٹیل
کھلائیں۔

نسخہ۔ کلوریٹ آف پوٹاش ۴ رتی کو آٹھ اونس میں حل کرکے گھنٹہ گھنٹہ بعد
پچکاری لگائیں۔

نسخہ۔ پھٹکڑی درم۔ آب مقطر ۲ چھٹانک۔ رب اصل السوس نصف چھٹانک
سوا سوا تولہ دن میں ۳ دفعہ پلائیں۔ یہ نسخہ سب درجوں میں مفید ہوتا ہے۔

نسخہ۔ پھٹکڑی سوختہ ۶ ماشہ۔ سرچینی تولہ۔ خوراک ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام۔

نسخہ۔ دال نخود آدھ پاؤ کو تھوڑے پانی میں اسقدر پیسیں کہ باریک ہو جائے
پھر سات سیر پانی میں ملا کر کوری جھجر میں بھر رکھیں۔ صبح سے شروع کریں۔ اور
چہل قدمی کرتے رہیں۔ جب تمام ختم ہو جائے تب چاول دہی یا چھاچھ کے
ساتھ کھا کر سو رہیں۔ کیسا پرانا زخم ہو ایک دن میں صاف ہو جاتا ہے قرحہ
کا نام نہیں رہتا۔ اور اس سے ادرار بہت آتا ہے۔

نسخہ۔ بیروزہ صاف شدہ تولہ۔ آرد نخود بریاں ۴ تولہ خوراک ماشہ ہمراہ لسی۔

نسخہ۔ چوب چینی ۶ ماشہ صبح ہمراہ مصری کے یا عرق بید مشک میں بھگو کر ہفتہ
دینے سے سوزاک دوسرے درجہ کا خصوصاً جب چھوت آتشک وغیرہ سے

ہوتا ہے۔ دور ہوتا ہے۔ اگر فایدہ نہ کرے تو پہلے ۴ روز تک ۳ عدد بیخ جواں بطور نقوع کے دیں۔

نسخہ۔ ٹانک ایسڈ ۶ حصہ۔ سفوف افیون ایک حصہ۔ گلسرین حسب ضرورت بتیاں بنا کر درانچ احلیل میں داخل کرکے اندر رہنے دیں۔ یہ بتی زخم کو بہت جلد مندمل کرتی ہے اور دوسرے اور اخیری سب درجوں میں برت سکتے ہیں۔

ادویات دافع جریان

کبابہ۔ کوپکیا۔ بلسان۔ رال۔ گوگل۔ دہن الگرجن۔

دافع جریان دواؤنکا اثر۔ گردوں کے رستہ عشا مخاطیہ محرک ہوتا ہے جس سے سُست زخم بھر آتا ہے۔ یہ دوائیں دافع جریان اوّل درجہ کے اخیر میں شروع کرا سکتے ہیں۔ مگر اور بھی سخت غلطی ہے جس سے علے العموم لوگ ناواقف ہیں۔ جب ایک دوا ر ۲ ہفتہ استعمال کیجائے فایدہ نہ ہو تو اسکو ترک کرکے دوسری شروع کرنی چاہیئے۔ اسیطرح دو ہفتہ سے زیادہ کوئی دوا نہ استعمال کریں۔

نسخہ۔ رال کا سفوف درم۔ شکر سُرخ ۴ درم۔ دودھ گاؤ ۳ پاؤ۔ پانی آدہ پوٹا ملاکر لسی آہستہ آہستہ پیتے رہیں۔ تیسرے پہر چاول گھی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ۔ رال ۶ ماشہ۔ آب جغرات ۸ تولہ ہر روز کھلائیں۔ غذا خشکہ برنج یا دہی کے ساتھ۔

نسخہ۔ رسوت ۴ ماشہ رات کو پانیمیں شبنم کے نیچے رکھ چھوڑیں صبح صاف کرکے استعمال کریں۔

نسخہ روغن صندل کے ۵۔۵ قطرے بتاشہ میں مفید ہوتے ہیں۔ خاصکر

جب کوپے دار دینے سے نہ فایدہ ہوا ہو۔

نسخہ۔ ٹنکچر سٹیل کے ۲۰ قطرہ آدھ چھٹانک پانی یا دودھ میں ملاکر دن میں ۳ دفعہ دینے سے پرانے مریض بہت اچھے ہوتے ہیں۔ جنکو تنگی احلیل ہو یا دموی مزاج ان میں کچھ فائدہ نہیں کرتا۔

قابضات

ان دواؤں کی تاثیر جگہ ماؤف پر یہ ہوتی ہے کہ

عروق شعریہ میں انقباض پیدا کر کے مقدار خون کو کم کر دیتی ہیں۔ پس خون کم ہونے سے ورم جاتا رہتا ہے اور رطوبت کم ہو جاتی ہے۔ پہلے جب علامات شدید ہوں قابضات کا استعمال ضرر کرتا ہے۔ جب مواد بہت آتا ہو اور ورم وغیرہ کم ہو قابض اور کسیقدر بدرقہ بھی ہو وہ بہت فایدہ کرتا ہے۔ ٹنکچر سٹیل۔ کہرو گہر و پھٹکڑی اور جو صرف قابض ہیں مدر نہیں جو اخیری درجوں میں جب رطوبت مخاطی بہتی ہو۔ دیجاتی ہیں۔ یہ ہیں۔ مازو۔ اور اسکے مرکب۔ کتھ۔ پوست انار۔ رسوت وغیرہ۔

ڈاکٹر وڈی کا قول ہے کہ

کوپے وا دویہ مسہل کے ساتھ بہت جلد فایدہ کرتا ہے۔ چنانچہ کوپیا ۲ درم۔ سفوف کبابہ ۴ درم۔ سفوف چلایا ½ درم۔ شہد حسب ضرورت ملاکر لعوق بنالیں آدہ صبح آدہ شام تناول فرمائیں۔

نسخہ۔ گولیاں کوپیا اسطرح تیار ہو سکتی ہیں۔ کوپیا ۲۔ اونس۔ مگنیشیا ۴ گرین۔ خوب ملاکر ۸ گھنٹہ رکھ دیا جاوے پھر دو سو گولیاں بنالیجائیں۔

نسخہ - کوپے وا پتاشہ میں درم ڈالکر کھانے سے بہت جلد فایدہ ہوتا ہے -

فوایدضروری کوپےوا

درجہ اوّل سوزاک میں نہ دینا چاہیئے - کیونکہ اس حالت میں پینے سے ہاضمہ میں فرق سوء مزاج گردہ پیدا ہوجاتے ہیں - اور جب کوپے وا تین دن میں کچھ فایدہ نہ کرے تو بند کردیں بعض کو سخت ناموافق پڑتا ہے - اسہال جی متلانا قے ہوجاتی ہے - اسکو پھر فورًا بند کردینا چاہیئے - بہت دن کے استعمال سے استسقاء وجع مفاصل ہونے کا احتمال ہوتا ہے بعض کو جسم پر دھبے نکل آتے ہیں - جو گرم پانی کے نہانے سے دفع ہوجاتے ہیں -

کونین

کونین کو حل کرکے پچکاری کرنے سے بہت جلد آرام ہوجاتا ہے -

نسخہ - نائٹریٹ آف سلور - گیا ناک ایسڈ - اکی پچکاری بھی مفید ہوتی ہے اور جب خون نکلے تو دھیں ۵ ۵ رتی دیا جائے - تو خون رک جاتا ہے -

مسہل سوزاک میں

سلفیٹ آف مگنیشیا ۳ درم - سلفیٹ آف پوٹاش ۲ درم - ٹارٹار ایمٹک ایک گرین - پانی ۱۰ اونس - چار چار تولہ دن میں ۳ دفعہ دینا چاہیئے - یا ٹارٹار ایمٹک بجائے ایک کے آدھی گرین کرکے ایک دفعہ دیدیں -

اخیر درجوں میں جب مریض کمزور ہوجاتے تو مقویات سے علاج کرنا چاہئے میرے کارخانہ کا مقوی شربت ہے استعمال کیجئے معلوم ہوتا ہے بہت

پُرانے مریض سوزاک وغیرہ کے اوس سے اچھے ہوئے۔ بہت بھروسہ دلاتا ہی کہ وہ اسکے دور کرنے میں عمدہ علاج ہے۔

نسخہ۔ تربوز کا کھانا بھی مجرب ہے۔

نسخہ۔ شورہ۔ قاقلہ کبار۔ ہر ایک ایک درم صبح و شام بلا ناغہ تین روز تک پینا بعدہ چانول کا نقوع پینا۔ ترشی اور نمک سے پرہیز کرنا۔ مجرب ہی۔

نسخہ۔ عصارہ برگ نورستہ کیکر (ببول) ہمراہ شکر سات روز عجیب النفع ہے۔

نسخہ۔ کتیرہ ۲ تولہ۔ بہنگ جراحت ۲ تولہ۔ رال تولہ۔ نبات ۲ تولہ سفوف کرکے ۴ ایوڑیہ باندہ کر لسی کے ساتھ کھلاویں۔

نسخہ۔ پھٹکڑی سوختہ درم۔ گیرو درم سفوف کرکے ہمراہ لسی ایک خوراک ہی۔

نسخہ۔ پھٹکڑی تولہ۔ نیلا طوطیا ۶ ماشہ۔ پانی سیر دہنیں ۴ دفعہ پچکاری سوزاک مزمن میں مفید ہے۔

نسخہ۔ کا ستہ ہندی ۲ تولہ۔ نیلا طوطیا ۲ ماشہ دونوں کو ملا کر برگ حنا کے پانی کے ساتھ ملا کر ۳ دفعہ دن میں پچکاری کریں۔

نسخہ۔ گل ارمن تولہ۔ سفیدہ کاشغری تولہ۔ افیون ۹ ماشہ۔ طوطیا ۲ ماشہ بکری کے دودھ میں ملا کر ۳ دفعہ دن میں پچکاری لگائیں۔

نسخہ۔ کشتہ قلعی تولہ۔ ثعلب مصری ۲ ماشہ سفوف کرکے ۳ ماشہ ہر روز دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ۔ شیاف سفید کاشغری کشتہ۔ کتھ سفید مردار سنگ۔ طوطیا۔ کافور ہموزن لے کر کیکر کے درخت کے پانی میں گہسکر باریک شیاف بنائیں۔

نسخہ۔ ست پیروزہ تولہ۔ ست سلاجیت تولہ۔ ست گلو تولہ۔ قلعی کشتہ

تولہ۔ مغز تخم خیارین ۷ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ۷ ماشہ۔ تخم خرفہ ۷ ماشہ۔ تخم خشخاس ۷ ماشہ۔ تخم کاکنج ۷ ماشہ۔ دانہ ہیل ۷ ماشہ۔ طباشیر ۷ ماشہ کباب چینی ۷ ماشہ سب کو باریک پیسکر ملالیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ عرق کاسنی یا لسّی۔

نسخہ تالمکھانا ۶ ماشہ۔ بیج بند ۶ ماشہ۔ صمغ ڈھاک ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ خارخسک ۶ ماشہ۔ کشنیز ۶ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۶ ماشہ ہر ایک کا سفوف کرکے خوراک ۶ ماشہ ہمراہ پانی۔ چھال فالسہ جو رات کو بھگو رکھی ہو۔

نسخہ پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ۔ گل ارمن ۳ ماشہ۔ کاکنج ۳ ماشہ۔ کات سفید ۳ ماشہ۔ کزمازج ۳ ماشہ۔ گلنار ۳ ماشہ۔ رال ۳ ماشہ۔ مازو ۳ ماشہ۔ سبکو باریک پیسکر برابروزن مصری ملاکر۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ نقوع نخود ۴ درم۔

نسخہ پرانے اور قدیم کے لئے ست سلاجیت۔ ست گلو۔ دانہ الاچی کلاں کتھ سفید۔ سپستان۔ طباشیر۔ خس۔ برابروزن کوٹ چھان لیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ اگر سوزش زیادہ ہو تو کیلہ کے درخت کا پانی ساتھ دیں۔

نسخہ۔ اگر سوزاک بہت پرانا ہو خارخسک تازہ پاؤ سیر دھوپ میں سکھلائیں اور خوب باریک پیسیں۔ سروالی۔ سنگ جراحت ہر ایک آدھ پاؤ شکرتری پاؤ سیر سب کو ملاکر ہر روز ایک درم کھائیں۔ سروالی نہ مل سکے تو تخم خرفہ ڈالیں۔

نسخہ پرانے سوزاک کے لئے مجرب ہے۔ آملہ منقی تولہ۔ زردچوب تولہ کوٹ کر چھان لیں۔ اور برابروزن شکر سفید ملائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ پانی کے۔

نسخہ ست بیروزہ بنانے کی ترکیب۔ بیروزہ پاؤ۔ گلخشک تولہ

ملٹھی ۴ تولہ۔ گلو اور ملٹھی کو پیکر ملالیں۔ اور پوٹلی باندھ کر ہانڈی میں لٹکادیں اور آگ نرم جلائیں۔

نسخہ۔ الاچی کلاں۔ ست سلاجیت سنگاہولی۔ اصل السوس۔ کھوکھرو۔ ست گلو۔ تخم تاج خروس۔ تالمکھانہ۔ مغز تخم خیارین۔ پکھاں بید۔ ہر ایک ایک درم۔ جوکھار۔ طباشیر ہر ایک آدہ ماشہ۔ سب کو باریک کرلیں خوراک ۷ ماشہ ہمراہ پانی۔

نسخہ۔ جب خون اور پیپ بہت آئے تو اس سفوف کو لسی کے ساتھ دیں اصل السوس مقشر۔ ست سلاجیت۔ شورہ قلمی۔ جوکھار۔ الاچی کلاں گل ٹیسو۔ ہلدی برگ حنا۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک دو تولہ۔ مصری ۲۷ تولہ۔ خوراک ۴ ماشہ۔

نسخہ۔ سفوف سال پرنیل۔ سال پرنیل۔ گل ارمن۔ شب یمانی سوختہ نبات سفید ہموزن لیکر پیس لیں۔ خوراک تولہ لسی کے ساتھ۔

ترکیب۔ سال پرنیل۔ شورہ قلمی ۱۲ تولہ۔ گندہک آملہ سار دام۔ مٹی کے برتن میں رکھکر کوئلے کی آنچ پر رکھیں جب گندہک اور شورہ گلجاویں اور شعلہ سے دہواں نکلے برابر آگ پر رکھیں۔ جب بند ہو جاسے اور پانی کیطرح نظر آئے تب مٹی سے برتن قلعی دار میں اوٹا دیں۔ جب سفید ہو جائے تب کام میں لاویں۔

نسخہ۔ عورت حاملہ کو جب سوزاک ہو تو یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں زیادہ مدر چیزیں دینی نقصان کرتی ہیں ست گلو ۲ ماشہ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۷ ماشہ۔ تخم کاہو ۶ ماشہ۔ کاث سفید ۳ ماشہ تباشیر ۳ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ اقاقیا ۳ ماشہ مغز بادام تولہ۔ تخم خشخاش تولہ۔ سفوف کرکے ہر روز دو مثقال دیں۔

نسخہ ۔ پُرانے ترہ کے لئے ست سلاجیت ۔ لوبان سفید ۔ بیروزہ مصفے ۔
ہر ایک ایک تولہ ۔ موصلی سیاہ ۔ موصلی سفید ۔ آملہ ۔ ہر واحد ۶ ماشہ کشتہ قلعی ۳
ماشہ ۔ نبات چہار چند ۔ سب کو سفوف کرکے ہر صبح ایک تولہ سرد پانی کے ساتھ
کھائیں ۔

نسخہ ۔ جب جریان بہت پرانا ہو سیماب قلعی ۔ سرمہ سفید ۔ تمام ساوی گرہ
کرکے تیسرے کے ساتھ کہرل کریں ۔ خوراک ۲ سُرخ مسکہ یا بتاشہ میں ۔

سوزاک کا علاج حسب ہدایت ڈاکٹران ہومیوپیتھک

(علاج بالمثل)

اکونائٹ شروع میں اسکو انفلامیشن (سوزش) کم کرنیکے لئے دیں ۔ اسکو کنوس
سٹیوا کے ساتھ باری سے دینا مفید ہے ۔ کنوس سٹیوا جب پیشاب کی نالی میں
سرخی ورم اور درد ہو ساتھ اسکے زیادہ مواد اخراج ہو ۔ اور پیشاب کرنے
میں زیادہ تکلیف ہو تو دیں ۔ ایسی حالت میں کنترائی ڈیز کے ساتھ
دیں ۔ باری سے کنترائے ڈیز ۔ جب پیشاب کی بار خلش ہو ۔ سوزش رہے
پیشاب کی دھار ٹیڑھی نکلے ۔ یا رات کو تندی ہونے کی وجہ سے تکلیف
ہو ۔ مواد زردی مائل تھوڑا تھوڑا نکلے ۔ مرکیوری کر دسیوس ۔ جب مواد
سبزی مائل گرے ۔ اور حشفہ میں سوزش ہو تو اسکو دیں ۔ کوپے وا
پورے طور سے انفلامیشن ہونے کے قبل اسکو مفصلہ ذیل صورتوں میں
دیتے ہیں ۔ پیشاب کی نالی میں کُھجلی اور ٹیس ہو ۔ اور ساتھ تھوڑی رطوبت
نکلے اور انفلامیشن کے کم ہونے کے بعد پیشاب کرنے میں جب خفیف درد
ہو تو اس دوا کے ٹینٹ سفوف کا ایک گرین دن بھر میں چار مرتبہ دیں

بعض دفعہ اس دوا سے انثیین پھول جاتے ہیں۔ اسوقت اسکو موقوف کرکے اریتہ کا لوشن انثیین پر لگائیں۔ اور اکو تائٹ ٹلد کھلائیں۔

کپسیکم۔ جب پیشاب کی نالی میں لہر اور شل کاٹنے چھبنے کے درد ہو اور رگڑ سے دکھے۔ اور گاڑھی زرد رنگ کی پیپ نکلے۔

سلفر۔ جب پیشاب کی نالی کا منہ سرخ ہو بار بار پیشاب آئے۔ مواد سفید یا پتلا نکلے۔

پیٹروسیلم۔ یہ دوا اس عارضہ میں اسوقت مفید پڑتی ہے جب عضو تناسل کی جڑہ میں ضربان اور تناہٹ خاصکر صبح کو بچھونے پر ہو۔ اور زرد رنگ کا مواد لیدار نکلے۔

پلاسٹلا۔ جب پیشاب کی دھار باریک نالی کے سمٹ جانے سے ہو ۔۔ خون بھی نکلے۔ اور جب جوش آنکھوں میں اور ورم خصیوں میں سوزاک سے ہوتی ہے۔ تو یہ مفید پڑتی ہے۔

مزریوم۔ جب پیشاب کی نالی میں چبھنے والا درد ہو۔ اور رگڑ لگنے سی چھن چھناہی کام کرنے سے مرض بڑھ جائے۔ اور پانی کیطرح رطوبت نکلے۔

تھوجا۔ جب مواد رقیق نکلے اور تناہٹ اور جلن ہو خصوصاً چلتے وقت پیشاب بند کرنے میں ہو تو یہ دیا جاتا ہے۔

بائی ڈرالنس لٹس۔ مزمن حالت میں جب رطوبت پتلی جاری ہوتی ہے دیتے ہیں۔

اگنس کس لٹس۔ جب التہابیت کی علامات موقوف ہوجائیں لیکن زرد ریم نکلے اور کمی باہ ہوجائے تو اسوقت چھ چھ گھنٹہ بعد دیتے ہیں۔

پٹرولیم میکو یہ دونوں دوائیں مرض مزمن میں جب قرحہ ہوجائے دیر ہیر

تدبیر خارجی

غذا زود ہضم دیں۔ شراب وغیرہ نہ پینے دیں۔ مرغن چیزیں نہ کھائیں۔ سرد پانی پئیں زیادہ محنت نہ کریں۔ اگر انثیین میں ورم ہو تو حرکت نہیں کرنی چاہئیے ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈھیلا رکھیں جس کپڑے سے حرارت ہو نہ پہنیں پیٹ کے بل سونا نہیں چاہیئے۔ اور عضو تناسل کو خوب صاف رکھا کریں۔

اسٹرکچر آف دی یوریتھرا

(یعنے پیشاب کی نالی کا سمٹنا)

تعریف - جب کسی سبب سے کوئی حصہ یوریتھرا (مجرائے بول) کا سکڑ کر تنگ ہو جائے تو اسکو اسٹرکچر کہتے ہیں۔ اسکی کئی قسمیں ہیں۔ مگر یہاں صرف دو قسم کی علامتیں جو اکثر ہوا کرتی ہیں تحریر ہوتی ہیں۔ یعنے داخلی اور خارجی

علامات داخلی پیشاب کی دھار پیچ ہو جاتی ہے۔ اور اس کی دھاریں بنجاتی ہیں۔ اور پیشاب کی حاجت اکثر ہوتی ہے خاصکر رات کو پیشاب کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ اور قطرہ ٹپکتے رہتے ہیں۔ اور پیشاب کے ساتھ کچھ میوکس بھی اخراج ہوتا ہے اور خارجی میں اسکے مریض رات کو دفعتاً پیشاب کی بیتابی سے چونک اٹھتے ہیں مگر پیشاب نہیں ہوتا۔ اور مثانہ پھولجاتا ہے۔ اور جلد گرم رہتی ہے۔ اسباب سوزاک۔ انفلامیشن۔ چوٹ۔ شراب وغیرہ یا گرم چیزوں کا زیادہ استعمال وغیرہ۔

علاج۔ اسٹرکچر۔ اگر شراب کے زیادہ استعمال سے ہو تو آدہ آدہ گھنٹہ کے بعد دیں۔

کلی مٹس - اگر مزمن سوزاک میں یہ دیا جائے تو اسٹرکچر کو فائدہ کرتا ہے -

جل سے میثم - جب تشنجی نوتیں رات کو زیادہ ہوا کریں تو دیں -

اکونائیٹ - اگر بخار ہو - اور پیشاب کی حاجت ہو نہ آئے تو پہلے نمبر کی

دوا دیں -

کنتھرائے ڈیز - جب شدت کا درد مثل پھاڑنے کے ہو اور پیشاب کی

جگہ قطرہ خون نکلیں تو دیں - علاوہ ادویہ مذکورہ بالا گرم پانی میں بیٹھنا

اور گرم پانی کی ٹکمیں کرنا مفید ہوتا ہے - اور جب ارگنک اسٹرکچر (یعنے جسکی

بناوٹ میں فرق پڑ جانے سے ہو) تو دوا سے پورا فائدہ نہیں ہوتا اسلئے

سلائی بہت ہوشیاری سے دینی چاہیئے -

علاج آتشک ہومیوپیتھک ادویہ سے

مرکیوری سالوبلیس یہ دوا شروع مرض میں اور چونکہ جب وبائی وجہ سے

ہو مفید ہوتی ہے - اور اس حالت میں جب گھاؤ کے کنارہ سرخ اور اُسکے

پیچھیں چربی اور درد ہو - اور خفیف ٹھیس لگنے سے خون نکلتا ہو -

نائیٹرک ایسڈ - جب سیماب کے دینے سے مرض پرانا ہو جائے اور جسم

ژولیدہ - اور زخم کے کنارہ اونچے یا اسفنج کیطرح بنجائے اور نے ٹھیس لگنے سے

خون زیادہ نکلے تو یہ مفید ہوتی ہے -

مرکیوری لیس - کروسیوس - جب زخم سے رطوبت رقیق جاری ہو یا اسکے

ساتھ سوزاک یا باگی ہو تو یہ فائدہ کرتی ہے -

تھوجا - جب گھاؤ چپٹا اور اسمیں کھجلی ہو یا کنارہ سخت ہوں یا ساتھ ہی

سوزاک ہو تو یہ دیا جاتا ہے -

بلاڈونا۔ جب کہ گھاؤ کی رنگت سُرخ اور درد ہو یا زہرباد (اری سپلیس) کے طور کا ہو تو دیں۔

ورسنک ایڈائیڈ۔ اس سے باگی جلد آرام ہوتی ہے۔ اسکا دوسرا یا تیسرا دسمل نمبر کا سفوف دیں۔

ارم۔ جب مُنہ اور ناک وغیرہ میں کھادھوڈی پھول جائیں زخمی ہو جائیں یا آتشک یا سیماب کیوجہ سے جسم خراب ہو جائے تو اوسکو دیتے ہیں۔

سارسا۔ جب بدن پر پھنسی پیپ والی نکلیں اور بہت کُھجلا دیں اور جلد پر دانہ نکلیں تب اوسکو دینا چاہیئے۔ کالی یا مکرودسکم۔ اگر اس عارضہ کیوجہ سے پاؤں وغیرہ میں گھادھو جائے۔ یا بدن پر چکتے کی طرح داغ ہوں اور پھنسی نکلے تو ایسی حالت میں تیسرے نمبر کا سفوف بہت مفید ہوتا ہے۔

سائی لیشیا۔ جب مواد زیادہ بدبودار رقیق یا خون آمیز اخراج پاوے۔ اور گرداسُرخ ہو۔ اور پھولا ہوا۔ اور انگور درست نہ ہو تو مفید ہوتا ہے۔

کالی ہائی ڈری اڈیکم۔ یہ دوسرے اور تیسرے درجہ آتشک میں جب ٹانسل میں گھادھو اور جلد پر ایک قسم کے دانہ نکلیں تب نہائیت مفید ہوتا ہے۔

ایسڈ فلاورک۔ یہ دوا دوسرے درجہ آتشک میں جب حلق اور زبان میں گھادھو۔ اور ہڈی پھوٹ جائیں تو اُسکا پانچواں دسمل نمبر کا یا دس سے بھی زیادہ نمبر کا استعمال کرتے ہیں۔

مزیلوم۔ جب سیماب آتشک میں خراب طرح دبنے سے ہڈیاں

خراب ہوجائیں اور پاد نکے سامنے کی ہڈی بیں گھاؤ ہوتو دیکھتے ہیں۔

تدبیر خارجی

اس عارضہ بیں محنت اور کام وغیرہ چھوڑ دینا چاہیئے۔ غذا اچھی اور زود ہضم کھائے۔ شراب اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھے۔ ننگے بدن نہ رہے۔ ہوا دار مکانوں میں رہے۔ تھوڑا تھوڑا کھلی ہوا میں ٹہلا کرے۔ شیر گرم پانی سے ہر روز بدن کو پونچھا کرے۔ گھاؤ پر سرد پانی لنٹ میں بھگو کر اوس کی پٹی لگائے۔ اور چار چار گھنٹہ بعد بدلدیا کرے۔ اور گھاؤ کو صاف رکھے۔ واضح ہو کہ بوراسک اینٹ مسٹ ایسے زخموں کے لئے عمدہ علاج ہے۔

آتشکی زخموں کے لئے چند نسخہ جات مرہم

کافور ۲ ماشہ۔ سنگ جراحت ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ایک ماشہ۔ طوطیا کرمانی ایک تولہ۔ کتھ سفید ۴ ماشہ۔ رال ایک تولہ۔ موم سفید ایک درم۔ روغن گاؤ ۱۵ درم **ترکیب** سب دواؤں کو کوٹ چھانکر موم اور گھی کو پگھلائیں جب سرد ہوجائے سات پانی دہوکر دوا ملا کر رکھ چھوڑیں عندالضرورت کپڑے لگائیں۔

دیگر۔ رال سفید۔ آب تلعی۔ دم الاخوین۔ مردار سنگ۔ طوطیا کرمانی اسرنج۔ طوطیا ہندی۔ گلنار فارسی۔ فوفل سوختہ۔ برابر وزن۔ موم دو جزو۔ روغن گاؤ ۳ جزو۔ سب کو باریک کرلیں۔ اور طوطیا ہندی کو ظرف سفال آب نارسیدہ میں بریاں کرکے وقت ضرورت کپڑے پر

لگاکر مہدی کے پانی سے یا آب چوب چینی سے صاف کر لیا کریں۔

دیگر۔ مردار سنگ دو مثقال شنگرف دو مثقال۔ کاٹ ہندی دو مثقال چوب چینی ۴ مثقال۔ موم سفیدہ مثقال۔ مسکہ گاؤ ۲۰ مثقال۔ بطریق متعارف بنائیں۔

مرہم رسکپور۔ مسکن درد دافع زخم آتشک دم الاخوین ۳ ماشہ۔ رسکپور ۶ ماشہ **ترکیب** باریک پیسکر روغن زرد کو نسو بار پانی میں دہوکر اسمیں ملا رکھیں۔ اور لگایا کریں۔

مرہم شنگرف۔ آتشک کے زخم کو بہت جلد بھر لاتی ہے۔ شنگرف نصف درم۔ رال ایک درم۔ نیلا طوطیا دو سرخ۔ روغن کنجد ایک درم۔ سب کو باریک پیسکر روغن میں ملاکر تین پانی سے دہو ڈالیں۔ اور پھر کام میں لاویں۔

مرہم چوب چینی۔ ایک تولہ شنگرف۔ سندہور۔ سفیدہ کاشغری شستہ مردار سنگ۔ سنگ بصری۔ چند رس۔ سیماب ہر ایک ۳ ماشہ۔ کاٹ سفید ۹ ماشہ۔ پارہ کو ہمراہ باقی ادویہ کے کھرل کریں۔ پھر برگ شیشم پاؤ سیر کچلکر پانی نکالیں اور صاف کرکے ہمراہ روغن گل آدہ پاؤ۔ موم سفید چار درم تب تک پکادیں کہ آب شیشم جذب ہوجاوے۔ پھر باقی ادویہ ملاکر مرہم حسب دستور طیار کریں۔

مرہم رسکپور۔ رسکپور ۲ ماشہ سفیدہ کاشغری ۷ ماشہ۔ الاچی خورد کے دانہ ۲۰ ماشہ۔ گھی میں حل کرکے مرہم بنادیں۔

دیگر۔ کتھ ۹ ماشہ رنگ جراحت ایک ماشہ۔ طوطیا ایک نخود۔ چھالیہ سوختہ ایک عدد۔ گھی بقدر ضرورت ایک سو ایک بار روغن کو دہوکر مرہم بنادیں

کوڑی زرد ملالیں تو بہتر ہے۔
دیگر۔ مدار کے پتے ۱۲ عدد۔ سرسوں کا تیل آدہ پاؤ۔ سات سات پتے تین مرتبہ تیل میں جلا کر رکھا کریں۔ بعدہ موم چھٹانک ملا کر مرہم بنا دیں۔

بخور دافع آتشک

رسکپور ۲ ماشہ۔ شنگرف ۲ ماشہ۔ طوطیا سبز ۳ ماشہ۔ موم سفید دو درم۔ روغن گلو ۴ دام۔ پارچہ بافتہ ربع گز ایک برگ نیم روغن مذکور میں جلا کر نکالدیں روغن صاف کرے موم ملا دیں۔ جب پگہلکر بلجاوے تو کڑاہی کو چولہے سے اوتار لیں۔ رسکپور حل کرلیں دیہر شنگرف پیسکر ملا دیں۔ پہر نیلا طوطیا کو ملالیں اب کپڑے کو ان میں بطور موم جامہ کے آلودہ کریں۔ اور چھ فتیلہ بنا کر ہمراہ بیری کے کوئلوں کے کپڑا اوڑہ کر تین دن تک بخور دین۔ **غذا** شیر برنج۔

حب۔ تو تیا بعد تنقیہ نہائت مفید ہیں انکے کھانے سے نہ دست آتے ہیں اور نہ پیٹتا ہے بعض تو غثیان ہوتا ہے جو بعد گولی کہانے کے ہو جاتا ہے۔ تر لقمہ روٹی کے روغن زرد میں گوندہ کر دینے سے دور ہو جاتا ہے۔ یا بالائی تھوڑی سی کھلا دیں۔

نسخہ۔ ہلیلہ زنگی تولہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ نیلا طوطیا ۴ ماشہ۔ لیموں کاغذی کے پانیمیں جو پاؤ سیر ہو کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو بیر کے برابر گولی بنا رکھیں۔ خوراک ایک صبح ایک شام پرہیز شریعت سے کرنا چاہیئے

حب۔ جب حلق اور ناک میں زخم ہوں تو یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں ہلیلہ سیاہ ۵ درم۔ نیلا طوطیا ۲۰ درم۔ فلفل سیاہ ۲۰ درم باریک کرکے

ایک کاغذی لیموں کے پانی میں کھرل کریں۔ اور بیر کے برابر گولیاں بنا دیں غذا صرف دال مونگ۔

حب مردار سنگ آتشک کو بہت جلد دور کرتی ہیں۔ **نسخہ** مردار سنگ دو مثقال۔ کافور دو مثقال۔ قرنفل آدہ پاؤ۔ پان کے پتوں میں معہ مصالحہ کے چار پہر تک کھرل کریں۔ پھر ۱۴ گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی صبح ایک شام۔ **غذا** شیر برنج یا دال مونگ یا روٹی۔ اور گھی ۹ روز بعد جب علامات آتشک جاتی رہیں اور گرمی معلوم ہو تو ایک پیالہ چھاچھ گائے کا پلا دیں۔ اور زیرہ سفید ۳ ماشہ پیکر لسی پر چھڑک لیں ۳۰ دن تک دینا چاہیے۔

حب عجائب و غرائب جو منہ سے پانی بہت نکالتی ہیں۔ اور لطف یہ کہ منہ آتا نہیں۔ تالو کا سوراخ بند ہو جاتا ہے۔

نسخہ۔ اجوائن خراسانی تولہ۔ اجوائن دیسی تولہ۔ اجمود تولہ۔ مردار سنگ ۳ ماشہ قند سیاہ کہنہ ۳ تولہ۔

ترکیب سرخ شاخ والے بھنگڑہ کے پانی میں سات گولیاں بنا کر ایک صبح ہمراہ چانول کے پیچھے کے کھا دیں۔ اور دن بھر خوب آب نہ کرنے دیں **غذا** برنج بے نمک یا نان گندم بے نمک ور گھی خوب زیادہ کھلا دیں تا کہ

حب مجرب نسخہ ہلیلہ زنگی تولہ۔ سہاگہ تولہ۔ کتھا پاپڑیا تولہ۔ مردار سنگ تولہ۔ نیلا طوطیا ۳۰ ماشہ۔

ترکیب۔ کاغذی لیموں میں ۳ دن تک کھرل کریں۔ پھر گولیاں بنا کر ایک صبح ایک بعد دوپہر۔ غذا دہی چانول سات روز تک اور دیگر اغذیہ کا استعمال کریں۔ اسکے بعد تین روز تک غذا با پرہیز کھائیں۔

حب سم الفار۔ درجع مفاصل۔ اور حب جسم پر دانہ ہوں مفید ہوتی ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ترشی اور دال مونگ کھائی جائے ورنہ سخت وجع مفاصل پیدا ہوتا ہے۔

نسخہ سم الفار ۵ ماشہ۔ رینا طوطیا ۱۰ ماشہ۔ کتھ سفید ۸ ماشہ۔ مغز تخم نیم ہم ماشہ زرہوکہ ۸ ماشہ۔ کٹائی خورد کے پانیمیں کھرل کرکے چنے برابر بنالیں۔ خوراک صبح ایک گولی دودھ کی ملائی کے ساتھ پرہیز ترشی۔ بادی۔ دال مونگ

ایضاً سم الفار تولہ۔ کتھ سفید ہم تولہ۔ آب لیموں کاغذی۔ آب کٹائی کلاں آب کٹائی خورد۔ ہر ایک تین پاؤ کھرل کرکے بقدر مونگ کی گولیاں بنائیں۔

خوراک ۔ ایک گولی صبح ایک شام کو اچار آم یا ملائی جغرات کا میں کھلا دیں۔ **پرہیز**۔ دال مونگ دودھ لسی۔

ایضاً ۔ سندرہیل سم الفار۔ کتھ پاپڑیا۔ سوہاگہ ہموزن لیکر آب لیموں کاغذی میں کھرل کرکے گولیاں دانہ مونگ کے برابر باندہیں۔ **خوراک** ایک گولی صبح ۱ گولی شام۔ سات روز تک پھر ساتویں دن بعد دو گولی صبح اور دو گولی شام جبتک علامات آتشک کے دفع نہوں۔ **غذا خشکہ**

ایضاً سم الفار ۱ ماشہ۔ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ دانہ الاچی سفید ۳ ماشہ۔ ایک سو عدد پان کے شیرہ میں کھرل کرکے گولیاں بقدر مونگ کے بناویں۔ **خوراک**۔ ایک گولی صبح ایک شام۔ اوپر سے بیڑہ پان کھلادیں دو ہفتہ تک غذا نان نخود بے نمک یا نان گندم معہ روغن گاؤ۔

ایضاً سیماب ۲۰ ماشہ۔ مصطگی ۲۰ ماشہ۔ عاقر قرحا ۲۰ ماشہ۔ سم الفار ۱ ماشہ۔ لیموں کاغذی ۲ عدد۔

ترکیب۔ پہلے سیماب اور سم الفار کو قدرے آب لیموں میں کھرل کریں

کہ پارہ کشتہ ہو جائے۔ پھر باقی دوائیں کوٹ چھانکر پانی لیموں ملاکر گولیاں بقدار دانہ مونگ بناویں **خوراک** دو گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شوربا نرتین روز تک کھلاویں **غذا**۔ گوشت نر نان گندم۔

اگر بال آتشک سے گرنے لگیں۔ ہاتھ پاؤں بیکار ہو جائیں۔ تالو پر سوراخ ہو تو یہ از سر نوجوان بناتی ہیں۔ درد وغیرہ کوسوں بھاگ جاتا ہے۔

حب سم الفار۔ گل قیمولیا (یعنے گہر یا مٹی) دانہ ہیل۔ کات ہندی کافور قیصوری۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گلاب خالص آدہ سیر۔ پہلے ادویہ کو جُدا جُدا پیسکر ملالیں۔ پھر تھوڑے تھوڑے گلاب کو الگ کہرل کریں کہ سب گلاب صرف ہو جائے تب گولیاں بقدر دانہ مونگ بناویں۔ خوراک۔ ایک گولی ہمراہ عرق گلاب ۲ تولہ۔ یا شہد ایک تولہ عرق میں ملاکر گُن گُنا کرکے ۱۲ روز اخیر ۲۰ تک کھلاویں رنگ سُرخ ہو جاتا ہے۔ باہ خوب ہوتی ہے۔ فتق آبی۔ ورم خُصیہ دفع ہو جاتی ہے۔ غذا۔ نان گندم و گوشت بز۔

حب رسکپور۔ مرض پُرانا ہو جائے اور بہت ہٹیلا ہو تو یہ گولیاں دیں۔

نسخہ۔ رسکپور سوا مثقال۔ قرنفل ۱۲ عدد سیاہ مرچ۔ نصف مثقال۔

ترکیب۔ رسکپور کو گائے کے روغن میں بریاں کرکے مرچ و لونگ کو علیحدہ علیحدہ پیسکر ملالیں اور ۲ عدد پان کے پتوں میں کھرل کرکے گولیاں بقدر ۲ نخود بنالیں۔ غذا۔ دودھ چاول۔ اگر گردن پر یا جسم پر ہوں تو عرق عشبہ کے ساتھ دیں۔ اور اگر بخار کی بغل میں حرقت ہو تو ہمراہ آب ریوند چینی ۲ درم کے کھلائیں۔

ترکیب۔ ریوند چینی ۲ درم کو نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے سرد کرکے چھان لیں۔ نصف صبح نصف شام کو دیں۔ اگر سر گردن پر

بخارات لنوواربوں - اور چرک جاری ہو تو ان گولیوں کے ہمراہ عشبہ دینا چاہیئے - پرہیز - ترشی - نمک - دہی بقولات - غذا گوشت بزنان گندم - روغن گاؤ -

حب - سماب - پارہ ۳ ماشہ - نانخواہ ۸ ماشہ - قند سیاہ ۲۰ ماشہ پہلے نانخواہ قند میں ملا کر کوٹیں جب خوب نرم ہو جائے پھر پارہ ملا کر رگڑیں کہ حل ہو جائے قدرے آرد گندم ملا کر ۷ گولیاں بنائیں - خوراک ایک گولی صبح ہمراہ سرد پانی کے نگلوائیں - غذا - کھچڑی بے نمک - روئی - بدن پر روغن کی مالش ہرگز نہ کریں کہ مضر ہے -

حب بلادر - بعد تنقیہ کے از حد مفید ہیں - بلادر کلاہ دور کرکے آٹھ عدد بزر البنج سفید ۷ ماشہ - نانخواہ ۷ ماشہ کنجد سیاہ ۷ ماشہ مغز نارجیل تازہ تولہ سیماب ۴ ماشہ - طباشیر سفید ۶ ماشہ - قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ -

ترکیب - سب دواؤں کو باریک کرکے - پہلے بلادر پھر پارہ کوٹ دیں - پھر قند سیاہ ملا کر اسقدر کوٹیں کہ ایک ذات ہو جائیں - تب ۲۸ گولیاں بنائیں - خوراک ایک گولی صبح حلوا یا بالائی میں نگل لیں - غذا - دودھ چاول یا پلاؤ کم نمک چودہ روز -

حب اجوائین خراسانی ۷ ماشہ - اجوائن دیسی ۷ ماشہ - کنجد سیاہ ۷ ماشہ عقر قرحا ۷ ماشہ - پارہ ۷ ماشہ - بھلاوہ کلاہ دور کردہ ۷ ماشہ - قند سیاہ کہنہ ۲ فلوس -

ترکیب - ان سب ادویہ کو ہاون و سنہ میں ۶ ۳ گھنٹہ تک کوٹیں - جب نرم ہو جائے تو گولیاں بقدر نخود کے برابر بنائیں - ایک گولی بوقت صبح تھا ماشہ دہی میں لپیٹ کر نگل لیں اوپر آدھ پاؤ دہی کھلا دیں - اور شام کو کھانیکے بعد

پھر ایک گولی نگل لیں۔ غذا۔ دال ماش نان گندم۔ کھچڑی وا چار ہم
روغن دار اور مچھلی کھلاویں۔ پرہیز۔ روغن زرد۔ قند سیاہ۔ گوشت۔
حب۔ جب زخم بہت ہوں۔ اور خراب اور گہرے ہوگئے ہوں تو اسکے
دینے سے زخم جلد خشک ہوجاتے ہیں۔
نسخہ۔ شنگرف بریاں کردہ۔ زنگار۔ مردار سنگ۔ نیلا طوطیا بریاں۔ رال
ہر ایک دو ماشہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ۔ ۴ عدد۔ سپاری سوختہ ایک عدد۔
ترکیب۔ پہلے نیلا طوطیا شنگرف۔ مردار سنگ کو سحق کریں پھر سپاری وخرمہرہ
کو پیس لیں۔ بعدہ رال زنگار ملالیں۔ خوراک ڈیڑہ سرخ چار درام۔ نان
گندم روغن زرد میں گوندہ کر اسمیں دوائی ڈالکر غلولہ بنا کر نگلیں۔ پانی چوری
اوپر کھلادیں۔
حب توتیا علاوی خانی۔ توتیا سبز بریاں ایک تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ کو کہر
ایک لوہے کے برتن میں ایک سیر دستہ چوب نیم سے ہمراہ آب لیموں کے
کھرل کریں۔ جسکے سر پر ایک پیسہ لگا ہو بارہ پہر نخود کے برابر گولیاں بنا کر
علی الصباح حیثیت کی بالائی میں جو گاڑی ہو ایک گولی نگلوا دیں۔
ایک ہفتہ کافی ہے۔ اگر چار روز کے بعد کوئی دانہ یا زخم باقی رہجائے تو
تو ایک ہفتہ تک جاری رکھیں۔ پرہیز دال ماش۔ گوشت نر۔
حب دافع آتشک تلسی کی پتیاں سبز ۴ درم۔ توطیا سبز ایک درم
باہم پیسکر بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح کو گرم پانی
کے ساتھ غذا۔ کھچڑی بے روغن۔
ایضاً۔ مدار کی نخجر ۵ درم۔ سیاہ مرچ اڑہائی درم۔ کوٹ چھانکر گوڑ میں
ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک صبح ایک شام۔ کھائیں۔

پرہیز۔ ترشی و بادی نہ۔

حب وجع المفاصل آتشکی کے لئے مجرب ہیں۔

نسخہ۔ پارہ۔ اجوائن خراسانی۔ بھلاوہ اوپلی دور کردہ۔ اجمود۔ اسپند ہر ایک ۴ ماشہ۔ قند دو درم۔ کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ہر روز ایک صبح ایک شام حلق میں رکھ کر پانی سے نگلجائیں۔ **غذا**۔ کھچڑی۔ دال خشکہ نان گندم۔ **پرہیز**۔ ترشی و بادی۔ پانچ روز میں مرض دور ہوجاتا ہے۔

حب دافع آتشک۔ نیلا طوطیا درم۔ ہلیلہ زنگی ۴ درم۔ برگ تنبول ۱۲ عدد۔ لونگ ۴ عدد۔ لیموں کے پانی میں چار پہر کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار دشتی کے تیار کریں۔ خوراک ایک ایک گولی ہمراہ دہی یا آب پیول۔

حب۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ نیلا طوطیا بھنا ہوا۔ ہر ایک ایک درم۔ کوڑی زرد ۵ عدد۔ ان سب کو کوٹ چھان کر پارہ پھر کھرل کریں۔ خوراک پہلے روز ایک ماشہ۔ دوسرے دن سے ساتویں دن تک دو دو ماشہ۔

حب دافع آتشک بلا آزار منہ و اسہال کے۔

نسخہ۔ ہڑتال ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر ۸ تولہ قند سیاہ کہنہ میں ملا کر ۲۴ گولی بنا دیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح نگل لیا کریں۔ **غذا**۔ بھونے چنے بے نمک وغیرہ بعد ۳ دن کے سری پایہ بنوا کر گرم مصالحہ ڈال کر نان گندم کے ساتھ کھلا دیں۔ اور اگر پرہیز ہو تو نان گندم اور دال ماش کھلا دیں۔ پانچویں روز جو چیز چاہیں کھاویں مگر دال مونگ چالیس روز تک نہ کھائیں۔

ایضاً دافع آتشک مجرب ہیں دسم الفار۔ عقر قرحا۔ کات ھندی بنگرہ چکنی سپاری۔ مساوی الوزن کوٹ چھانکر چنے کے برابر گولیاں بناویں ایک صبح ایک شام کو دیں۔ **پرھیز** ترشی نمک چھاچھ۔

ایضاً۔ دافع آتشک۔ اجوائن ہرسہ چار چار ماشہ۔ ریٹھہ حسب ضرورت قیمہ گوشت مرغ دو چھٹانک۔ ہرسہ اجوائن کو باریک کرکے قیمہ میں ملا کر اسقدر سفوف ریٹھہ ملادیں کہ گولیاں بن سکیں۔ **خوراک** ایک گولی صبح ایک شام نگلوادیں۔ پرہیز از حموضات۔

حقہ میں پینے کی دوائیں عجیب الاثر

آتشک کے باعث جب حلق میں زخم ہو تو اسکے پینے سے بہت جلد آرام ہوتا

پوست بیخ مدار ۳۵ درم۔ دارچینی درم۔ مردار سنگ درم شنگرف درم

ترکیب سان سب کو باہم پیسکر چودہ قرص بنالیں۔ قلیان آب نارسیدہ میں دھواں لیں۔ لیتپر روغن زرد کی گلی کرادیں۔ روٹی ہمراہ ربعہ رطل روغن زرد کے کھلادیں۔

دیگر شنگرف ۳ درم۔ طوطیا سبز ۲ درم۔ بابڑنگ ۱۵ ماشہ۔ مدار کی جڑہ کا پوست ۱۰ ماشہ۔

ترکیب۔ پیسکر ۷ قرص بناویں اور حقہ میں نوش کریں۔ آگ بیری کی لکڑی کی ہو۔ اور حقہ پانی سے خالی ہو۔ زخم پر بھی دھواں دیں۔ جب گل اسکا مثل خاکستر کے ہوجاوے تو پیسکر زخم پر لگادیں۔ ایک چلم صبح ایک شام تین روز تک پینا چاہیئے۔ **غذا**۔ روٹی مرغن یا شکر دار بہتر ہے کہ پہلے جلاب دیں۔

دیگر حقہ میں پینے سے بہت جلد آتشک دور کرنیوالی مجرب دوائی بلا متلی و قے و دست۔ زخم بلا لگانے مرہم کے سوک جاتے ہیں۔

نسخہ بیں پھل ۶ ماشہ۔ مازو ۶ ماشہ۔ سولگھ ۶ ماشہ۔ کتھ ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ شنگرف ۶ ماشہ۔

ترکیب ان سبکو خوب سفوف کرکے چھان لیں تب ۳ پوڑیہ ۱۶ ماشہ دوسری ۱۲ ماشہ تیسری ۸ ماشہ کے تیار کریں پہلے مسہل مریضکو کرا لیں۔ صبح کے وقت ایک پوڑیا کو چلم میں رکھکر کوئلے بیری کے اوپر دھریں اور زور سے دم لگاویں کہ ادویہ بالکل جلجاوے۔ دوسری اسیطرح ۱۱ بجے تیسری ۵ بجے شام کے حقہ میں پلاویں۔ جسدن اس دواء کو استعمال کریں تمام دن روزہ رکھیں۔ اگر سخت پیاس ہو تو تھوڑا سا گرم پانی پلایا جاوے مگر غذا بالکل نہ دیں۔ اگر حاجت ہو تو آب دست گرم پانی سے کراویں۔ سرد پانی سے بالکل پرہیز کریں۔ دوسری صبح و شام مسور کی دال۔ روغن زرد میں پیاز کرکے مریض کو کھلا دیں۔ بریاں کرنے سے پہلے دال کو پانی میں بھگو رکھیں دن رات برابر اسیطرح تغذیہ کریں۔ حتے الامکان کم نمک رکھیں بعدہ پرہیز نہیں۔ دال میں فی وقت کم از کم روغن دو چھٹانک ہو۔ بغیر روغن کے اسہال خونی جاری ہو جانے کا احتمال ہے۔

روغن سوراخ کام کیلئے مجرب ہے

نسخہ سوانکھی ساتھ دانہ ریٹھہ پاؤ سیر۔

ترکیب سوانکھی کو جو کوب کرکے ریٹھہ ملا کر دونوں کو قدرے پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ علے الصباح سب شے میں ہار گل حکمت کریں حسب

معمول تیل نکالیں۔ عندالضرورت دو وقت سوراخ میں لگا دیں۔

سفوف مسہل سیاہ

یہ ایک عجیب مسہل مخرج سودا و بلغم کا ہے۔

نسخہ - سیماب۔ گندھک کو ہموزن لیکر دو روز کھرل کریں پھر حب الملوک ان دونوں کے برابر لیکر کھرل کریں بعدہ سنگ بحری سیماب کے مساوی لے کر بارہا کھرل کریں۔ پھر سب ادویہ کو ایک مٹی کے برتن میں محفوظ رکھیں کھرل کا دھون بھی اسی برتن میں ڈالدیویں تب اسقدر پانی ملا دیں کہ اس دوا پر دو انگشت اونچا آجائے۔ پھر اس مٹی کے برتن کو آگ پر چڑہا دیں تاکہ پانی خشک ہوجائے۔ جب تری باقی رہجاوے تب برتن کو آگ سے اوتار کر سایہ میں رکھ کر دوائی کو تہ و بالا کر کے کسی محفوظ برتن میں نگاہ رکھیں۔ کہ خشک ہوجاوے **خوراک** ۲ چار سرخ نہایت ایک ساتھ ہمراہ پاؤ سیر نیم گرم دودھ کے نگلوادیں۔ **غذا** - شیر برنج۔

تنبیہ - دوا دانت کو نہ لگنے پاوے۔

نسخہ دیگر - سیماب درم۔ گوگرد آملہ سار درم۔ سہاگہ ۳ درم شیطرج ۳ درم مرچ سیاہ ۳ درم۔ زنجبیل ۲ درم حب السلاطین سبزی دور کر کے گیارہ درم ان سب کو باسی پانی سے باراں پہر تک کھرل کریں۔ **خوراک** دو سرخ ہمراہ شربت مصری۔

ضماد - دافع ثبور آتشک۔ آملہ۔ نیلا تھوتھا سوختہ۔ بلیلہ سیاہ۔ کتھ سفید۔ کیلا۔ برگ حنا۔ مردار سنگ مساوی الوزن لے کر پیسکر روغن گل میں ضماد کریں۔

ایضاً ۔کیلا۔مردارسنگ۔حضض گیرو ہرایک ایک ماشہ پیسکر روغن گل ہیں ضماد کریں۔

فتیلہ۔ دافع آتشک **نسخہ** ۔شنگرف ۲ ماشہ زنگار ۲ ماشہ۔موم ۲۱ ماشہ دونوں ادویہ کو پیس کر موم کو پگھلا کر ملا دیں۔پھر باریک پارچہ پر لگا کر سات فتیلہ بنا دیں۔ایک چراغ میں روغن گائے ڈالکر بیمار کے روبرو ایک گز کے فاصلہ پر سات شب ایک فتیلہ جلا دیں۔کمبل یا چادر سے مریض کا معہ ملتی ہتی کے ایسا ڈھنپا ہیں کہ تمام دھواں مریض کے بدن کو پہونچے **غذا** گائے کا دودھ یا خشکہ۔شیرینی سے پرہیز۔

جوش دہن۔جب رسکپور۔سیماب وغیرہ سے ہوجائے تو مضمضہ کریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔پوست بلیلہ۔آملہ۔کوچ۔رس کونار۔شاہترہ۔ہرایک ہموزن لیکر جوش دیں۔صاف کرکے قدرے روغن بیدانجیر وگائے کا دودھ ملا کر مضمضہ کریں۔

ایضاً۔پوست ببول۔پوست جڑہ بیری۔پوست درخت تمرہندی۔درخت کچنال جوش دیکر مضمضہ کریں۔

علاج سفید رنگ کی خشکیاں جو بشکل قوبا ہاتھ پاؤں ودیگر اعضا پر حادث ہوں فلفل سیاہ کو جوش دیکر بخار عضو ماوف کو دیویں۔یا کپڑا کہنہ بھگو کر عضو پر رکھیں بعض دفعہ آتشک کے سبب ہاتھ پاؤں پر شقاق پڑجاتے ہیں۔اسوقت بھی یہ نسخہ مفید ہوتا ہے۔

حقہ بہت مجرب ہے **نسخہ** ۔شنگرف۔سیماب۔ابنہ۔ہلدی۔تخم ہلیون ہرایک تین ماشہ ان سب ادویات کو خوب سفوف کرکے تین پوڑیا باندہیں ایک پوڑیا صبح تمباکو پر رکھ کر اوپر بیری کی لکڑی کے آگ رکھ کر بطور حقہ

پٹییں جب بالکل جلجاوے چھوڑدیں۔ دوسری پوری بوقت چاشت اور تیسری شام کو پیویں۔ اسدن رات کو کچھ غذا نہ کہاویں۔ دوسرے دن کنجد کے تیل میں مچھلی پکاکر کہاویں۔ اور کچھ نہ کھاویں۔ تیسرے روز جو کچھ چاہیں سو کھائیں۔

دس درم کونج کے پتے ۵۰ درم پانی میں پیکر نہار مُنہ سات روز تک کھائیں۔

سفوف۔ کنٹول کوٹ کرچھان کر پہلے روز ایک ماشہ دوسرے روز ۲ ماشہ اسیطرح ہر روز ایک ماشہ زیادہ کرکے سات روز کھائیں بعد اسکے ترک کردیں۔ اس عرصہ میں ایک بار نئے اور استعمالی برابر شکر ملاکر آدہ درم دودہ اور گھی میں ملاکر سات روز کھاویں۔ غذا ۲۔ قلیہ آتشک کو نہبت نافع ہے۔

ایضاً مفید۔ عباسی کے بیج جسکا پھول سُرخ ہووے حسب ضرورت بریاں کرکے پوست اوتارکر مغز اونکا کوٹ چھان کر برابر شکر ملائیں ہر روز ایک درم سرد پانی سے کہاویں۔

برگد کے پتے جلاکر راکھ انکے دوکوڑی کے برابر پان میں ہر روز کھاوین آتشک جو باقی رہی ہو دفع ہوجاوے۔

ہنس (یہ ایک قسم کا گھاس ہے) معہ بیج برگ اور شاخ کے جلاکر راکھ اسکے چھ ماشہ ہر روز ایک تولہ شہد میں یا قند میں ملاکر سات روز کھلاویں۔

ایضاً درخت کھگنی کلاں کی پتیاں ابتدا مرض میں ایک درم لیکر پانی میں ترکرکے پانی اونکا ۲۰ روز تک پلاویں۔

ذرور کتھ سفید۔ پرانی سپاری۔ ہر ایک اڑھائی درم۔ زنگار ایک درم ادویہ

کو ایک دم پانی میں پیسکر کاغذ پر لگا کر جلائیں اور راکھ اُسکے زخم پر چھڑکیں۔

مصنف ضیاء الابصار لکھتے ہیں

کہ وقوع اس مرض کا بسبب تخالف مزاج فاعل و مفعول کے ہوتا ہے۔
آتشک زدہ کی روشن علامت یہ ہے کہ بوقت دخول قضیب کو حرارت محترقہ سوزاں محسوس ہو بخلاف حرارت معہود کے۔
اگر شخص صحیح و جوان کو حرارت خفیفہ آتشک زدہ عورت کی لگجائے تو ہرگز ممکن نہیں کہ وقوع مرض سے نجات پاوے بخلاف مرد متحمل کے مگر حرارت کثیرہ سے بچنا ہر دو کو محال ہے۔ سوزاک آتشک ہو جانے کا احتمال ہے۔
اور دفعیہ مرض آتشک کا بجز علاج معالج حکیم حاذق و نسخہ اکمل کے ممکن نہیں۔
اور کبھی بسبب سریان حرارت ساتھ اعضاء باطن کے جلد پر کچھ آثار ظاہر نہیں ہوتے۔ ایسی حالت میں اکثر بسبب احتراق جوہر منی کے جو حرارت آتشک سے واقع ہوتی ہے قطع نسل ہو جاتا ہے۔
جوہر رسکپور کے برابر دفع کرنے والا مرض آتشک کو کوئی مرکب نہ مفرد او دیہ معلوم ہوا ہے۔ اور اس سے منہ بھی نہیں آتا ہے۔
ترکیب۔ رسکپور ایک تولہ کو ہمراہ شراب دو آتشہ پاؤ سیر کے کھرل کریں جب خشک ہو جائے تو ظرف دست گلی میں ڈالکر ایک دوسرا ظرف بطور سنہ کا اوپر رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور اوپر کے ظرف کی پیٹھ پر ایک لتہ پانی میں تر کر کے رکھیں۔ اور ایک تار ریسماں کا فتیلہ بنا کر چراغ میں رکھیں اور پاؤ سیر روغن زرد ڈالکر بتی نیچے جلاتے رہیں تاکہ تمام روغن جلجاوے۔ جب

ظروف سرد ہو جاوے آرام سے کھولکر اوپر والے جوہر لیکر ہم چاول ایک منقے میں ڈالکر کھلا دیں سات دن کافی ہے۔ ورنہ اکیس روز تک دیں۔ غذا گوشت مرغ۔ شیر برنج۔ **پرہیز** ترشی۔ ثقل جو نیچے کے برتن میں رہے اوسکو مسکہ میں ملا کر زخموں پر لگانے سے زخم جلد بھر آتے ہیں۔

جوہر مرکب سم الفار تولہ۔ ہڑتال تولہ۔ دال چکنا تولہ۔ رسکپور تولہ۔ سجی دو چھٹانک۔

ترکیب سجی کو تین چھٹانک پانی میں رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح پانی نتھار کر باقی ادویہ کو اوس پانی میں کھرل کریں۔ اور گلی ہانڈی ڈالکر اوپر سے دوسرے گلے ہانڈی کو گل حکمت سے بند کریں اور چولہے پر رکھ کر بیری کی آنچ دھیمی دیویں اور آنچ برابر ۳ پہر جلاتے رہیں۔ بعد سرد ہونے کے اوپر کی ہانڈی کو باحتیاط اوتھا کر شئے صعود شدہ کو ہوشیاری سے کھرچ لیں اور شیشی کاگ والی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ رتی علاوہ میں نگلوا دیں۔ حموضات سے پرہیز۔ غذا نان گندم مرغ بے نمک۔ سات روز صبح اس ادویہ کو کھلا دیں۔ آٹھویں روز سری پایہ بشرطیکہ مذہبی ممانعت نہ ہو۔ معہ گرم مصالحہ۔

ذرور مجرب واسطے مندمل کرنے زخموں کے

زرد کوڑی جلا کر نہایت سفوف کر کے رکھ چھوڑیں۔ روغن زرد و موم زرد مساوی الوزن لیکر بذریعہ آنچ پگھلا دیں اور اس میں قدرے سفوف مائیں ملا کر اوس پگھلی ہوئی مرہم سے ایک پھریری تر کر کے جراحت پر لگا دیں بسپر ذرور مذکور چھڑکیں۔ اس ترکیب کو دن میں دو دفعہ کام میں لا دیں۔ زخم کو پہلے گرم پانی سے صاف کر لیں۔ اسکے لگانے سے بودار گہرے زخم

جلد بھر جاتے ہیں ۔

جوہر الفار

سم الفار ایک تولہ لے کر رم شراب شاہ جہاں پوری میں کھرل کریں ۔ جب آب سا جذب جاوے اور نصف چھٹانک شراب رم رہ جائے تو کوری ہانڈی میں ڈالکر گل حکمت کر کے چولے پر رکھ کر بیری کی آنچ ۴ گھنٹہ نیچے جلا دیں احتیاط رہے کہ شعلہ آگ کا اوپر کی ہانڈی تک نہ پہنچے ۔ بعد سرد ہونے کے ہانڈیوں کے منہ کو نہایت احتیاط سے کھولیں اور اوپر والی ہانڈی سے جوہر کو اوتار کر ایک شیشہ میں محفوظ رکھیں ۔ خوراک نصف رتی ہمراہ مسکہ سات روز تک کھلائیں ۔ غذا ۔ سری بزغالہ ۔ نان گندم مرغن ۔

نسخہ

آیوڈوفارم ۲ گرین ۔ رب جنطیانا رومی ۵ گرین ۔ یہ ایک خوراک ہے ۔ ڈاکٹر **بروسہ جیمس** اور ڈاکٹر **برکلی هل صاحب** کا تجربہ ہے کہ آتشکی امراض کے اخیر درجہ میں ۔ خاصکر امراض زبان میں جو آتشک کے باعث ہوں بہت فائدہ کرتی ہیں ۔

اگر خراب زخموں پر باریک سفوف اسکا برتا جائے اور اوپر پارچہ خشک سے ڈھانپ رکھیں زخم جلد خشک ہوجاتے ہیں ۔

سوزاک آتشکی[۱]

(سفلیٹک گنوریا)

[۱] یہ کچھ ضروری نہیں کہ جسکو آتشک ہو سوزاک بھی ہوجائے بلکہ نہیں کبھی اتفاقی ترشح ہوجایا کرتا ہے ۔ غلام نبی ۱۲

بعض دفعہ آتشک کی زہر سے علامات سوزاک واقع ہو جاتی ہیں اور
یہ اکثر ایسی عورت کے جماع کرنے سے جسکے بدن میں جسمانی علامات آتشک موجود
ہوں ہو سکتا ہے یعنے مواد پیپ وغیرہ مرد کی احلیل میں ایسی عورت سے
جب سرایت کر جاتا ہے۔ تب اس مرد کو سوزاک بھی ہوتا ہے۔ اور احلیل کے
اندر زخم آتشک بھی ہوگا۔ اور یہ زخم آتشک احلیل کے دہانہ کے قریب ہوا
کرتا ہے۔ جو دیکھنے سے نظر آسکتا ہے۔ اور یہ زخم دور تک نہیں ہو سکتا۔ ایسے
سوزاک کا مواد جو آتشک کے زہر کی سرایت کرنے کے باعث ہو متعدی
مثل نتائج آتشک ہوتا ہے۔

آتشک سوزاک پیدا کر سکتی ہی برخلاف اُسکے سوزاک سے آتشک نہیں ہو سکتا

کبھی ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ مریض کے احلیل سے جریان ظاہراً سوزاک
کے معمولی جریان کیطرح ہوتا ہے۔ اور پھر علامات جسمانی آتشک کی ظاہر ہوجاتی
ہیں جس سے یہ گمان کیا جاتا ہے کہ احلیل کے اندر جو زخم آتشک متعدی
سے ہے اوس سے یہ جریان ہوتا تھا۔ ثبوت اس طور پر باسانی ہو سکتا ہے
کہ ایسے مریض کی احلیل کے جریان کو دوسرے شخص کے بدن میں لگانے
سے عام علامات جسمانی آتشک ظاہر ہوتے ہیں۔ اور یہ کہ جس آدمی
کو عام آتشک کے دوسرے شخص سے حاصل ہوتا ہے تو ضرور ہے کہ
پہلے کوئی نہ کوئی قسم زخم آتشک مادین کی ظاہر ہوئی ہو یعنے بغیر ظاہر
ہوئے کسی طرح کے ایک آدمی دوسرے آدمی سے آتشک حاصل نہیں

کرسکتا ہے۔

علاج

کھانیکے لئے ادویہ مخصوصہ آتشک ہیں۔ اور حبوب مذکورہ مندرجہ صفحہ ؟ بہت فائدہ کرتی ہیں۔ اور زخم پر کاسٹک لوشن (۵ گرین فی اونس لگائیں)

علاج آتشک بذریعہ ٹیکا

(سفلائی زیشن)

آتشک کے مواد سے ٹیکا لگانے کی ترکیب ۱۸۵۰ء میں فارس کے ڈاکٹر آزی۔ یس۔ ڈی۔ ٹرلی۔ نے ایجاد کیا جیسے چیچک کے مواد سے سم چیچک رفع ہو جاتا ہے۔ ویسی ہی آتشک کے مواد سے سم آتشک دور ہو سکتا ہے پہلے پہل اس ایجاد کو ڈاکٹر اس پی ای کو نے امتحان کیا۔ اور پھر اس کی پیروی بہت سے ڈاکٹروں نے کی سب نے یہ رپورٹ کی کہ ٹیکا لگانے سے علامات آتشک ظاہر نہیں ہوتی۔ اور پھر پروفیسر بک صاحب نے ۱۸۸۲ء میں اس عمل کو دوبارہ شروع کیا۔ اور ایسا مفید پایا کہ ہر درجہ میں اسکا استعمال شروع کر دیا۔ اور ٹیکا کے مواد ابتدائی زخم آتشک (پرائمری سور) سے یا ایسے زخم سے جو مواد لگا کر خود پیدا کیا ہو لینا چاہیئے۔ اسمیں مواد آتشک لے کر بذریعہ ٹیکا اول سینہ بعدہ ران پیٹ بازو پر سلسلہ وار مواد داخل کریں جب زخم پیدا ہو کر اچھا ہو جائے پھر ایک سے دوسری جگہ دوبارہ ٹیکا دیں۔ یہ تبتک جاری رکھیں باوجود مواد داخل کرنے کے زخم نہ پیدا ہو یہ ترکیب قریب دو مہینہ میں انجام پاتی ہے اس عمل کو ایسے بیماروں پر کیا جاتا ہے جنکو دوبارہ آتشک

ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے یا وے مبتلائے مرض ہیں۔

امراض آتشک اور اُسکے نتائج کا علاج بذریعہ پچکاری زیر جلد

یہ ترکیب اُن امراض میں جنمیں آتشک چھوٹے چھوٹے پترے یا ریشے موجود ہوں زیادہ تر مفید ہوتی ہے۔

پروفیسر نیومین کا تجربہ ہے کہ سیماب اور انڈے کی سفیدی ملا کر پیٹھ یا سینہ یا بغل یا چوتڑ یا بازو ہر جس مقام کے جلد و گوشت نرم ہو ایک یا دو دفعہ ادویہ بالا کی پچکاری کرنے سے امراض مزمنہ جاتے رہتے ہیں انکا قول ہے کہ اکثر بیس سے لیکر چالیس تک سے زیادہ پچکاری کو نیکی حاجت نہیں ہوتی کہ مرض خواہ کیسی ٹیلی کیوں نہ ہو نہ جائے اور اتنی پچکاریوں میں صرف ایک یا ۲ گرین دوائی دفع مرض کے لئے کافی ہوتی ہے ساور اس سے نہ اور مرکبات پارہ کیطرح خراج یا آکلہ کا ڈر نہیں ہوتا البتہ پچکاری خوب صاف دستھری رکھنی چاہیئے۔ اور ہر روز مُنہ و دانت خوب صاف کرنیکی ہدائیت کردینی چاہیئے۔ اس میں مُنہ آنے اور پک جانیکا ڈر نہیں رہتا۔

جنین کا مبتلا مرض پیدا ہونا۔

(کنجی۔ نی۔ ٹل سفلس)

رحم اور جھلی مشیمہ میں اکثر اس مرض کی تاثیر ہو پہنچنے سے بچہ بھی اُس مرض میں گرفتار

ہو جاتا ہے۔ اتفاق رائے ہے کہ آتشک زدہ والدہ یا والد گا خواہ وہ بھی مبتلا ہوں یا مرض مزمن کے پنجہ میں گرفتار ہوں۔ بچہ آتشک زدہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر عورت حاملہ کو مرض ہو جائے تو بچہ ضرور مبتلا مرض پیدا ہوگا یہ مرض جنین کو کئی طور پر ہو سکتا ہے۔ یا تو ماں باپ پہلے کبھی مبتلا مرض ہو چکے ہوں یا یہ کہ مرض ہی میں نطفہ نے قرار پایا ہو۔ اور کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ نہ تو ماں اور نہ باپ سے کچھ اُسے ورثہ ہے۔ لاکن کسی دائی بے وقوف نے یا تو اُسکا ہاتھ مبتلا مرض تھا۔ یا یہ ایسی مریضہ کی تشخیص انگلی ڈالکر رحم وغیرہ کی کی۔ اور پھر اُسے ہاتھ سے تندرست عورت کے رحم کو امتحان کیا جس سے رحم سالم مبتلا مرض ہوا پس ایسی صورت میں بھی جو بچہ اوس رحم میں ہوگا مریض ضرور ہی جائے گا۔

اسقاط حمل بسبب آتشک

ایسی مریضہ کو جسکے جسم میں زہر آتشک ہو جب حمل ہوتا ہے تب (پلاسنٹا) دیعنے سرہ یا آنول) موٹی ہو جاتی ہے جس سے بچہ کا دوران خون رُک جاتا ہے اسلیئے جنین کی پوری پرورش نہیں ہوتی۔ آخرش وہ مر کر ادھورا ہی ہونے گر جاتا ہے۔ اگر اسقاط باربار ہوتا ہو تو اُس زہر کے سرایت کرنے میں کچھ شک نہیں رہتا۔

علاج

ایام حمل میں ادویات مصفّی خون و قاطع زہر آتشک کھلائیں اور کم مقدار میں بلو پل یا کروسی سبلی منٹ ہمراہ جوشاندہ عُشبہ یا ٹینکچر سنفیل کے مفید ہیں۔

آتشک کی بیماری اطفال میں

بچوں کو آتشک کا مرض کے طور ہو سکتا ہے یعنے بچہ اس مرض کا ورثہ یا تو اپنی ماں باپ یا دودھ پلانے والی دائی سے حاصل کر سکتا ہے۔ مثلاً ایام حمل میں بچہ کے جسم میں جو خون اسکی ماں کا واسطے اوسکی پرورش کے جائیگا اُسنے وہ بچہ اس مرض میں مبتلا ہو سکتا ہے اور جس مرضعہ کے جسم میں آتشک کا زہر ہوا ور اس دودھ کو جو بچہ پیئے گا تو اوسکو بھی آتشک کی بیماری کا زہر ضرور ہی حاصل ہوگا۔ یا اوسکو ٹیکا لگانے سے زہر حاصل ہوتا ہے یعنے جب کسی بچہ کو ایسے بچہ کے مواد سے ٹیکا لگایا جاتا ہے جسکے جسم میں آتشک کا زہر موجود ہو تو اس ٹیکا یافتہ بچہ کو بھی آتشک ہو جاتی ہے

علامات

جس بچہ نے زہر آتشک حاصل کیا ہوا ہو تو وہ ۲ یا ۴ ہفتہ تک بعد پیدائش کے بظاہر تندرست معلوم ہوتا ہے آخر بتدریج زکام کی علامتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اور ساتھ ہی اسکے دم لیتے وقت چیخنے کی آواز نکلتی ہے۔ اور وہ ٹرک ٹرک کر آواز کے ساتھ اسلئے لیتا ہے کہ مواد ناک میں اٹک جاتا ہے۔ اور کھانسی خشک بے آرام ستاتی ہے۔ اور دہن۔ اور لبیں خشک رہتی ہیں۔ اور موہنہ اور زبان میں زخم پڑ جاتے ہیں جس سے وہ دودھ اچھی طرح نہیں پی سکتا۔ تب جلد سخت اور آواز بھاری ہو جاتی ہے۔ اور ناخن سپٹ جاتے ہیں۔ اور اگر اس مرض کا علاج نہوا تو پھر وہ دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ آخر جلد کے اوپر جا بجا تانبے رنگ کے دھبے ناک

کی نتھی اور چوتڑوں کے مابین ومقعد کے گرد اور جوڑوں کے موڑ کی جگہہ پر
چیر آجاتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کے تلوے پر سپتیاں ہو جاتی ہیں جس سی
بچہ نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ کبھی آنکھوں پپوٹوں پر زخم ہو جاتے ہیں بچہ
دن رات روتا رہتا ہے۔ اگر جگر شامل مرض ہوا تو قے ہوتی ہے۔ جگر
بڑھ کر سخت گول ہو جاتا ہے جو دبانے سے معلوم ہوتا ہے۔ اور علامات
یرقان بچہ میں پائی جاتی ہیں۔ اور کبھی منو منہا یعنے (ذات الریہ) ہو جاتا ہے
ایسے بچے یا تو بھرے یا اونچا کم سنائی دیتا ہے۔

علامات

اگر کوئی بچہ جسکے جسم میں زہر آتشک سرایت کی ہو بچ بھی جائے تو یہ
علامات پائی جائینگی ایسے بچہ کے دائمی دانتوں میں اختلاف ہوتا ہے چنانچہ
سامنے کے دانت چھوٹے اور تنگ کنارہ پر چوڑی نالی دانتوں کے کنارہ
گول تاک چوڑی جھکی ہوئی پیشانی بڑی ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ ہونٹوں کے
اوپر گڑھا پایا جاتا ہے۔ بال لمبے اور باریک ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی چمک
جاتی رہتی ہے۔ بعض لڑکے بہرے ہو جاتے ہیں۔

علاج

اگر عورت میں بھی کوئی علامت آتشک کی پائی جائے تب فوراً دودھ
اسکا بند کر دیں۔ اور غذا مصنوعی سے بچہ کی پرورش کریں۔ اور کسی تندرست
عورت کا دودھ پلائیں۔ بچہ کو صاف اور ستھرا رکھیں۔ اگر بچہ کھانے
پینے والا ہو تو غذا اچھی دیویں۔ تلووں پر مرہم سیماب کی مالش کریں

اور برابر دن رات جراب پہنا رکھیں۔ اور سرد ہوا و غسل سے بچا رکھ
تین ہفتہ کے بعد پارہ کا استعمال موقوف کریں۔ اگر کوئی زخم ہو
اس پر بلاک واش لگائیں۔

نسخہ

کیلومل۔ (۱۴۔رتی) پانی چونہ (۲۵۔تولہ)

ترکیب

دونوں کو ملا کر روئی سے دن میں دو تین دفعہ لگایا کریں۔ یا زخموں پ
بستہ لگائیں۔ جب ایسا بچہ جسکے جسم میں سم آتشک نے تھوڑا بہت ا
کیا ہو۔ اور اوس میں علامات بالا سے کوئی بھی علامات پائی جا
تو اوس کی صحت کا نہایت خیال رکھنا چاہیئے۔ بارش میں بھیگنے سے
بچا رکھیں۔ اور علاج حفظ ما تقدم مقویات سے خاصکر روغن
ماہی سے کریں۔

مقصود الاحباب فیما یسلت الرجال علی النساء

چودھویں صدی ایک روشنی کا زمانہ اور عقل کا دور ہے علم و ہنر کا چرچا اور کسب کمال کا ذکر چارسو ہے جسقدر علے العموم انسان کے آرام بدن اور راحت روح کے لیئے درکار ہیں وہ آفتاب نصف النہار کیطرح اپنی روشنی کی کرنیں تمام دنیا پر ڈال رہے ہیں - بقائے نوع اور قیام صحت کے لیئے نئے نئے اصول و ضوابط روز بروز منکشف ہوتے جاتے ہیں - اور خدا کی یہ نعمتیں ایسی عام ہو رہی ہیں کہ ہر درجہ اور ہر طبقہ کے آدمیوں کی رسائی ان اصول و ضوابط تک بآسانی ہو سکتی ہے - اردو زبان میں جو شمالی ہند کی مادری زبان اور کل ہندوستان کی دار لنگوا فرنیکا ہے علم صحت کی صدہا کتابیں شایع ہوئی ہیں کئی نیک دل فرشتہ سیرت بزرگوں نے بذریعہ پبلک لکچروں کے قوانین صحت کی منادی کرنی شروع کی ہے مگر العجب ثم العجب کہ باوجود ان ہزار در ہزار کوششوں کے اور بیشمار مساعی کی شاعت علوم و فنون و ترقی تہذیب کے ہندوستان کی موجودہ نسلیں دن بدن کمزور ہوتی چلی جاتی ہیں - کوتاہ قد حقیر منظر ہزال بدن - زوال قوی ضعف قلب ضعف دماغ ضعف کیا اور کیا نہ وہ اگلی کی سی رنگ و روغن ہے نہ قامت مردانہ اور ہمت دیوانہ

وہ بر و دوش اور سینے پہلوانی کیا ہوئے ؛ وہ قد و بالا و چہری ارغوانی کیا ہوئے -

ہر چند کی تہذیب کی اشاعت کا نتیجہ لازمی یہ ہونا چاہیئے تھا کہ نسل انسانی بدن اور روح ہر دو کے لحاظ سے ترقی کرتی جسم اور ذہن دونو کمال کو پہنچتے مگر افسوس ہے کہ مدعا اصلی ہنوز حاصل نہیں ہوا مصنفین کی تمام کوششیں بیکار گئی ہیں اور جسقدر کتابیں لکھی جا چکی ہیں وہ گویا اس مقصد کے حصول کے لئے کامیاب نہیں ہوئیں کہ منشور دل ہے اور جا بجا پر و نظر سے یہی صدا آ رہی ہے

ہر کسی روز ہی مطلب از ایام ؛ مشکل است کہ ہر روز نتیجہ بہم

وہ قوت جس پر بقائے نسل انسانی منحصر ہے - وہ قوت جسکے ذریعے سے مرد مرد ہوتا ہے اور عورت عورت ہوتی ہے یعنی قوت باہ اسکی صحت کے قوانین سے بھی عموماً سخت ناواقفیت پائی جاتی ہے حالانکہ امیر غریب شاہ و گدا اسکی یکساں حاجتمند ہیں

اسکی عظمت و وقعت اس سے ظاہر ہے کہ تمام سلسلہ کائنات کے جاندار حصے میں اس قوۃ کا ذرہ ذرہ دور دراز زور شور سے نباتات
حیوانات سب کا بقائے نسل اسی پر منحصر ہے جو کہ سلسلہ ذوالحیات کے عالی طبقات کیطرف جائیں اور ان حیوانات کا خیال کریں جنکی
ترکیب و تقویم اعضا زیادہ مکمل ہے تو قوۃ باہ بھی زیادہ مضبوط پائی جاتی ہے مگر ہمارے اہل ملک کا یہ خیال ہے کہ جسکو دیکھو شاکی و جسے پوچھو
نالاں ہے۔ !!! اعضائے تناسل کی بیماریوں کی یہ کثرت ہے کہ اگر کل مردوں کا حساب لگا کر اور باہمی نسبت
بنا کر دیکھا جاوے تو مصداق رہ خلق بنسبت کیطرف اس شوخ تنہا کیطرف کا خیال نکلیگا یعنے جسقدر لوگ باقی جملہ
اعضائے بدن کے مریض ہونگے اسیقدر فقط اعضائے تناسل کی امراض کے مریض ہونگے۔

گھوڑوں کی نسل عمدہ مضبوط اور خوشنما ہونیکی طرف سب کا خیال ہے جو انسے طاقتور اور بیڈول اعضا والے ہوں اُنکے لئے
سرکاری محکمہ بھی مقرر ہے گدہوں کیطرف بلکہ کتوں کیطرف بھی خیال ہے کہ اُنکی نسلیں عمدہ طاقتور اور خوبصورت ہوں مگر افسوس ہے
کہ اشرف المخلوقات یعنے حضرات انسان کی نسل کیطرف کسی کا خیال ابتک مبذول نہیں ہوا۔

ان حاجات و مشکلات کو دور کرنیکے لئے ہمنے ایک کتاب مسمی بہ **حرز جان** لکھی ہے جسمیں قوانین باہ و تولد و عدم حصول
صحت باہ کا مفصل حال لکھا گیا ہے ابتدائے آفرینش سے لیکر اسوقت تک جو کچھ اعضائے تناسل و انکی امراض و قیام صحت
کی نسبت لکھا گیا ہے اوسکا خلاصہ اور لب لباب جسمیں ہو وہ اطبائے مصر کی تحقیقات کہ انہوں نے اعضائے تناسل و انکی
امراض میں کیا کیا کمالات دکھائے تھے دیکھنا چاہو تو اسکے اوراق کھولکر دیکھو فاضلان یونان جنکے بیدرد دنیا کی ایک زمانہ میں
دہوم تھی اگر انکی موشگافیاں جو انہوں نے اعضائے تناسل کی بیماریوں کے متعلق ہیں دیکھنی چاہو تو آؤ اس کتاب میں دیکھو
اہل عرب جنکی شاگردی کا ایک زمانہ فخر کرتا تھا عین عروج کی زمانہ میں امراض باہ و اعضائے تناسل کی نسبت کیا کچھ کمالات
دکھائے گئے ہیں اگر اسکی حقیقت سے واقف ہونا چاہو تو اس کتاب کی سیر کرو ہندوستان کے باکمال حکیموں کے نادر نسخہ اور سر سینہ
دیکھنا چاہو تو اس کتاب کے مطالعہ اوراق میں ملفوظ انکا پتہ ملیگا پھر محققین یورپ و امریکا جو تمدن و تحقیقات دے رہے ہیں اگر انکی
تحقیق و تدقیق کے نتائج دیکھنے چاہو تو اس کتاب کو کھولکر دیکھو اور تمام و کمال سمجھ لیجئے لو۔ یہ کتاب امراض تناسلی کی ڈکشنری
سمجھی ہے اور حفظ صحت تناسلی کا مکمل دائرۃ المعارف (انسائیکلوپیڈیا)

المشتہر

حکیم **غلام نبی** (زبدۃ الحکما) ایڈیٹر رسالہ حفظ صحت مالک تبدیل لاجواب و مہتمم شفاخانہ انگریزی یونانی لاہور موچی دروازہ

کتب طب ہی مونس و غمگسار ہو سکتی ہیں

سچ مچ کی مونس و غمگسار اگر ہو سکتی ہیں تو وہ کتب طب ہی ہو سکتی ہیں جو تنہائی کی رفیق صحت کیلئے معاون ہر مرض کے دور کرنے میں مددگار ہو سکتی ہیں تو وہ کتب ہی ہیں۔ علی الخصوص جن کے مطالعہ سے انسان اپنی صحت کو قائم کر سکے اور دوسروں کو اچھی راہ بتلا سکے یہ تمام رسالے یونانی اطبا کے اقوال کے خلاصے ہیں۔ اور موجودہ ترقی یافتہ ڈاکٹر صاحبان یورپ و امریکہ۔ جرمن۔ فرانس مصنفوں کی لب لباب ہے۔

نمبر	نام کتاب	تفصیل کتب	قیمت
۱	جوانی دیوانی	اس نظارہ ہری دلفریب کا مونکو جوانی کہتے ہیں دشمن صحت ہوتے ہیں وہ ہیں نا تجربہ کار عامل ہونیکی لئے سوزاک کے نقصانات شہوت پرستی کے نقصانات گناہ تناسلی کیوں بڑھتا ہے تاریخ و شناخت مخلوق انکی شناخت کسطرح کریں۔ مکروہ جریان کی مریضونکو ہو آیا۔ سوزاک کسطرح پیدا ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ	۳/
۲	حکمرانی بر قوائے شہوانی	نطفہ کیا چیز ہے شادی کیلئے موزوں وقت حمل کسطرح ہو بچہ کی حفاظت کثرت جماع کے نقصانات رہنما میاں بی بی جوش شہوت کے امراض جو بعض اوقات کسطرح پیدا ہو عورت سے مرد کو آتشک کسطرح ہوتا اور کیونکر اچھا ہو سکتا ہے انتہا نامردی مجرد یا کنوارے رہنا عالم ہونیکے اسباب	۸/
۳	مزید العمر	صحت کے قیام کی تدابیر عمر طبعی ایک سال تک پہنچنے کے مجربات یونان ہندوستان امریکہ۔ جرمن فرانس کے حکما کی کتابوں کا لب لباب علم و عمل	[illegible]
۴	معالجات بواسیر	دائمی قبض ناسور کلفند ضعف جگر خناق منقعد خارش مقعد کے اسباب نسخہ جات یونانی ڈاکٹری نسخہ جات کیمیا گر شناسی وغیرہ	۸/
۵	الحذر من المسکرات	شراب افیون تمباکو بھنگ چرس کے نقصانات اخلاقی شرعی۔ طبی اور ڈاکٹری تحقیقات کا خلاصہ وغیرہ	۸/
۶	رسالہ ہیضہ	اسباب پیدائش ہیضہ انسان پر زہریلا اور کہاں کہاں اثر کرتا ہے حفظ ما تقدم تدابیر تریاق ہیضہ نسخہ جات ہندوستان کے شہروں کی ہوا انگریزی کے اسباب نامی گرامی ڈاکٹروں کے نسخہ جات وغیرہ	۸/
۷	صحت المدارس	دماغی مشقت۔ خواب خورش مقدار مطالعہ آنکھ۔ طالب علمی میں کسطرح خراب ہوتی ہے کالج کی تعلیم۔ کارخانوں میں صحت زیادہ کام لینے کے نقصانات	۸/
۸	نفع الدم	شاہی نسخہ جات شراب سیاہ نیکی شراب کے نام فوائد تفصیل امراض جن میں شراب مفید ہے۔	۸/
۹	علاج مفلسی	جب جا ہو اولاد پیدا ہونہ چاہو نہ ہو مجردوں کے اسباب مانع آبادی۔ وبائی امراض وغیرہ۔	۸/
۱۰	رسالہ مرگ قبل از وقت	وہ اسباب جو ناواقفیت کیوجہ سے موت کیطرف جلد لیجاتے ہیں۔	۲/

مشتہر

حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء مالک زبدۃ الاخبار مہتمم شفاخانہ انگریزی و یونانی موچی دروازہ اعوان منزل لاہور

دو پیسہ کا ٹکٹ ارسال کرنے پر مفصل فہرست کتب وادویات مفت ارسال کیجاوے گی

URDOO MANUAL

OF

VENEREAL DISEASES

A CONCSIE HISTORH AND DESCRIPTION

OF

THOSE AFFECTIONS AND THEIR TREAT
MENT DOTH ENGLISH AND
ORIENTAL

BY

HAKIM GULAM NABI

ZUBDA-TUL-HUKAMA

AND EDITOR OF THE

GUARDIAN OF HEALTH